# اُردو کی کرن

## برائے جماعت اوّل

☆ کتاب کی ہفتہ وار تقسیم

☆ رہنمائی برائے اساتذہ

☆ حل شدہ مشقیں

البا قیو انٹرنیشنل

# تدریسِ اردو کے رہنما اصول

تدریسِ اردو کے رہنما اصول درج ذیل ہیں:

## ۱۔ سننا:

کسی بھی زبان کو سکھانے کا پہلا مرحلہ بغور سننا ہے۔ لہٰذا کسی بھی زبان کو بہتر طور پر سمجھنے کے لیے ضروری ہے کہ بچّوں کو اس زبان کو بغور سننے کا عادی بنایا جائے۔

**اساتذہ کے لیے ضروری ہے کہ:**

☆ گفتگو کے دوران ادائی اور تلفظ کا خیال رکھیں۔

☆ معیاری اور دلچسپ گفتگو کریں۔

☆ دورانِ گفتگو یا وضاحت سوالات لازمی پوچھیں اور بچوں کو ان سوالات کے جوابات سوچنے کا موقع دیں۔

☆ بچّوں میں مطالعے کا شوق پیدا کرنے کے لیے ان کو دیگر رسائل و کتب سے واقعات اور کہانیاں سنائیں۔ بچّوں کو مطالعے کی طرف راغب کرنے کے لیے کسی لائبریری یا پارک میں لے جا کر کہانیاں سنائیں اور ان کو کہانیوں کی کتب پڑھنے کی عادت ڈالیں۔

## ۲۔ بولنا:

سننے کے عمل کے بعد دوسرا مرحلہ بولنے کا ہے۔ اس لیے ضروری ہے کہ:

☆ بچّوں کو اپنے خیالات کے اظہار کا موقع فراہم کیا جائے۔

☆ بچّوں کو بنے بنائے جوابات بتانے اور رٹوانے کی بجائے جوابات اخذ کرنے اور اپنے الفاظ میں بیان کرنے کا موقع دیا جائے۔

☆ کہانی اور واقعات سنانے کی ترغیب دی جائے۔

☆ ہر بچّے کی شرکت یقینی بنائی جائے۔

## ۳۔ پڑھائی:

پڑھائی بہتر بنانے کے لیے:

☆ بچّوں کو پڑھنے کے زیادہ سے زیادہ مواقع فراہم کیے جائیں۔

☆ اساتذہ بطور نمونہ بلند خوانی کریں اور اس کے بعد ہر بچّے کو پڑھنے کا موقع دیا جائے۔

☆ تلفظ درست کروایا جائے۔

## ۴۔ لکھائی:

نصاب کی جلد از جلد تکمیل کے لیے اساتذہ عام طور پر لکھائی کی طرف توجہ نہیں دیتے۔ اساتذہ کرام کے لیے ضروری ہے کہ:

☆ لکھائی کے لیے املا کا طریقہ کار اپنائیں۔

☆ مشقی سوالات کے جواب لکھوانے کے ساتھ ساتھ خوشخطی بھی کروائیں۔

☆ اغلاط کی اصلاح بچّوں کی کاپیوں پر ہی کی جائے۔

## ۵۔ خود اصلاحی:

بچّوں سے خود اصلاحی کروانے کے لیے ضروری ہے کہ:

☆ استادِ محترم تحریری کام کروانے کے بعد درست جوابات یا درست الفاظ تختۂ تحریر پر لکھیں۔

☆ بچّے تختۂ تحریر سے دیکھ کر اغلاط نشان زد کریں۔

☆ درست الفاظ کم از کم تین مرتبہ لکھیں۔

## ۶۔ تفہیم:

تفہیمی صلاحیتوں میں اضافے کے لیے ضروری ہے کہ بچّوں سے جوابات اخذ کروائے جائیں۔ اس عمل کے لیے:

☆ ان سے کوئی عبارت پڑھوائی جائے یا سبق ہی میں سے جوابات تلاش کرنے کے لیے کہا جائے۔

☆ جوابات اپنے الفاظ میں لکھنے کے لیے کہا جائے۔

☆ تخلیقی لکھائی کے لیے پہلے حروف سے الفاظ بنانے اور الفاظ سے جملے بنانے کا کام کروایا جائے۔

☆ مزید تحریری استعداد بڑھانے کے لیے پہلے موضوع سے متعلق زبانی گفتگو کریں۔

☆ بچّوں کو اظہارِ خیال کا موقع دیں۔

## ۷۔ معاوناتِ تدریس:

معاونات تدریس نہ صرف سبق کو بہتر طور پر سمجھنے میں مددگار ہوتے ہیں بلکہ ان سے بچّوں کے لیے موضوع میں دلچسپی پیدا ہوجاتی ہے اور وہ شوق سے سیکھتے ہیں۔ لہٰذا بچّوں کی بہتر سمجھ کے لیے سمعی و بصری معاونات کا بر وقت استعمال نہایت ضروری ہے۔

ملٹی میڈیا، کہانی اور نظموں کی کیسٹیں، کیوآر کوڈ، فلیش کارڈز اور چارٹ وغیرہ تدریس کی کارکردگی کو بہتر بناتے ہیں۔ان سب کا مؤثر استعمال بہت ضروری ہے۔

۸۔ **حوصلہ افزائی:**

حوصلہ افزائی بچّوں کا بنیادی حق ہے، جو ان کی صلاحیتوں کو جلا بخشتی ہے اور خود اعتمادی پیدا کرتی ہے۔

# نظم/سبق پڑھانے کا طریقہ تدریس

i۔ گذشتہ معلومات کا جائزہ بذریعہ تخلیقی طریقہ کار

ii۔ نئے عنوان/موضوع کا تعارف

iii۔ اہم الفاظ کا تعارف

iv۔ بلند خوانی + تشریح

v۔ گرائمر کا تعارف

vi۔ جانچ

vii۔ سرگرمی

viii۔ گھر کا کام

ix۔ اختتام

# وقت کی تقسیم

**آغاز:** ۳ سے ۵ منٹ

**طریقہ تدریس:** ۲۰ سے ۲۵ منٹ

**سرگرمی:** ۳ سے ۴ منٹ

**جانچ:** ۲ سے ۵ منٹ

**گھر کا کام:** ۲ سے ۳ منٹ

**اختتام:** ۲ سے ۳ منٹ

# ہفتہ وار تقسیم

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۱<br>حُروفِ تہجی اور ابتدائی<br>اشکال | ۲<br>بھاری الفاظ والے حُروف<br>+<br>حروفِ علت + ارکان سازی | ۳+۴<br>الفاظ سازی | ۶+۵<br>الفاظ سازی |
| ۷<br>'و' اور 'ی' کی اقسام<br>+ دہرائی | ۸<br>اعراب | ۹<br>تشدید + نون غنہ | ۱۰+۱۱<br>دہرائی |
| ۱۲+۱۳<br>حمد | ۱۴+۱۵<br>نعت | ۱۶+۱۷<br>میرا تعارف | ۱۸+۱۹<br>علی کا گھر |
| ۲۰<br>دہرائی | ۲۱<br>میرا اسکول | ۲۲<br>صحت وصفائی | ۲۳<br>آدابِ گفت گو |
| ۲۴<br>دہرائی | ۲۵<br>صبح کی آمد | ۲۶<br>پالتو جانور | ۲۷<br>اچھی باتیں |
| ۲۸<br>سچّائی کا انعام | ۲۹<br>دہرائی | ۳۰<br>گرمی کا موسم | ۳۱<br>ہمارا دیس |
| ۳۲<br>ٹریفک کے اشارے | ۳۳<br>دہرائی | ۳۴<br>سچ کہو | ۳۵<br>دہرائی |
| ۳۶<br>دہرائی | | | |

# جماعت کا پہلا دن

- ☆ طلبہ کو نئی جماعت میں خوش آمدید کہیں۔
- ☆ اُن کو اپنا تعارف کروائیں۔
- ☆ ان سے اُن کے نام پوچھیں۔
- ☆ اُن سے پوچھیں کہ اُنھیں نئی جماعت میں آ کر کیسا لگ رہا ہے۔
- ☆ اُنھیں کمرا جماعت کو صاف رکھنے، دل لگا کر پڑھنے، ساتھیوں کا خیال رکھنے اور روز کا کام روز کرنے کی نصیحت کریں۔
- ☆ اُردو کی کتاب کا تعارف کروائیں۔ سرِ ورق کے متعلق بات چیت کریں۔
- ☆ طلبہ سے پوچھیں کہ اُردو پڑھنا کیوں ضروری ہے۔ اُنھیں سمجھائیں کہ اُردو ہماری قومی زبان ہے اور یہ ہمیں ملک کے تمام حصّوں اور لوگوں سے جوڑتی ہے۔
- ☆ کیو آر کوڈ کا تعارف کروائیں۔ طلبہ کو سمجھائیں کہ موبائل، کتاب پر رکھنے اور کیو آر کوڈ کو کلک کرنے سے کتاب موبائل میں کھُل جائے گی اور بولنے لگے گی۔
- ☆ فہرست متعارف کروائیں۔
- ☆ طلبہ سے وعدہ لیں کہ وہ اپنی کتاب کا خیال رکھیں گے۔

ہفتہ نمبر:۱

| موضوع/عنوان: | (اعادہ)حُروفِ تہجی |
|---|---|

**پیریڈدرکار:2** **وقت درکار: 80منٹ**

**تدریسی مقاصد:**

☆ طلبہ کوحروفِ تہجی کی شناخت اوران کی آوازوں کا اعادہ کروانا۔

**تدریسی معاونات:**

☆ حروفِ تہجی سے متعلقہ اشیا کے فلیش کارڈز۔

☆ اُردُو کی کرن (کتاب)۔

☆ تختہ تحریر، مارکر، ڈسٹر۔

**آغاز:**

☆ طلبہ کوخوش آمدید کہیں اوراُن کا حال احوال دریافت کریں۔

☆ جماعت میں موجود اشیا کی جانب توجہ دلائیں اوران کے نام اردو میں پوچھیں اور بتائیں۔ان کے ناموں کے شروع کی آوازیں پوچھیں اور بتائیں۔مثلاً ''کتاب'' اورشروع کی آواز ہے/ک/۔

**طریقہ تدریس:**

☆ حروفِ تہجی کے کارڈز دکھا کر اعادے کے طور پر تمام حروف کے نام اور آوازیں پوچھیں، مثلاً ''پ'' دکھائیں اور پوچھیں کہ اس حرف کا نام کیا ہے اور کیا اس کی آواز ہے''پا''؟ (مختصر ترین آواز جوکسی لفظ کے آخر میں آنے پر آتی ہے، مثلاً تاپ کے آخر میں آنے والی آواز "پے" کی اصل آواز ہے)۔

☆ فلیش کارڈز سے پڑھائی کے بعد بورڈ پر''ا'' سے''ے'' تک حروف درست بناوٹ سے لکھ کر دکھائیں۔ جب معلّمہ لکھے تو بچے اس کے ساتھ ہوا میں لکھ رہے ہوں۔حروف لکھتے ہوئے ان سے شروع ہونے والی اشیا کے نام بھی لیتے جائیں۔ جو بچے جلد لکھ لیں ان سے لکھے گئے حروف کے اوپر خالی جگہ میں ان حروف سے شروع ہونے والی چیزوں کی تصاویر بنوائیں۔ بچے جو بھی بنائیں، آپ ان سے پوچھیں کہ یہ کیا ہے؟ اگر''ج'' کے اوپر بنائی جانے والی تصویر

''ج''، ہی سے شروع ہونے والا نام ہے تو آپ کو اندازہ ہو جائے گا کہ اس بچے کو آواز کی درست پہچان ہے۔

☆ کاپی میں ''ا'' سے ''ے'' تک درست ترتیب اور بناوٹ سے لکھوائیں۔

**سرگرمی:**

☆ معلّمہ بچوں کے ہاتھ میں حروف اور کچھ بچوں کے ہاتھ میں تصویری کارڈ دے۔ حروف کے کارڈ والے بچے ایک طرف اور تصویری کارڈ والے بچے دوسری طرف کھڑے ہوں۔ تالی بجانے پر تصویر والے بچے حروف کے کارڈ والے بچوں کے ساتھ اور حروف کے کارڈ والے بچے تصویر والے بچوں کے ساتھ جوڑی بنا کر کھڑے ہو جائیں۔ اس طرح سے بچوں میں لفظ کی شروع کی آواز کا نظریہ واضح کرنے میں آسانی ہوگی۔

**سرگرمی۲:**

☆ کچھ تصاویر کے فلیش کارڈز تختۂ تحریر پر چسپاں کریں اور طلبہ کی حوصلہ افزائی کریں کہ وہ تصاویر کے ناموں کا پہلا حرف تختۂ تحریر پر لکھیں۔

**سرگرمی۳:**

☆ طلبہ جوڑی کی شکل میں ایک دوسرے سے 'ا تا ے' حروف تہجی کی ابتدائی آوازیں سنیں۔

**جانچ:** طلبہ سے تختۂ تحریر پر حروفِ تہجی لکھوائیں۔

**گھر کا کام:** کاپی میں 'ا سے ے' تک حروف تہجی لکھیں۔

**اختتام:** طلبہ مل کر ا، ب، پ کا گیت گائیں۔

## ہفتہ نمبر:۱

| موضوع/عنوان: | حُرُوف کی ابتدائی اشکال |
|---|---|

**پیریڈ درکار:2** **وقت درکار: 40 منٹ**

---

**تدریسی مقاصد:**

☆ طلباء کو حُرُوف کی ابتدائی اشکال کی شناخت کرنے اور لکھنے کے قابل بنانا۔

**تدریسی معاونات:**

☆ حروفِ تہجی سے متعلقہ اشیاء کے فلیش کارڈز۔

☆ اُردُو کی کرن (کتاب)۔ ☆ تختہ تحریر، مارکر، ڈسٹر۔

**آغاز:**

☆ طلبہ کو خوش آمدید کہیں۔

☆ طلبہ سے ان کے خاندان کے متعلق پوچھیں۔ ان سے دریافت کریں کہ کیا ان کے گھروں میں رہنے والے تمام افراد کی عمریں اور قد ایک جیسے ہیں۔

☆ طلبہ کو بتائیں کہ جس طرح ہمارے خاندان میں کچھ بڑے اور کچھ چھوٹے لوگ ہوتے ہیں اسی طرح حروف تہجی میں بھی ہر حروف کا چھوٹا بہن بھائی ہے جسے حروف تہجی چھوٹی یا ابتدائی اشکال کہا جاتا ہے۔

**طریقہ تدریس:**

☆ تختہ تحریر پر تمام حروف کی ابتدائی اشکال متعارف کروائیں اور طلبہ سے ہوا میں حروف کی ابتدائی اشکال لکھوائیں۔

☆ طلبہ سے کتاب کا صفحہ نمبر ا پڑھوائیں۔

سرگرمی: حروف تہجی کی پوری یعنی سالم اور ابتدائی اشکال کے فلیش کارڈز بنا کر بچّوں کے ہاتھ میں پکڑائیں۔ اب ایک بچّہ ''ب'' کی سالم شکل کا کارڈ دکھائے اور دوسرا بچّہ جس کے پاس ''ب'' کی ابتدائی شکل کا کارڈ ہو، وہ بھی کارڈ دکھائے۔

**گھر کا کام:** طلبہ کاپیوں پر حروف کی ابتدائی اشکال لکھیں۔

**اختتام:** طلبہ ایک دوسرے کے کام کو دیکھیں۔

## ہفتہ نمبر: ا

| موضوع/عنوان: | حُروف اور اُن کی ابتدائی اشکال |
|---|---|

**پیریڈ درکار: 1** **وقت درکار: 40 منٹ**

**تدریسی مقاصد:**

☆ طلبہ کو ابتدائی اشکال کی شناخت کرنے اور لکھنے کے قابل بنانا۔

**تدریسی معاونات:**

☆ تختہ تحریر، مارکر، ڈسٹر، کتاب، فلیش کارڈز

**آغاز:**

☆ طلبہ کوخوش آمدید کہنے کے بعد ان کا حال احوال دریافت کریں۔ اُنھیں ا، ب، پ کا گیت گانے کو کہیں۔

**طریقہ تدریس:**

☆ تختہ تحریر کو دو حصّوں میں تقسیم کر دیں۔ ایک حصّے میں حُروف تہجی لکھیں اور دوسرے حصّے میں طلبہ سے اُن کی حُروف کی ابتدائی اشکال لکھنے کو کہیں۔

☆ طلبہ کی حوصلہ افزائی کریں کہ وہ کاپیوں میں حُروف اور اُن کی ابتدائی اشکال لکھیں۔

**سرگرمی:** طلبہ کو حُروف کی ابتدائی اشکال کے کارڈز دکھا کر حرف کا نام بتانے کو کہیں۔

**گھر کا کام:** گھر کا کام کتاب کا صفحہ نمبر ۳+۲ مکمل کریں۔

**جانچ:** بذریعہ تحریری کام۔

**اختتام:** طلبہ ایک دوسرے کا کام دیکھیں۔

## ہفتہ نمبر: ۲

| موضوع/عنوان: | مصوتے اور حروفِ علت (اعادہ) |
|---|---|

(جماعت کی استطاعت کے مطابق وقت کا استعمال کریں)

**تدریسی مقاصد:**

☆ طلبہ ''ا، و، ی، ے'' کو بطور حروفِ علت سیکھ سکیں۔

☆ طلبہ مختلف کے ساتھ حروفِ علت کو ملا کر ارکان سازی کر سکیں۔

**تدریسی معاونات:**

☆ ''ا، و، ی، ے'' کے تعارف کے فلیش کارڈز۔ ☆ تختہ تحریر، مارکر، ڈسٹر، کتاب۔

آغاز:

☆ طلبہ کو خوش آمدید کہیں اور حروفِ علت کا تعارف کروائیں۔

☆ الفاظ کے آخر کی آوازوں کا اعادہ کرواتے ہوئے ''ا'' کا تعارف کروائیں، اس کی آواز ''ا'' ہے اور جب یہ کسی حرف سے ملتا ہے تو تھوڑی لمبی آواز دیتا ہے۔

☆ ذخیرہ الفاظ بتائیں۔(تارا، باجا، مالا، تالا، کالا، چاچا، چارا، کاٹا، مارا۔۔۔)

☆ طلبہ کو سمجھائیں کہ ''الف'' کی بطور مصوتہ آواز اَنار، اَمی۔۔۔ میں آتی ہے اور بطور مصوتہ لمبی ہوتی ہے، جیسے بابا، بچوں کو سمجھانے کے لیے بتائیں کہ الف جب شروع میں آتا ہے تو چھوٹی سی آواز دیتا ہے اور آخر میں آتا ہے تو لمبی، جیسا کہ ''با''۔ اس آواز کو جتنا چاہیں کھینچ سکتے ہیں، جیسا کہ بااااا۔۔۔

☆ تختہء تحریر پر ''و'' لکھ کر اس کی بطور مصوتہ آواز ''اوُ'' یا انگریزی کا "O" سکھائیں۔

☆ ذخیرہ الفاظ بتائیں: (سوچو، ٹوکو، لوگو، موڑو، جوڑو، توڑو)

☆ طلبہ کو بتائیں کہ ''وُ'' کی بطور مصوتہ آواز ورق، وضو۔۔۔ ہے۔ مگر یہاں بطور مصوتہ ''وُ'' انگریزی کے ''O'' کی طرح سکھائی جاتی ہے۔ اس لیے شروع میں آنے والے ''وُ'' کی آواز چھوٹی ہوتی ہے اور آخر میں آنے والے ''وُ'' کی آواز لمبی ہوتی ہے۔ اس کو جتنا چاہو کھینچ سکتے ہو۔

☆ ''ی'' بطور مصوتہ متعارف کروائیں۔

☆ ''ی'' کی بطور مصوتہ آواز جو انگلش کے 'ای' "E" کی طرح ہوتی ہے، سکھائیں۔

☆ ذخیرہ الفاظ بتائیں۔(باجی، باسی، تازی، روٹی، موٹی، کوٹی، موتی)۔

☆ طلبہ کو بتائیں کہ ''ی'' کی بطور مصوتہ آواز وہ ہے جو ''یکے'' میں آتی ہے لیکن یہاں صرف آخر یا درمیان میں آنے والی "E" کی آواز سکھائیں۔

☆ بچوں کو بتائیں کہ ''ی'' اگر شروع میں ہو تو مختصر سی آواز دیتی ہے لیکن آخر میں آنے پر اس کو جتنا چاہیں کھینچ سکتے ہیں۔

☆ ''ا، و، ی'' بطور مصوتے اور حروفِ علت اعادہ کروائیں۔

☆ ''ے'' کی بطور مصوتہ آواز جو انگلش کے 'اے' "A" کی طرح ہوتی ہے، سکھائیں۔

☆ ذخیرہ الفاظ بتائیں۔(تارے، جاگے، مارے، سوتے، روتے، ہولے)

☆ فلیش کارڈز دکھائیں۔

☆ طلبہ کو سمجھائیں کہ ''ے'' کی بطور مصوتہ آواز وہ ہے جو ''یکے'' کے شروع میں آتی ہے۔ لیکن یہاں صرف آخر میں آنے والی "ے" کی آواز سکھائیں۔

☆ بچوں کو بتائیں کہ ''ے'' اگر شروع میں ہو تو مختصر سی آواز دیتی ہے لیکن آخر میں آنے پر اس کو جتنا چاہیں کھینچ سکتے ہیں۔

☆ ''ا، و، ی، ے'' بطور مصوتے اور حروفِ علت اعادہ کروائیں۔

☆ کتاب کے صفحہ ۴ کو تختہ تحریر پر متعارف کروا کے مکمل کریں۔

☆ طلبہ سے تختہ تحریر پر حروف کو مصوتوں سے جوڑنے کی مشق کروائیں۔

**گھر کا کام:** معلّمہ طلبہ کو کاپی پر مختلف حروف کو مصوتوں سے ملانے کی مشق کرنے کے لیے دے۔

**اختتام:** مصوتوں کے فلیش کارڈز دکھا کر طلبہ سے ان کی شناخت کروائیں۔

## ہفتہ نمبر: ۳+۴

| موضوع/عنوان: | الفاظ سازی |
|---|---|

(پورا ہفتہ اس طریقہ تدریس کے مطابق گزاریں اور طلبہ کی استطاعت کے مطابق وقت کا استعمال کریں)

### تدریسی مقاصد:

☆ طلبہ کو حروف جوڑ کر الفاظ بنانے کے قابل بنانا۔

### تدریسی معاونات:

☆ دو حرفی، سہ حرفی اور چار حرفی الفاظ کے فلیش کارڈز۔

☆ تختہ ءتحریر، مارکر، ڈسٹر، کتاب۔

### آغاز:

☆ طلبہ کو بتائیں کہ حروف مل کر ارکان اور رکن مل کر الفاظ بناتے ہیں۔ طلبہ سے حروفِ علت تختہ تحریر پر لکھوائیں۔

### طریقہ تدریس:

☆ بچّوں کو یہ بتائیں کہ ''ا'' کو جب ''ب'' کے خاندان کے حروف سے جوڑا جاتا ہے تو ''ا'' جو کہ اوپر سے نیچے کی جانب لکھا جاتا ہے، اس صورت میں نیچے سے اوپر کی طرف لکھا جاتا ہے۔ اس کی مشق کے لیے ''ا'' کو ''ب'' کے خاندان کے تمام حروف کے ساتھ جوڑیں۔

☆ کچھ طلبہ کے ہاتھ میں دو حرفی الفاظ (با، پا، تا، ٹا، ثا) کے کارڈز دیں اور بچوں سے پڑھنے کو کہیں، بعد میں کچھ بچوں

کے ہاتھ میں ''ا'' کے کارڈز اور کچھ کے ہاتھ میں (ب، پ، ت، ٹ، ث) کے کارڈز دیں اور بچوں کو درست ترتیب میں کھڑا کریں۔ اب طلبہ کو با، پا، تا وغیرہ کے ساتھ مختلف حروف جوڑ کر تین حرفی الفاظ بنانا اور پڑھنا سکھائیں۔

☆ اب طلبہ کو ''ج'' کے خاندان کو ''ا'' سے ملانا سکھائیں اور بورڈ پر بڑا سا ''ج'' لکھ کر اس کو ''ا'' سے ملانے کے لیے شکل کی تبدیلی کے بارے میں بتائیں کہ ''ج'' نے اپنی گولائی ہٹا دی اور چھوٹی شکل بنا کر ''الف'' سے ملا تو دونوں کی بہت اچھی دوستی ہوگئی۔ اسی طرح ''ج'' کے دوسرے بھائیوں ''چ، ح اور خ'' نے کیا۔

☆ ذخیرہ الفاظ کے فلیش کارڈز سے اعادے کے بعد تختۂ تحریر پر ج، چ، ح، خ کی چھوٹی اشکال کا اعادہ کروائیں۔ پھر تختۂ تحریر پر درست لکھ کر بچوں سے کاپی میں نقل کروائیں۔

☆ اس کے بعد کچھ بچّوں کے ہاتھ میں ''ب'' اور ''ج'' کے خاندان کو ''ا'' سے ملانے کے بعد کے فلیش کارڈز دیں اور کچھ کے ہاتھ میں حروفِ تہجی کے کارڈز دیں۔

☆ اب بچّوں کے ساتھ کھڑے ہو کر تین حرفی الفاظ بنوائیں اور تختۂ تحریر پر بھی لکھیں۔

☆ شرارتی حروف کا تعارف کروائیں اور طلبہ کو بتائیں کہ یہ شرارتی حروف ''الف'' کے ساتھ ملتے ہوئے الگ رہیں گے، مثلاً: دا، ڈا، ذا، ڑا، را، زا، ژا۔

☆ اب کچھ بچّوں کے ساتھ کھڑے ہو کر شرارتی حروف کی مدد سے چہار حرفی الفاظ بنوائیں اور تختۂ تحریر پر بھی لکھیں۔

☆ طلبہ سے کاپی پر الفاظ بنانے کی مشق کروائیں۔

☆ بچّوں کو تختۂ تحریر پر لکھ کر بتائیں کہ شرارتی حروف کی طرح س، ش، ص، ض کی چھوٹی اشکال بھی الف سے مل کر اپنی شکل تبدیل نہیں کرتیں۔

| | | | |
|---|---|---|---|
| سا | شا | صا | ضا |
| طا | ظا | | |

☆ ع، غ، ف، ق کی الگ اور ک، گ اور ل کی وضاحت الگ کریں۔

☆ طلبہ سے کاپی پر مزید تین حرفی الفاظ بنوائیں۔ ☆ طلبہ سے کتاب کا صفحہ ۵+۶ پڑھوائیں۔

## سرگرمی:

☆ معلّمہ تختۂ تحریر کو دو کالم میں بانٹ دے۔ ایک جانب توڑ اور دوسری جانب جوڑ متعارف کروا کے طلبہ کو دو گروہوں میں تقسیم کر دے۔ ایک گروہ کا بچّہ آئے تختۂ تحریر پر توڑ لکھے مثلاً ما+ ر دوسرے گروہ کا بچّہ آ کر اس کا جوڑ لکھے یعنی مار۔

**جانچ:** بذریعہ تحریری کام۔

**اختتام:** طلبہ کتاب کے صفحہ نمبر ۶ پر لکھے گئے الفاظ ایک دوسرے کو پڑھ کر سنائیں۔

# ہفتہ نمبر:۲+۳

| موضوع/عنوان: | الفاظ سازی (املا) |
| --- | --- |

(طریقہ تدریس ہمارا استعمال کریں مگر وقت کی تقسیم جماعت کی استطاعت کے مطابق کریں)

## تدریسی مقاصد:

☆ طلبہ کو حروف جوڑ کر الفاظ بنانے کے قابل بنانا۔

☆ طلبہ کو املا لکھنے کے قابل بنانا۔

## تدریسی معاونات:

☆ تختہ ءتحریر، مارکر، ڈسٹر، کتاب، فلیش کارڈز۔

## آغاز:

☆ طلبہ کو خوش آمدید کہیں۔ انھیں گروہی شکل میں بانٹ دیں۔ مختلف حروف اور ابتدائی اشکال کے کارڈز تقسیم کر کے انھیں تین حرفی الفاظ بنانے کو کہیں۔

## طریقہ تدریس:

☆ تختہ تحریر پر 'املا' کا لفظ لکھیں۔ طلبہ کو باری باری بلائیں اور تختہ تحریر پر مختلف الفاظ لکھنے کو کہیں۔

☆ غلطی کی صورت میں نرم رویہ اختیار کریں اور پیار سے درستی کریں۔

☆ طلبہ سے کاپیوں پر املا کروائیں۔

☆ صفائی سے کام کرنے والے طلبہ کی حوصلہ افزائی کریں۔

## سرگرمی:

☆ طلبہ کو جوڑی کی شکل میں بانٹ دیں۔ جوڑی میں ایک بچّہ لفظ بولے اور دوسرا اُسے کاغذ پر لکھے۔

**جانچ:** بذریعہ املا۔

**اختتام:** طلبہ کو الفاظ لکھنے کا چیلنج دیں۔ مثلاً: طلبہ کو کہیں کہ دیکھتے ہیں کہ جو الفاظ میں بول رہی ہُوں وہ کون لکھ سکتا ہے۔ اُن کی حوصلہ افزائی کر کے الفاظ تختہ تحریر پر لکھوائیں۔

## ہفتہ نمبر: ۴+۵

| موضوع/عنوان: | الفاظ سازی |
|---|---|

ہم ترتیب سے الفاظ سازی بیان کر رہے ہیں۔ آپ اپنے بچّوں کی ذہنی استطاعت کے مطابق کام کو بانٹ لیں۔

---

### تدریسی مقاصد:

☆ طلبہ کو الفاظ سازی کے قابل بنانا۔

### تدریسی معاونات:

☆ کتاب، تختۂ تحریر، مارکر، ڈسٹر۔

### آغاز:

☆ طلبہ کو خوش آمدید کہیں۔ ہر بچّے کی حوصلہ افزائی کریں کہ وہ تختۂ تحریر پر ایک تین حرفی لفظ لکھے اور جماعت اُسے پڑھے۔

### طریقہ تدریس:

☆ طلبہ کے مابین با، پا، تا، ٹا۔۔۔۔۔۔ یا کے فلیش کارڈز تقسیم کر دیں۔

☆ ایک رکن کی آواز نکالیں۔ مثلاً: 'با' اور طلبہ سے کہیں کہ جس کے پاس یہ کارڈ ہے وہ جماعت کے سامنے آجائے۔

☆ اب دوسرے رکن کی آواز پیدا کریں۔ مثلاً: 'جا' اور طلبہ سے کہیں کہ جس کے پاس اِس رکن کا کارد ہے وہ بھی جماعت کے سامنے آجائے۔ اب جماعت کو دونوں ارکان ملا کر پڑھنے اور نیا لفظ بنانے کو کہیں۔

☆ اب طلبہ کو او، بو، پو۔۔۔۔۔۔۔۔ یو اور حروفِ تہجی کے کارڈز دیں۔ رکن بولیں اور جس بچّے کے پاس متعلقہ کارڈ ہو وہ جماعت کے سامنے آجائے۔ مثلاً: اگر معلّمہ بولے 'ٹو' تو جس کے پاس 'ٹو' کا کارڈ ہو وہ آگے جائے۔ پھر معلّمہ حروفِ تہجی بولے اور جس بچّے کے پاس متعلقہ کارڈ ہو وہ سامنے آجائے۔

☆ اب معلّمہ، طلبہ کو لفظ بنانے کو کہے۔ مثلاً: 'ٹو' +'ٹ' ٹوٹ اور لفظ کو تختۂ تحریر پر لکھ کر طلبہ سے دہرانے کو کہے۔ سہ حرفی الفاظ کی مشق کے بعد معلّمہ اسی طریقے سے چہار حرفی الفاظ بنوانے کی مشق کروائے۔

☆ تختۂ تحریر پر تمام بچّوں کو لکھنے کا موقع دینے کے بعد کاپیوں پر الفاظ سازی کروائے۔

☆ اسی طریقہ کار سے 'ی اور' کے الفاظ بنوائے۔

**سرگرمی:** بھرپور مشق کے بعد کتاب کے متعلقہ صفحات مکمل کروائے۔

**جانچ:** بذریعہ تحریری کام

**اختتام:** معلّمہ لفظ بولے، طلبہ تختہ تحریر پر کاغذ کے ٹکڑوں پر لکھیں۔

## ہفتہ نمبر:٦

| موضوع/عنوان: | **الفاظ سازی** (صفحہ نمبر۱۲) |
|---|---|

**پیریڈ درکار:2** **وقت درکار: 40 منٹ**

---

**تدریسی مقاصد:**

☆ طلبہ کو 'ی' کو 'ے' سے بدل کر نئے الفاظ بنانے کے قابل بنانا۔

☆ طلبہ کو 'و' کو 'ی' سے بدل کر نئے الفاظ بنانے کے قابل بنانا۔

☆ طلبہ کو 'و' کو 'ے' سے بدل کر نئے الفاظ بنانے کے قابل بنانا۔

**تدریسیمعاونات:**

☆ کتاب، تختہء تحریر، مارکر، ڈسٹر۔

**آغاز:**

☆ طلبہ کو خوش آمدید کہنے کے بعد ان سے تختہ تحریر پر 'ی' کے مختلف الفاظ لکھوائیں۔ طلبہ کو بتائیں کہ ان الفاظ میں 'ی' کی جگہ 'ے' لکھنے سے الفاظ بدل سکتے ہیں (سوتی، جاگی، گاتی، روتی، لائی اور چاٹی کے الفاظ لکھیں)۔

**طریقہ تدریس:**

☆ لفظ 'سوتی' میں 'ی' بدل کر 'سوتے' لکھیں اور طلبہ کی حوصلہ افزائی کریں کہ 'ی' بدل کر 'ے' کی مدد سے نئے الفاظ بنائیں۔

☆ صفحہ نمبر۱۲ کو تختہ تحریر پر متعارف کروا کے طلبہ سے مکمل کروائیں۔

☆ طلبہ کو کتب میں صفحہ نمبر۱۴ مکمل کرنے میں مدد دیں۔

**سرگرمی:**

☆ طلبہ کو مختلف حروف کے فلیش کارڈ دیں۔ ہر بچہ اپنے کارڈ پر لکھے لفظ کو بدل کر لکھے اور جماعت کے سامنے پیش کرے۔

**جانچ:** بذریعہ تحریری کام۔

**اختتام:** صفائی سے کام کرنے والے طلبہ کی حوصلہ افزائی کریں۔

## ہفتہ نمبر: ۲

| موضوع/عنوان: | بھاری آواز والے الفاظ |
|---|---|

**پیریڈ درکار: 2**　　**وقت درکار: 80 منٹ**

**تدریسی مقاصد:**

☆ طلباء کو اس قابل بنانا کہ وہ بھاری آوازوں کی شناخت کر سکیں۔

**تدریسی معاونات:**

☆ تختہ تحریر، مارکر، ڈسٹر، کتاب۔　　☆ بھاری آوازوں (مرکب حروفِ تہجی) کے فلیش کارڈز۔

**آغاز:**

☆ طلبہ کو خوش آمدید کہیں اور ہلکے اور بھاری کے تصور کو واضع کرنے کے لیے ان سے مختلف چیزیں اٹھانے کو کہیں۔

**طریقہ تدریس:**

☆ طلبہ کو بھاری حروف کی آوازوں پہ مشتمل کہانی سنائیں مثلاً: ''بھولے کے پاس ایک بھالو ہے جو اسے بے حد پسند ہے۔ بھولا اپنے بھالو کو لے کر باغ میں گیا اور جھولا جھولنے لگا۔ تھوڑی دیر کے بعد وہ تھک گیا اور پھول دیکھنے لگ گیا۔ بھولا پھولوں کو دیکھ کر خوش ہو رہا تھا کہ ڈھول کے بجنے کی آواز سنائی دی وہ ڈھول کی آواز پر ناچنے لگ گیا۔''

☆ اب طلبہ کو بھاری حروف کے فلیش کارڈز دکھاتے ہوئے آوازوں کی درست ادائی کروائیں۔

☆ اکثر بچے یہ آواز ادا کرنے میں مشکل محسوس کرتے ہیں، سب بچوں کے ہاتھ میں کاغذ کا ایک ٹکڑا A4 سائز کا دیں اور بچوں سے کہیں کہ اس کو اپنے منہ کے سامنے دونوں ہاتھوں سے پکڑ لیں۔

☆ اب آپ ''ب'' کی آواز نکالیں، پھر ''بھ'' کی۔ بچوں کو کاغذ کو غور سے دیکھنے کی ہدایت کریں۔ ''ب'' پر کاغذ نہیں ہلے گا، جب کہ ''بھ'' پر کاغذ میں ہلکی سی حرکت محسوس ہو گی۔ بچوں کو بتائیں کہ اس کی وجہ یہ ہے کہ ''بھ'' بولتے وقت ہم اپنے منہ میں ہوا بھرتے ہیں، جب کہ ''ب'' بولتے وقت ایسا نہیں ہوتا۔ یہی سرگرمی بچوں کے ہاتھ میں کاغذ دے کر

کروائیں اور تمام حروف خود بولیں اور بچوں کے ساتھ دہرائیں۔ ہر بچے کی ادائی درست کروائیں۔

☆ جس طرح ان حروف کی درست ادائیگی کی مشق بہت ضروری ہے، اسی طرح ان کی لکھائی کے لیے بھی درست طریقہ کار اختیار کیا جانا بہت ضروری ہے۔ اکثر بچے ان بھاری حروف کو غلط طریقے سے لکھتے ہیں۔ تیر کے نشانوں کی مدد لیتے ہوئے تختہ ءتحریر پر بڑا بڑا کر کے لکھیں اور بچّوں سے اپنے ساتھ ہاتھ اٹھا کر ہوا میں لکھنے کے لیے کہیں۔ یہ عمل بار بار دہرائیں۔ بچے اپنی انگلیوں سے درست انداز میں میز پر لکھیں۔ باری باری ہر بچے کے پاس جا کر دیکھیں کہ کیا وہ درست سمت میں لکھ رہا ہے۔

☆ کتاب کا صفحہ نمبر ۱۵ متعارف کروائیں۔

☆ طلبہ سے کاپی پر بھاری حروف لکھوائیں۔

**سرگرمی:**

☆ طلبہ کو گرہوں میں تقسیم کر کے ان کے مابین بھاری حروف کے فلیش کارڈز تقسیم کر دیں۔ طلبہ کی حوصلہ افزائی کریں کہ وہ بھاری حروف کے نام بتائیں۔

**جانچ:** بذریعہ سرگرمی+تحریری کام

**اختتام:** طلبہ اپنے ساتھیوں سے بھاری حروف کی شناخت کرنے کو کہیں۔

## ہفتہ نمبر:۶

| موضوع/عنوان: | دوچشمی حروف کا مصوتوں سے ملاپ+الفاظ سازی |
|---|---|

**پیریڈ درکار:3** **وقت درکار:120 منٹ**

---

**تدریسی مقاصد:**

☆ طلبہ کو دوچشمی حروف مصوتوں سے ملا کر الفاظ بنانے کے قابل بنانا۔

**تدریسی معاونات:**

☆ کتاب، تختہ ءتحریر، مارکر، ڈسٹر۔

**آغاز:**

☆ طلبہ کوخوش آمدید کہنے کے بعد اُن سے دوچشمی حروف تختہ تحریر پر لکھوائیں۔

**طریقہ تدریس:**

☆ جماعت کو دوچشمی حروف پڑھنے کو کہیں۔ پھر 'ھا' کی آواز نکالیں اور بچّوں سے پوچھیں کہ کیا کوئی بچّہ 'ھا' لکھ سکتا ہے۔ یہ ہی عمل 'پھا، تھا، ٹھا، بھا، چھا، دھا، ڈھا، کھا اور گھا' کے ساتھ دہرائیں۔ پھر 'ھو' کی آواز نکالیں اور بچّوں سے پوچھیں کہ کیا کوئی بچّہ 'ھو' لکھ سکتا ہے۔ یہ ہی عمل 'بھو، پھو، تھو، ٹھو، جھو، چھو، دھو، ڈھو، کھو اور گھو' کے ساتھ دہرائیں۔ اس طریقے سے 'ی' اور 'ے' سے دوچشمی حروف کا ملاپ کروائیں۔

☆ اب طلبہ کو ہاتھ میں دوچشمی حروف اور دیگر حروفِ تہجی کے فلیش کارڈز پکڑائیں۔ پھر ایک دوچشمی حروف بولیں اور ایک حروفِ تہجی۔ جن طلبہ کے ہاتھ میں وہ دوچشمی حروف اور حروفِ تہجی کا کارڈ ہو وہ جماعت کے سامنے آجائے معلّمہ دونوں کو ملا کر لفظ بولے اور اسے تختہ تحریر پر لکھے۔ طلبہ سے اسے پڑھنے کی مشق کروائے۔

☆ اس کے بعد صفحہ نمبر ۱۶ متعارف کروائیں اور طلبہ سے اسے تختہ تحریر پر حل کرنے کو کہیں۔ تختہ تحریر پر صفحہ مکمل کرنے کے بعد طلبہ سے یہ صفحہ کتاب پر مکمل کروائیں۔

☆ یہ ہی عمل بھاری حروف سے بننے والے سہ اور چہار حرفی حروف کے ساتھ دہراتے ہوئے کتاب کے متعلقہ صفحات (۱۶+۱۷) مکمل کروائیں۔

**جانچ:** بذریعہ تحریری کام۔

**اختتام:** ہر روز صفائی سے کام مکمل کرنے والے طلبہ کی حوصلہ افزائی کریں۔

## ہفتہ نمبر:۶

| موضوع/عنوان: | الفاظ کے حروف الگ کرنا |
|---|---|

**پیریڈ درکار:5** **وقت درکار: 200 منٹ**

**تدریسی مقاصد:**

☆ طلبہ کو الفاظ کے حروف الگ کرنے کے قابل بنانا۔

**تدریسی معاونات:**

☆ کتاب، تختۂ تحریر، مارکر، ڈسٹر۔

**آغاز:**

☆ طلبہ کو خوش آمدید کہنے کے بعد اُنھیں بتائیں کہ آج نئے الفاظ بنانے کی بجائے ہم الفاظ کے حروف الگ الگ کرنا سیکھیں گے۔

**طریقہ تدریس:**

☆ کتاب کے صفحہ نمبر ۱۶ پر دیے گئے الفاظ تختۂ تحریر پر متعارف کروا کے طلبہ سے پڑھنے کو کہیں۔ طلبہ سے پوچھیں کہ کیا کوئی بچّہ ' کان ' کے حروف لکھ سکتا ہے۔ مختلف طلبہ کو تختۂ تحریر پر حروف لکھنے میں مدد دیتے ہوئے صفحہ نمبر ۱۸ پر دیے گئے الفاظ کے حروف لکھوائیں۔

☆ اب صفحہ نمبر ۱۱+۱۳+۱۹ پر دیے گئے الفاظ تختۂ تحریر پر متعارف کروا کے ان کی شناخت کے عمل کو مکمل بنائیں اور طلبہ سے الفاظ کے حروف الگ کروائیں۔

☆ بعدازاں طلبہ اپنی کتب پر یہ کام مکمل کریں۔

**سرگرمی:** طلبہ ایک دوسرے کے کام کی جانچ کریں۔

**جانچ:** بذریعہ تحریری کام۔

**اختتام:** صفائی سے کام مکمل کرنے والے طلبہ کی حوصلہ افزائی کریں۔

## ہفتہ نمبر: ۷

| | |
|---|---|
| **موضوع/عنوان:** | **'وٗ' اور 'یٗ' کی اقسام** |

**پیریڈ درکار: 3** **وقت درکار: 120 منٹ**

**تدریسی مقاصد:**

☆ طلبہ کو 'وٗ' اور 'یٗ' کی اقسام کی شناخت کے قابل بنانا۔

**تدریسی معاونات:**

☆ کتاب، تختہ تحریر، مارکر، ڈسٹر۔

**آغاز:**

☆ طلبہ کوخوش آمدید کہنے کے بعد اُن سے 'و' اور 'ی' سے متعلقہ مختلف الفاظ تختہ تحریر پر لکھنے کو کہیں مثلاً: شور، چور، تالی، بالی اور پانی وغیرہ۔

**طریقہ تدریس:**

☆ اب طلبہ کو کتاب میں دی گئی 'و' اور 'ی' کی اقسام متعارف کروائیں۔

☆ مثالوں کو تختہ تحریر پر لکھ کر طلبہ سے تمام الفاظ پڑھوائیں۔ پھر صفحہ نمبر ۱۹ پر دی گئی لکھنے کی مشق تختہ تحریر پر متعارف کروا کے طلبہ سے الفاظ پڑھنے کو کہیں۔ اس کے بعد کتاب کا صفحہ مکمل کروائیں۔

☆ طلبہ کو یہ الفاظ کاپی پر بھی لکھنے کو کہیں۔

**سرگرمی:**

☆ صفحہ نمبر ۱۹ پر دیے گئے الفاظ کے فلیش کارڈز طلبہ کے درمیان تقسیم کریں اور طلبہ سے اپنے کارڈز پر لکھے الفاظ پڑھنے کو کہیں۔

**جانچ:** طلبہ سے تختہ تحریر پر الفاظ کی املا لکھوائیں۔

**اختتام:** طلبہ اپنے فلیش کارڈ میں دی گئی 'و' اور 'ی' کی شکل بیان کریں۔

## ہفتہ نمبر: ۸

| موضوع/عنوان: | اعراب |
|---|---|

**پیریڈ درکار: 3** **وقت درکار: 120 منٹ**

**تدریسی مقاصد:**

☆ طلبہ کو اعراب کے درست استعمال کے قابل بنانا۔

**تدریسی معاونات:**

☆ کتاب، تختۂ تحریر، مارکر، ڈسٹر۔

**آغاز:**

☆ طلبہ کو خوش آمدید کہنے کے بعد کسی ایک بچّے کو بلا'اِس' لکھنے کو کہیں۔ پھراسی بچّے کو'اُس' لکھنے کو کہیں۔

☆ اب طلبہ کو کہیں کہ وہ غور کریں کہ'اِس' اور'اُس' کوایک طرح لکھا گیا ہے مگر دونوں کی آواز میں فرق ہے۔طلبہ کو بتائیں یہ فرق اعراب کی وجہ سے ہے۔

**طریقہ تدریس:**

☆ اب باری باری طلبہ کو کتاب کی مدد سے زِیر، زَبر، پیش، تشدید اور نون غُنہ کا تعارف کروائیں۔

☆ آوازوں پر غور کروائیں۔

☆ کتاب میں دیے گئے صفحہ نمبر۲۰، ۲۱، ۲۲ سوالات تختۂ تحریر پر متعارف کروا کر طلبہ سے حل کروائیں۔ پھر انھیں کتاب پر یہ سوالات حل کرنے کو کہیں۔

**جانچ:** بذریعہ تحریری کام۔

**اختتام:** صفائی سے کام مکمل کرنے والے طلبہ کی حوصلہ افزائی کریں۔

**ہفتہ نمبر:**

| | |
|---|---|
| **موضوع/عنوان:** | **''یہ'' اور ''وہ'' کا تعارف ''ہے'' اور ''ہیں'' کا تعارف 'میں' اور 'ہوں' کا تعارف/ تھا، تھی، تھے کا استعمال/ میرا، ہم، ہمارا، تم، تمہارا کا استعمال** |

**پیریڈ درکار: 4** **وقت درکار: 200 منٹ**

**تدریسی مقاصد:**

☆ طلبہ کو اس قابل بنانا کہ وہ ''یہ'' اور ''وہ'' کے درست استعمال کے بارے میں جان لیں۔

☆ جملوں میں ''یہ'' اور ''وہ'' کا درست استعمال کریں۔

☆ ''ہے'' اور ''ہیں'' کے درست استعمال کے بارے میں جان لیں۔

☆ جملوں میں ''ہے'' اور ''ہیں'' تھا، تھی، تھے کا درست استعمال کریں۔

☆ ''میں'' اور ''ہوں'' تم تمہارا وغیرہ کا درست استعمال کر سکیں۔

## تدریسی معاونات:

☆ فلیش کارڈز، تختۂ تحریر، مارکر، ڈسٹر، کتاب۔

## آغاز:

☆ معلّمہ مختلف اشیا طلبہ کو دکھا کر ان کے متعلق پوچھیں مثلاً یہ کیا ہے؟، وہ کیا ہے؟، یہ کیا ہے؟، وہ کیا ہیں؟

## طریقہ تدریس:

☆ بچّوں کو بتائیں کہ ''یہ'' کا استعمال قریب کی چیزوں کے لیے کیا جاتا ہے۔

☆ ''وہ'' کا استعمال دور کی چیزوں کے لیے کیا جاتا ہے۔

☆ واحد یا ایک چیز کے لیے ''ہے'' کا استعمال کیا جاتا ہے۔

☆ جمع یا ایک سے زیادہ چیزوں کے لیے ''ہیں'' کا استعمال کیا جاتا ہے۔

☆ بچوں کو مختلف سادے جملے بنوا کر ''یہ'' اور ''وہ'' کی مشق کروائیں۔

☆ بچوں کو مختلف سادے جملے بنوا کر ''ہے'' اور ''ہیں'' کی مشق کروائیں۔

☆ ایک ایک کر کے کتاب کے صفحات متعارف کروائیں۔

☆ ''میں'' اور ''ہوں'' کو متعارف کروا کے جملوں کے ذریعے ان کا استعمال واضح کریں۔

☆ طلبہ کو انفرادی طور پر کام کرنے پر راغب کریں۔

☆ دُرُست کام کرنے والے طلبہ کی حوصلہ افزائی کریں۔ اور اغلاط کرنے والے طلبہ کی مدد کر کے ان کی اغلاط دور کروائیں۔

☆ طلبہ کو بتائیں جو کام ہو چکا ہو اس کے لئے تھا، تھی، تھے کا استعمال کیا جاتا ہے۔ تختہ تحریر پر تھا، تھی، تھے کا استعمال روشناس کراوائیں۔

☆ تم، تمہارا، ہمارا کے الفاظ تختہ تحریر پر لکھ کر طلبہ سے پڑھوائیں اور جملہ سازی کروائیں۔

**سرگرمی:**

☆ نامکمل جملے تختہ تحریر پر لکھ کر طلبہ سے جملے مکمل کروائیں۔ مثلاً:

............لڑکا............۔

............ پودے ............۔

............شاخ............۔

............ یار ............۔

............کتاب ............۔

............تارے ............۔

☆ صفحہ نمبر ۲۴+۲۵ مکمل کروائیں۔

**جانچ:** بذریعہ تحریری کام۔

**اختتام:** طلبہ کو 'یہ، وہ، میں، ہے، ہیں اور ہوں' کے الفاظ کے فلیش کارڈز دے کر ان الفاظ سے جملے بنانے کو کہیں۔

**ہفتہ نمبر: ۱۳+۱۴**

| **موضوع/عنوان:** | **حمد (نظم)** |
|---|---|

**پیریڈ درکار: 1** **وقت درکار:**

**تدریسی مقاصد:**

☆ بچّوں کو حمد کے معنی و مفہوم سے آگاہ کرنا۔ ☆ بچّوں کو نئے الفاظ لکھنے کے قابل بنانا۔

☆ بچّوں کو اس قابل بنانا کہ وہ حمد پڑھنے، سمجھنے اور زبانی یاد کرنے کے قابل ہو جائیں۔

**تدریسی معاونات:**

☆ تختہ تحریر، مارکر، ڈسٹر۔

☆ نئے الفاظ کے فلیش کارڈز۔

☆ چاند، سورج، پھل، میوے اور مختلف غذاؤں کی تصاویر یا ماڈل۔

☆ کارڈز جن پر حروف علیحدہ کرنے اور جوڑنے کے لیے حروف و الفاظ تحریر ہوں۔

☆ کتاب۔

**آغاز:** (۵ منٹ)

☆ طلبہ کو خوش آمدید کہیں۔ اُن کا حال احوال دریافت کریں۔

☆ بچّوں سے پوچھیں کہ جب کوئی اُن کی مدد کرتا ہے یا اُنھیں کچھ دیتا ہے تو وہ جواب میں یا بدلے میں کیا کرتے ہیں۔ اُنھیں اِس بات کا احساس دلائیں کہ ہمیں بدلے میں لوگوں کا شکریہ ادا کرنا چاہیے۔ اُن سے پوچھیں کہ شکریہ ادا کرنے سے کیا ہوگا۔ اُنھیں سمجھائیں کہ شکریہ ادا کرنے سے ہماری مدد کرنے والا ہم سے خوش ہو جائے گا۔ اُن سے پوچھیں:

☆ سورج کس نے بنایا؟

☆ چاند اور ستارے کس نے بنائے؟

☆ ہمیں کس نے پیدا کیا؟

☆ پھل اور میوے کیسے پیدا ہوئے؟

☆ ہمارے کھانے کے لیے طرح طرح کی چیزیں کس نے بنائیں؟

☆ طلبہ کو اس بات کا احساس دلوائیں کہ اس کائنات میں اِنسان کی سب سے زیادہ مدد اللہ تعالیٰ کرتے ہیں۔ ہم ان کی نعمتوں کو شمار نہیں کر سکتے۔ جس طرح ہم لوگوں کا شکریہ ادا کرتے ہیں۔ اسی طرح اللہ اشکر ادا کرنا، اس کی تعریف کرنا بھی ضروری ہے۔ اور آج ہم حمد پڑھیں گے جس میں شاعر نے اللہ کی تعریف کی ہے۔

**طریقہ تدریس:** (۲۰ سے ۲۵ منٹ)

ان سوالات کو پوچھنے کے بعد نئے الفاظ کے فلیش کارڈز بچّوں دکھائیں اور ان کو درست تلفظ کے ساتھ پڑھیں۔ اس دوران بچّے دھیان سے سنیں۔ الفاظ کے توڑ بھی تختہ تحریر پر لکھیں۔ طلبہ سے الفاظ بار بار پڑھوائیں۔ بچوں کو حمد کے بارے میں بتائیں کہ حمد سے مراد ایسے شعر (نظم) ہیں جن میں اللہ تعالیٰ کی تعریف بیان کی گئی ہو۔ پھر ان اشعار کو پڑھیں اور ان کی وضاحت آسان الفاظ میں کریں۔ طلبہ کو غور سے سننے کے لیے کہیں۔ طلبہ کو بتائیں کہ انھیں سوچنا چاہیے کہ یہ چاند اور سورج کس نے بنائے ہیں۔ ہمارے لیے پھل اور مختلف طرح کے ذائقہ دار میوہ جات کس نے اگائے ہیں۔ انھیں اس بات کا احساس دلائیں کہ یہ تمام نعمتیں اللہ نے ہمارے لیے بنائی ہیں۔ طلبہ سے پوچھیں کہ وہ غور کریں کہ ہمیں کھانے پینے کو کون دیتا ہے، کون ہے جو

ہر لمحہ، ہر وقت ہماری مدد کرتا ہے۔طلبہ کو اس بات کا احساس دلائیں کہ وہ ذات صرف اللہ کی ذات ہے۔طلبہ سے پوچھیں کہ کس نے ہمیں سچائی کا اور حق کا راستہ دکھایا ہے؟ کس نے ہمیں اسلام کے راستے پر چلایا ہے؟ یقیناً یہ اللہ ہی کی مہربانی ہے کہ اُس نے ہمیں مسلمان پیدا کیا ہے۔

حمد میں موجود نئے الفاظ پر دائرہ بنوائیں۔

حمد بچوں سے باری باری پڑھوائیں (دو دو بچّوں سے جوڑی کی شکل میں پڑھوائیں، جن میں ایک اچھا پڑھنے والا ہو اور دوسرا وہ جس کو پڑھنے میں دشواری آتی ہو)۔ پھر ۵،۵ بچوں کے گروہ بنوا کر ان سے پڑھوائیں جس کے بعد سب بچّے آپ کے ساتھ مل کر پڑھیں۔اس طرح ان کو یہ حمد زبانی یاد ہو جائے گی۔

**جانچ:** مختلف بچّوں سے حمد کے مختلف اشعار پڑھوائیں۔ (۵ منٹ)

**گھر کا کام:** حمد کو پڑھیں۔مشکل الفاظ کو لکھنے کی مشق کریں۔ (۲ منٹ)

**اختتام:** طلبہ سے پوچھیں کہ اُنھوں نے حمد سے کیا سیکھا۔ (۲ منٹ)

**ہفتہ نمبر:**

| موضوع/عنوان: | حمد (نظم) |
|---|---|

**پیریڈ درکار:2** **وقت درکار:**

---

## تدریسی مقاصد:

☆ سبق کے اختتام پر طلبہ کو اس قابل بنانا کہ حمد کا مفہوم سمجھ سکیں، اللہ تعالیٰ کی نعمتیں کا شکر ادا کر سکیں، نئے الفاظ سیکھ سکیں اور حمد پڑھ سکیں۔

## تدریسی معاونات:

☆ تختہ تحریر۔

☆ نئے الفاظ کے فلیش کارڈز۔

☆ مارکر، ڈسٹر۔

☆ کتاب۔

## آغاز:

☆ طلبہ کوخوش آمدید کہنے اوراُن کا حال احوال جاننے کے بعد اُن سے پوچھیں کہ حَمد کسے کہتے ہیں نیز اُنھوں نے کل جو حَمد پڑھی اُس سے کیا سیکھا۔

## طریقہ تدریس:

☆ طلبہ کو اھم الفاظ کے فلیش کارڈز دوبارہ دکھائیں اور ان کو درست تلفظ کے ساتھ پڑھیں۔ اس دوران بچّے دھیان سے سنیں۔ بچوں کو حمد کے بارے میں بتائیں کہ حمد سے مراد ایسے شعر (نظم) ہیں جن میں اللہ تعالیٰ کی تعریف بیان کی گئی ہو۔ پھر ان اشعار کی وضاحت آسان الفاظ میں کریں۔ مثلاً یہ سورج، چاند، پھل اور میوے اللہ تعالیٰ نے پیدا کیے ہیں۔ ہمیں اور تمام جانداروں کو بھی اللہ تعالیٰ نے پیدا فرمایا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے نہ صرف ہمیں پیدا کیا ہے بلکہ زندہ رہنے کے لیے ہر طرح کا رزق بھی دیا ہے۔ اس لیے تمام تعریف اور شکر اللہ تعالیٰ کے لیے ہی ہے۔

☆ اب حَمد ایک بار آپ پڑھیں اور پھر بچّوں سے باری باری پڑھوائیں۔

## سرگرمی:

☆ تختہ تحریر پر ببل میپ بنا کر طلبہ سے اللہ کی نعمتیں لکھوائیں اور انھیں اس بات کا احساس دلوائیں کہ ہمیں اللہ کا شکر ادا کرنا چاہیے۔

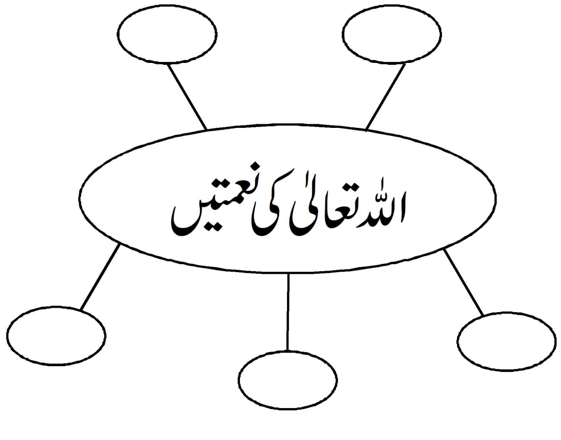


**جانچ:** معلّمہ طلبہ سے پوچھے:

(i) حمد کسے کہتے ہیں؟ (ii) اللہ کی شکر گزاری کیوں ضروری ہے؟

**گھر کا کام:** حمد کی بلند خوانی کریں اور اسے املا کے لیے تیار کریں۔

**اختتام:** معلّمہ طلبہ سے پوچھے کہ انھوں نے حَمد سے کیا سیکھا؟

ہفتہ نمبر:

| موضوع/عنوان: | حمد (نظم) |
|---|---|

**پیریڈ درکار:4+5** **وقت درکار:**

**تدریسی مقاصد:**

☆ طلبہ کو املا لکھنے کے قابل بنانا۔

☆ طلبہ کو جملہ سازی کروانا۔

**تدریسی معاونات:**

☆ تختۂ تحریر، مارکر، ڈسٹر، کتاب

**آغاز:**

☆ معلّمہ طلبہ سے پوچھے کہ انہوں نے گذشتہ روز سبق سے کیا سیکھا۔ نیز وہ کب کب اللہ کا شکر ادا کرتے ہیں؟

**طریقہ تدریس:**

☆ معلّمہ طلبہ سے کاپیاں املا اور جملہ سازی کے لیے تیار کروائے گی۔

| املاء | جملے |
|---|---|
| | |

☆ معلّمہ طلبہ سے کاپیوں پر املا کروائے گی۔

☆ معلّمہ املا کے الفاظ تختۂ تحریر پر لکھے گی اور طلبہ کو اپنی اغلاط درست کرنے کو کہے گی۔

☆ معلّمہ طلبہ کی حوصلہ افزائی کرے گی کہ ان الفاظ کو جملوں میں استعمال کریں۔ معلّمہ طلبہ سے تختۂ تحریر پر جملہ سازی کروائے گی اور اصلاح کے بعد ان کی حوصلہ افزائی کرے گی کہ وہ کاپیوں پر جملہ سازی کریں۔

**سرگرمی:** سب سے پہلے کام مکمل کرنے والا طالب علم معاون استاد کا کردار ادا کرے گا۔

**جانچ:** بذریعہ تحریری کام

**گھر کا کام:** کاپیوں پر اللہ تعالیٰ کی عطا کردہ نعمتوں کی فہرست بنائیں۔

**اختتام:** معلّمہ صفائی سے کام کرنے والے طلبہ کی حوصلہ افزائی کرے گی۔

**ہفتہ نمبر:**

| موضوع/عنوان: | حمد (نظم) |
|---|---|

**پیریڈ درکار:** **وقت درکار:**

---

**تدریسی مقاصد:**

☆ طلبہ کو مشق حل کرنے کے قابل بنانا۔

☆ طلبہ کی تحریری صلاحیتوں کو ابھارنا۔

**تدریسی معاونات:**

☆ تختہ تحریر، مارکر، ڈسٹر، کتاب

**آغاز:**

☆ معلّمہ طلبہ سے پوچھے کہ اُنھوں نے حمد سے کیا سیکھا۔ اور اللہ کی تعریف بیان کرنے سے کیا ہوگا؟

**طریقہ تدریس:**

☆ معلّمہ مشق کا سوال نمبر ۱ تختہ تحریر پر متعارف کروا کے طلبہ کی حوصلہ افزائی کریں کہ وہ اس سوال کو پڑھیں اور حل کریں۔ تختہ تحریر پر حل کروانے کے بعد طلبہ سے یہ سوال کتاب پر حل کرنے کو کہیں۔

☆ طلبہ کی حوصلہ افزائی کریں کہ وہ یہ سوال اپنے ساتھی کو پڑھ کر سنائیں۔

☆ اسی طرح سوال نمبر ۲ میں دیے گئے سوالات زبانی طلبہ سے پوچھیں۔ اس کے بعد یہ سوالات تختہ تحریر پر متعارف کروا کے طلبہ کی حوصلہ افزائی کریں کہ وہ جوابات تختہ تحریر پر لکھیں۔ ان کی اغلاط کی اصلاح کریں۔ اس کے بعد انھیں اپنی

کتب پر یہ سوال صفائی سے حل کرنے کو کہیں۔ کتب پر یہ سوال کروانے کے بعد یہ ہی سوال طلبہ سے کاپیوں پر حل کروائیں۔

☆ سوال نمبر ۵+۶ متعارف کروا کے طلبہ سے تختہ تحریر پر حل کروائیں۔ اصلاح کے بعد طلبہ سے یہ سوالات پہلے کتب پر اور پھر کاپیوں پر حل کروائیں۔

☆ لفظ 'کان' تختہ تحریر پر لکھیں اور پھر 'ک' کی جگہ 'ش' کا استعمال کرتے ہوئے نیا لفظ بنائیں۔ طلبہ کو اس کھیل میں شامل کریں اور سوال نمبر ۸ تختہ تحریر پر حل کروائیں۔ بعدازاں طلبہ انفرادی طور پر یہ سوال کتب میں حل کریں

☆ طلبہ کو مختلف اشیا دکھا کر گننے کو کہیں۔ تختہ تحریر پر مختلف اشیا بنا کر طلبہ سے گنتی کروائیں۔ اشیا کو گن کر گنتی اُردو ہندسوں اور لفظوں میں تختہ تحریر پر لکھیں اور طلبہ سے پڑھنے کو کہیں۔ طلبہ سے تختہ تحریر پر گنتی لکھوائیں۔ بعدازاں طلبہ گنتی کاپیوں میں لکھیں۔

**سرگرمی:** کتاب کے صفحہ نمبر ۲۹ پر دی گئیں سرگرمیاں ایک ایک کر کے طلبہ سے مکمل کروائیں۔

**جانچ:** بذریعہ تحریری کام

**گھر کا کام:**

مشقیں دہرائیں اور سبق کو جانچ کے لیے تیار کریں۔

**اختتام:** جماعت کو بتائیں کہ انھوں نے سبق سے کیا سیکھا ہے۔

## ہفتہ نمبر: ۱۴

| | |
|---|---|
| **موضوع/عنوان:** | **نعت (نظم)** |

**پیریڈ درکار:** **وقت درکار:**

---

**تدریسی مقاصد:**

☆ طلبہ میں نعت کو درست انداز میں پڑھنے اور سمجھنے کی خصوصیات پیدا کرنا۔

**تدریسی معاونات:**

☆ ذخیرہ الفاظ کے فلیش کارڈز۔ ☆ تختہ تحریر، مارکر، ڈسٹر۔ ☆ کتاب۔

## آغاز:

☆ طلبہ کوخوش آمدید کہیں۔اُن کا حال احوال دریافت کریں۔

☆ بچّوں سے پوچھیں کہ جب آپ کوکوئی بات سمجھ نہیں آتی تو آپ کس سے پوچھتے ہیں؟ مسلمانوں کی راہنمائی کے لیے اللہ تعالیٰ نے کس کو بھیجا؟ اُنھیں بتائیں کہ اللہ تعالیٰ نے اِنسانوں کی رہنمائی کے لیے نبی اور رسول بھیجے۔اُنھیں حضرت محمد ﷺ کا مکمل تعارف کروائیں کہ وہ اللہ کے آخری نبی ہیں۔اللہ نے اُنھیں ساری دُنیا کے اِنسانوں کی ہدایت کے لیے زمین پر بھیجا۔آپ ﷺ نے ہم اِنسانوں کو اللہ کی باتیں بتائیں اور ہمیں سکھایا کہ ہم کس طرح اللہ کے حکم کے مطابق اپنی زندگیاں گزار سکتے ہیں۔اُنھیں حمد اور نعت کے درمیان فرق بتائیں۔اُنھیں بتائیں کہ نعت وہ نظم ہے جس میں حضرت محمد ﷺ کی تعریف بیان کی جاتی ہے۔

## طریقہ تدریس:

☆ نئے الفاظ کے فلیش کارڈز دکھائیں اور ان الفاظ کو دُرست تلّفظ کے ساتھ پڑھائیں۔ان الفاظ کے توڑ بھی تختہ تحریر پر متعارف کروائیں۔

☆ اشعار پڑھیں اور اُن وضاحت کریں۔نبی اکرم ﷺ کی مثالی شخصیت کی اہم خصوصیات بیان کریں۔

☆ طلبہ کو بتائیں کہ آپ ﷺ کی ذاتِ مبارکہ تمام انسانی خوبیوں اور اوصاف کا کامل نمونہ ہے۔

☆ اُنھیں بتائیں کہ تمام انبیا عام انسانوں سے بہتر ہیں، گناہوں سے پاک ہیں اور نیک ہیں لیکن ہمارے نبی حضرت محمد ﷺ تمام نبیوں کے بھی سردار ہیں۔وہ تمام نبیوں سے مرتبے میں بلند ہیں۔اُنھیں اللہ تعالیٰ کا خصوصی پیار حاصل ہے۔اِسی لیے اللہ تعالیٰ نے اُنھیں اپنی ملاقات کا شرف بخشا۔اُنھیں آسمان پر بلایا اور آسمانوں کی سیر کروائی۔ہمارے نبی حضرت محمد ﷺ کو اللہ تعالیٰ نے کل جہاں کے لیے رحمت بنایا۔آپ ﷺ کا نام، ذات، کام ہر شے سب سے اعلیٰ ہے۔بلکہ اللہ تعالیٰ نے اُن ہی کی ذات کے لیے یہ دُنیا تخلیق کی اور اسے خوبصورت رنگوں اور نور سے سجایا۔

☆ اشعار کی بلند خوانی طلبہ سے کروائیں۔

☆ تلفظ کی ادائی میں کی گئی اغلاط کو تختہ ءتحریر پر لکھ کر درست کروائیں۔اس کا طریقہ یہ ہے کہ اگر طلبا کسی لفظ کی ادائی درست طریقے سے نہیں کر پاتے تو اس لفظ کو تختہ تحریر پر لکھیں اور اس پر اعراب لگائیں اور پھر پڑھ کر بتائیں۔

☆ اس عمل کے لیے تختہ ءتحریر پر دو کالم بنائیں اور ایک طرف غلط تلفظ اور دوسری جانب درست تلفظ لکھ کر واضح کریں۔

**جانچ:** مختلف بچّوں سے نعت کے مختلف اشعار پڑھوائیں۔

**گھر کا کام:** نعت کو دوبارہ پڑھیں۔

**اختتام:** طلبہ کو حضرت محمد ﷺ کی سیرت پر عمل کرنے کی ہدایت کریں۔ اُن سے پوچھیں کہ اُنھوں نے نعت سے کیا سیکھا ہے۔

## ہفتہ نمبر: ۱۴

| موضوع/عنوان: | نعت (نظم) |
|---|---|

**پیریڈ درکار:** **وقت درکار:**

**تدریسی مقاصد:**

☆ نظم کے اختتام پر طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

☆ نبی اکرم ﷺ کی صفات اور تعلیمات سے آگاہ ہو جائیں۔

☆ نعت کو درست انداز میں پڑھ سکیں۔

**تدریسی معاونات:**

☆ ذخیرہ الفاظ کے فلیش کارڈز۔

☆ تختہ ءتحریر، مارکر، ڈسٹر، کتاب۔

**آغاز:**

☆ بچّوں کو خوش آمدید کہیں۔ اُن سے نعت کا مطلب پوچھیں۔

**طریقہ تدریس:**

☆ نعت کا لفظ تختہ تحریر پر متعارف کروائیں۔

☆ نئے الفاظ کے فلیش کارڈز دکھائیں اور ان الفاظ کو درست تلفظ کے ساتھ پڑھائیں۔

☆ مشکل الفاظ کے معانی تختہ ءتحریر پر لکھیں۔

☆ بلند آواز میں اور درست تلفظ کے ساتھ نعت کے اشعار پڑھیں۔

☆ اس کے بعد ان اشعار کی بلند خوانی طلبہ سے کروائیں۔

☆ اشعار کے معنی اور شاعر کا نام بتائیں۔

☆ نعت کے مرکزی خیال سے آگاہ کریں۔

☆ بچوں کو نعت زبانی یاد کروائیں۔

**سرگرمی:** طلبہ جوڑی کی شکل میں نعت پڑھیں۔

**جانچ:** بذریعہ بلند خوانی۔

**گھر کا کام:** نعت املا کے لیے تیار کریں۔

**اختتام:** معلّمہ طلبہ سے پوچھے کہ اُنھوں نے نعت سے کیا سیکھا؟

## ہفتہ نمبر:۱۴

| موضوع/عنوان: | نعت (نظم) |
|---|---|

**پیریڈ درکار: 4+5** **وقت درکار:**

**تدریسی مقاصد:**

☆ طلبہ کو املاء لکھنے کے قابل بنانا۔ ☆ طلبہ کو جملہ سازی کروانا۔

**تدریسی معاونات:**

☆ تختہ تحریر، مارکر، ڈسٹر، کتاب

**آغاز:**

☆ معلّمہ طلبہ سے پوچھے کہ اُنھوں نے گذشتہ روز نعت سے کیا سیکھا۔ نیز کیا وہ حضرت محمد ﷺ کی بتائی ہوئی باتوں پر عمل کرتے ہیں۔

**طریقہ تدریس:**

☆ معلّمہ طلبہ سے کاپیاں املاء اور جملہ سازی کے لیے تیار کروائے گی۔

| املا | جملے |
|---|---|
| | |

☆ معلّمہ طلبہ سے کاپیوں پر املا کروائے گی۔

☆ معلّمہ املاء کے الفاظ تختۂ تحریر پر لکھے گی اور طلبہ کو اپنی اغلاط درست کرنے کو کہے گی۔

☆ معلّمہ طلبہ کی حوصلہ افزائی کرے گی کہ اان الفاظ کو جملوں میں استعمال کریں۔ معلّمہ طلبہ سے تختۂ تحریر پر جملہ سازی کروائے گی اور اصلاح کے بعد ان کی حوصلہ افزائی کرے گی کہ وہ کاپیوں پر جملہ سازی کریں۔

**سرگرمی:** سب سے پہلے کام مکمل کرنے والا طالب علم معاون استاد کا کردار ادا کرے گا۔

**جانچ:** بذریعہ تحریری کام۔

**گھر کا کام:**

**اختتام:** معلّمہ صفائی سے کام کرنے والے طلبہ کی حوصلہ افزائی کرے گی۔

## ہفتہ نمبر: ۱۵+۱۴

| موضوع/عنوان: | نعت (نظم) |
|---|---|

**پیریڈ درکار:** **وقت درکار:**

**تدریسی مقاصد:**

☆ طلبہ کو مشق حل کرنے کے قابل بنانا۔

☆ طلبہ کی تحریری صلاحیتوں کو ابھارنا۔

**تدریسی معاونات:**

☆ تختۂ تحریر، مارکر، ڈسٹر، کتاب

**آغاز:**

☆ معلّمہ طلبہ سے پوچھے کہ اُنھوں نے نعت سے کیا سیکھا۔

**طریقہ تدریس:**

☆ معلّمہ کتاب کے صفحہ نمبر ۳ پر دیا گیا سوال نمبر ۲ متعارف کروائے اور پہلے طلبہ سے زبانی طور پر سوالات کے جوابات پوچھے۔ بعد از اصلاح اُن کی حوصلہ افزائی کرے کہ وہ جوابات تختۂ تحریر پر لکھیں۔ اصلاح کے بعد طلبہ کتاب پر

سوالات کے جوابات لکھیں۔ یہ ہی سوال کاپیوں پر بھی طلبہ سے لکھوایا جائے اور صفائی سے کام کرنے والے طلبہ کی حوصلہ افزائی کی جائے۔

☆ سوال نمبر۳ تختۂ تحریر پر لکھ کر طلبہ سے پڑھوایا اور مکمل کروایا جائے۔ بعد از اصلاح طلبہ یہ سوال کتب پر مکمل کریں۔

☆ طلبہ کو آنکھیں بند کر کے الفاظ سننے کو کہا جائے۔

**الفاظ:** آتی، جاتی، ہوتی، روتی، جاگ، ساگ

اُن سے پوچھا جائے کہ ان الفاظ میں کیا چیز ملتی جلتی ہے۔ اُنھیں بتایا جائے کہ ان الفاظ کی آخری آواز ملتی جلتی ہے۔ الفاظ دہرائے جائیں۔ اُنھیں بتایا جائے کہ جن الفاظ کی آخری آوازیں ملتی جلتی ہیں انھیں ہم آواز الفاظ کہا جاتا ہے۔ طلبہ کی حوصلہ افزائی کی جائے کہ وہ کچھ ہم آواز الفاظ بتائیں۔ سوال نمبر۶ + ۷ متعارف کروا کے تختۂ تحریر پر حل کروایا جائے۔ بعد از اصلاح طلبہ اس سوال کو کتب پر حل کریں۔

☆ سوال نمبر۵ متعارف کروا کے حل کروائیں۔

**سرگرمی:**

☆ صفحہ نمبر۳۳ پر دی گئی سرگرمیاں متعارف کروا کے مکمل کروائی جائے۔

**جانچ:** بذریعہ تحریری کام۔

**گھر کا کام:** امشاق دہرائیں سوال نمبر۸ مکمل کریں اور سبق کو جانچ کے لیے تیار کریں۔

**اختتام:** معلّمہ صفائی سے کام مکمل کرنے والے طالب علموں کی حوصلہ افزائی کرے گی۔ نیز اُن سے ’ذرا سوچیں اور بتائیں‘ کی مد میں دیا گیا سوال پوچھا جائے۔

## ہفتہ نمبر:۱۶

| | |
|---|---|
| **موضوع/عنوان:** | **میرا تعارف** |

**پیریڈ درکار:2+1** **وقت درکار:**

---

**تدریسی مقاصد:**

☆ طلبہ کو اس قابل بنانا کہ وہ نئے الفاظ کی شناخت کر سکیں اور فہم کے ساتھ متن کو پڑھ سکیں۔

☆ اپنا تعارف کرواسکیں۔

**تدریسی معاونات:**

☆ تختہ تحریر، تصویر، مارکر، ڈسٹر، اہم الفاظ کے فلیش کارڈ

**آغاز:**

☆ طلبہ کو خوش آمدید کہنے کے بعد ان سے حال احوال دریافت کریں۔ اپنا مکمل تعارف پیش کریں اور کسی بچّے کا تعارف بھی کروائیں۔

**طریقہ تدریس:**

☆ طلبہ کی حوصلہ افزائی کریں کہ وہ اپنا تعارف کروائیں (میرا نام ۔۔۔۔۔ ہے۔ میں جماعت اوّل میں پڑھتا ہوں۔ میری والدہ ۔۔۔۔ ہیں۔ میرے ۔۔۔۔۔۔ بہن بھائی ہیں۔ وغیرہ)۔

☆ سبق کے اہم الفاظ متعارف کروا کے جوڑ توڑ کرنا سکھائیں ان الفاظ کی شناخت کو ممکن بنائیں۔

☆ سبق کی بلند خوانی کریں اور طلبہ کو توجہ مرکوز کرنے کو کہیں۔

☆ طلبہ سے سبق پڑھوائیں۔ تلفظ اور ادائی پر توجہ دیں۔

**سرگرمی:** طلبہ کو الفاظ کے فلیش کارڈز دکھا کر الفاظ پڑھنے اور انھیں جملوں میں استعمال کرنے کو کہیں۔

**جانچ:** مختلف طلبہ کو کھڑا کر کے سبق کے مختلف جملے پڑھنے کو کہیں۔

**اختتام:** طلبہ سے پوچھیں کہ انھوں نے سبق سے کیا سیکھا۔

## ہفتہ نمبر:۱۶

| موضوع/عنوان: | میرا تعارف |
|---|---|

**پیریڈ درکار:3** **وقت درکار:**

---

**تدریسی مقاصد:**

☆ طلبہ کو اس قابل بنانا کہ وہ متن کو فہم کے ساتھ پڑھ سکیں۔

☆ متن سے متعلق سوالات کے جوابات دیں سکیں۔

**تدریسی معاونات:**

☆ تختہ تحریر، مارکر، ڈسٹر، کتاب۔

**آغاز:**

☆ طلبہ کو خوش آمدید کہنے کے بعد اُن کی حوصلہ افزائی کریں کہ وہ خود کو متعارف کروائیں۔

☆ طلبہ سے پوچھیں کہ کل انھوں کے کیا پڑھا تھا۔

**طریقہ تدریس:**

☆ سبق سے متعلق اہم الفاظ تختہ تحریر پر متعارف کروا کے ان کی شناخت کے عمل کو ممکن بنائیں۔

☆ سبق کی بلند خوانی کریں اور طلبہ کو غور سے سننے کی تلقین کریں۔

☆ طلبہ سے سبق پڑھنے کو کہیں۔ ☆ لفظ اور ادائی پر توجہ دیں۔

☆ بلند خوانی کے بعد طلبہ سے سبق سے متعلق مختلف سوالات پوچھیں۔مثلاً علی کتنے سال کا ہے؟ وہ کس جماعت میں پڑھتا ہے علی کی اچھّی عادات کون سی ہیں؟ وغیرہ۔

**سرگرمی:** تختہ تحریر سے سبق کے متعلقہ مختلف الفاظ لکھیں اور بچے باری باری آ کر الفاظ پڑھیں۔

**جانچ:** مختلف طلبہ سے سبق کے مختلف حصے پڑھنے کو کہیں۔

**اختتام:** طلبہ سے پوچھیں کہ انھوں نے سبق سے کیا سیکھا۔

## ہفتہ نمبر:۱۶

| موضوع/عنوان: | میرا تعارف |
|---|---|

**پیریڈ درکار:** **وقت درکار:**

**تدریسی مقاصد:**

☆ طلبہ کو املا لکھنے کے قابل بنانا۔ ☆ طلبہ کو جملہ سازی کروانا۔

**تدریسی معاونات:**

☆ تختہ تحریر، مارکر، ڈسٹر، کتاب۔

**آغاز:**

☆ معلّمہ طلبہ سے پوچھے کہ اُنھوں نے گذشتہ روز سبق سے کیا سیکھا، وہ علی کے متعلق کیا جانتے ہیں نیز اُن کی اچھی

عادات کون کون سی ہیں؟

**طریقہ تدریس:**

☆ معلّمہ طلبہ سے کاپیاں املاء اور جملہ سازی کے لیے تیار کروائے گی۔

| املا | جملے |
|---|---|
| | |

☆ معلّمہ طلبہ سے کاپیوں پر املا کروائے گی۔

☆ معلّمہ املا کے الفاظ تختہ تحریر پر لکھے گی اور طلبہ کو اپنی اغلاط درست کرنے کو کہے گی۔

☆ معلّمہ طلبہ کی حوصلہ افزائی کرے گی کہ اان الفاظ کو جملوں میں استعمال کریں۔ معلّمہ طلبہ سے تختہ تحریر پر جملہ سازی کروائے گی اور اصلاح کے بعد ان کی حوصلہ افزائی کرے گی کہ وہ کاپیوں پر جملہ سازی کریں۔

**سرگرمی:** سب سے پہلے کام مکمل کرنے والا طالب علم معاون استاد کا کردار ادا کرے گا۔

**جانچ:** بذریعہ تحریری کام۔

**گھر کا کام:**

**اختتام:** معلّمہ صفائی سے کام کرنے والے طلبہ کی حوصلہ افزائی کرے گی۔

## ہفتہ نمبر: ۱۶+۱۷

| موضوع/عنوان: | میرا تعارف |
|---|---|

**پیریڈ درکار:** **وقت درکار:**

**تدریسی مقاصد:**

☆ طلبہ کو مشق حل کرنے کے قابل بنانا۔

☆ طلبہ کی تحریری صلاحیتوں کو ابھارنا۔

**تدریسی معاونات:**

☆ تختہ تحریر، مارکر، ڈسٹر، کتاب۔

**آغاز:**

☆ معلّمہ طلبہ سے اپنا تعارف کروانے کو کہے۔

**طریقہ تدریس:**

☆ طلبہ سے سبق کے متعلق مختلف سوالات پوچھیں۔

☆ سوال نمبر۲ متعارف کروا کے طلبہ سے جوابات تختہ تحریر پر لکھوائیں۔ بعداز درستی طلبہ یہ سوالات کتب پر حل کریں۔ طلبہ یہ ہی سوالات کاپیوں پر بھی لکھیں۔

☆ سوال نمبر۳ تختہ تحریر پر متعارف کروا کے طلبہ سے حل کروائیں۔ بعدازاں طلبہ یہ سوال کاپیوں پر حل کریں۔

☆ تختہ تحریر پر چار کالم بنائیں۔

| جانور/ پرندے | اشیا | جگہیں | لوگ |
|---|---|---|---|
| | | | |

طلبہ کو مثالیں لکھنے کو کہیں۔ جماعت سے الفاظ پڑھوائیں۔ اُنھیں بتائیں کہ تمام الفاظ نام ہیں۔ ناموں کو 'اِسم' کہا جاتا ہے۔ طلبہ کو انفرادی طور پر سوال نمبر۵ حل کرنے کو کہیں۔ اصلاح کریں۔ اُنھیں سوال نمبر۸ مکمل کرنے کو کہیں۔ ان سے کاپیوں میں ۱۰ اِسم لکھنے کو کہیں۔

☆ عملی سرگرمی کاٹی۔ چارٹ تختہ تحریر پر متعارف کروائیں۔ مختلف طلبہ سے اسے مکمل کروائیں۔ کچھ طلبہ کو اپنی اچھی عادات جماعت کو بتانے کے لیے کہیں۔ طلبہ کو انفرادی طور پر ٹی۔ چارٹ مکمل کرنے کے لیے کہیں۔ اغلاط کی اصلاح کریں۔

☆ طلبہ اپنے متعلّق پانچ جملے تختہ تحریر پر لکھیں۔ چند طلبہ کو بلوا کر اُن سے اُن کے متعلّق جملے تختہ تحریر پر لکھوائے۔ طلبہ اپنے متعلّق جملے کاپی پر لکھیں۔

**سرگرمی:** سب سے پہلے کام مکمل کرنے والا طالب علم معاون استاد کا کردار ادا کرے گا۔

**جانچ:** بذریعہ تحریری کام۔

**گھر کا کام:** مشق دہرائیں اور سبق کو جانچ کے لیے تیار کریں۔ سوال نمبر۴ حل کر کے لائیں۔

**اختتام:** معلّمہ صفائی سے کام مکمل کرنے والے طالب علموں کی حوصلہ افزائی کرے گی۔

## ہفتہ نمبر: ۱۸

| | |
|---|---|
| موضوع/عنوان: | علی کا گھر |

**پیریڈ درکار: 1+2** **وقت درکار:**

**تدریسی مقاصد:**

☆ سبق کے اختتام پر طلبہ کو اس قابل بنانا کہ وہ گھر کی اہمیت سے آگاہ ہوسکیں۔ متن کو فہم کے ساتھ پڑھ سکیں۔

☆ نئے الفاظ کی شناخت کر سکیں۔

**تدریسی معاونات:**

☆ تختہ تحریر، مارکر، ڈسٹر، کتاب، فلیش کارڈز۔

**آغاز:**

☆ طلبہ کو ایک گھر کی تصویر دکھا کر اس کے متعلق بات چیت کرنے کو کہیں۔ اُن سے پوچھیں کہ کیا ہمارا گھر ایک نعمت ہے نیز وہ اپنے گھر کا خیال کیسے رکھتے ہیں؟ طلبہ کو اپنے گھر کے متعلق بتائیں۔

**طریقہ تدریس:**

☆ طلبہ کو اپنے گھر کے متعلق بتانے کو کہیں۔ طلبہ کو اس بات کا احساس دلائیں کہ گھر بڑا چھوٹا نہیں ہوتا گھر محفوظ ہوتا ہے اور اللہ کی بہت بڑی نعمت بھی۔

☆ اہم الفاظ متعارف کروائیں طلبہ کی حوصلہ افزائی کریں کہ وہ نئے الفاظ کی شناخت پر توجّہ دیں۔

☆ سبق خود پڑھیں اور طلبہ کو توجّہ سے سننے کی ترغیب دیں۔

☆ مختلف طلبہ سے سبق پڑھنے کو کہیں اور تلفظ اور ادائی پر توجّہ دیں۔

**سرگرمی:** طلبہ سے جوڑی کی شکل میں سبق پڑھنے کو کہیں۔

**جانچ:** طلبہ کو مختلف الفاظ کے فلیش کارڈز دکھا کر لفظ ادا کرنے کو کہیں۔

**اختتام:** طلبہ سے پوچھیں کہ اُنھوں نے سبق سے کیا سیکھا۔

ہفتہ نمبر: ۱۸

| موضوع/عنوان: | علی کا گھر |
|---|---|

پیریڈ درکار: 3+4 وقت درکار:

**تدریسی مقاصد:**

☆ طلبہ کو اس قابل بنانا کہ وہ متن کو فہم کے ساتھ پڑھ سکیں۔

☆ متن سے متعلق سوالات کے جوابات دیں سکیں۔

**تدریسی معاونات:**

☆ تختہ تحریر، مارکر، ڈسٹر، کتاب۔

**آغاز:**

☆ طلبہ سے پوچھیں کہ وہ اپنے گھر کا خیال کیسے رکھتے ہیں۔

**طریقہ تدریس:**

☆ طلبہ سے پوچھیں کہ اُنھوں نے کل کیا پڑھا تھا۔

☆ سبق سے متعلقہ نئے الفاظ تختہ تحریر پر متعارف کروا کے تلفظ اور ادائی پر توجہ دیں۔

☆ سبق کی بلند خوانی کریں اور طلبہ کو توجہ سے سننے کی ترغیب دیں۔

☆ طلبہ کو سبق پڑھنے کے لیے کہیں نیز تلفظ اور ادائی پر توجہ دیں۔

☆ طلبہ سے سبق کے متعلق سوالات پوچھیں مثلاً: علی کے گھر میں کتنے کمرے ہیں؟ علی کے گھر میں کون کون رہتا ہے؟ علی کا گھر کیوں صاف ستھرا رہتا ہے؟ کیا آپ اپنا گھر صاف رکھتے ہیں؟ وغیرہ

**سرگرمی:** طلبہ کو دو گروہوں میں بانٹ دیں ایک گروہ سبق کا ایک جملہ اور دوسرا گروہ اگلا جملہ پڑھے۔

**جانچ:** مختلف طلبہ سے سبق کے مختلف حصے پڑھنے کو کہیں۔

**اختتام:** طلبہ کی حوصلہ افزائی کریں کہ وہ سبق کو اپنے الفاظ میں بیان کریں۔

ہفتہ نمبر:

| موضوع/عنوان: | علی کا گھر |
|---|---|

پیریڈ درکار: وقت درکار:

**تدریسی مقاصد:**

☆ طلبہ کو املا لکھنے کے قابل بنانا۔

☆ طلبہ کو جملہ سازی کروانا۔

**تدریسی معاونات:**

☆ تختہ تحریر، مارکر، ڈسٹر، کتاب۔

**آغاز:**

☆ معلّمہ طلبہ سے پوچھے کہ انھوں نے گذشتہ سبق سے کیا سیکھا۔

**طریقہ تدریس:**

☆ معلّمہ طلبہ سے کاپیاں املا اور جملہ سازی کے لیے تیار کروائے گی۔

| املا | جملے |
|---|---|
| | |

☆ معلّمہ طلبہ سے کاپیوں پر املا کروائے گی۔

☆ معلّمہ املا کے الفاظ تختہ تحریر پر لکھے گی اور طلبہ کو اپنی اغلاط درست کرنے کو کہے گی۔

☆ معلّمہ طلبہ کی حوصلہ افزائی کرے گی کہ ان الفاظ کو جملوں میں استعمال کریں۔ معلّمہ طلبہ سے تختہ تحریر پر جملہ سازی کروائے گی اور اصلاح کے بعد ان کی حوصلہ افزائی کرے گی کہ وہ کاپیوں پر جملہ سازی کریں۔

**سرگرمی:** سب سے پہلے کام مکمل کرنے والا طالب علم معاون استاد کا کردار ادا کرے گا۔

**جانچ:** بذریعہ تحریری کام۔

**گھر کا کام:**

**اختتام:** معلّمہ صفائی سے کام کرنے والے طلبہ کی حوصلہ افزائی کرے گی۔

**ہفتہ نمبر:**

| موضوع/عنوان: | علی کا گھر |
|---|---|

**پیریڈ درکار: 5+6+7** **وقت درکار:**

---

**تدریسی مقاصد:**

☆ طلبہ کو مشق حل کرنے کے قابل بنانا۔ ☆ طلبہ کی تحریری صلاحیتوں کو ابھارنا۔

**تدریسی معاونات:**

☆ تختہ تحریر، مارکر، ڈسٹر، کتاب۔

**آغاز:**

☆ معلّمہ طلبہ سے پوچھے کہ انھوں نے سبق سے کیا سیکھا۔

**طریقہ تدریس:**

☆ معلّمہ طلبہ سے پوچھے کہ اسم کسے کہتے ہیں۔ معلّمہ تختہ تحریر پر کچھ نام لکھے مثلاً: آدمی، شہر، احمد، لاہور اور اسلام آباد۔

☆ اب معلّمہ چند افعال کے نام تختہ تحریر پر لکھے اور طلبہ سے پوچھے کیا پڑھنا، لکھنا، بولنا، کھانا، سونا وغیرہ اسم ہیں؟ معلّمہ طلبہ کو سمجھائے یہ فعل ہیں۔

☆ معلّمہ سوال نمبر ۶ + ۷ اور ۸ متعارف کروا کے طلبہ سے انفرادی طور پر حل کروائے۔

☆ معلّمہ سوال ۲ اور ۳ باری باری تختہ تحریر پر متعارف کروائے۔ طلبہ سے حل کروائے۔ بعد از درستی طلبہ سوالات کتب پر حل کریں۔ معلّمہ صفحہ نمبر ۴۳ پر دی گئی تصویری تفہیم کروائے۔

☆ سوال نمبر۵ طلبہ جوڑی کی شکل میں حل کریں، معلّمہ اصلاح کرے۔

☆ معلّمہ طلبہ کی مدد کرے کہ وہ اپنے گھر سے متعلق چند جملے اپنی کاپیوں پر لکھیں اور ایک دوسرے کو دکھائیں۔

**سرگرمی:** کتاب میں دی گئی سرگرمیاں کروائیں۔

**جانچ:** بذریعہ تحریری کام۔

**گھر کا کام:** سبق جانچ کے لیے تیار کریں اور سوال نمبر۲ حل کریں۔

**اختتام:** طلبہ معلّمہ کو بتائیں کہ امشاق سے اُنھوں نے کیا سیکھا۔

## ہفتہ نمبر:۲۱

| موضوع/عنوان: | میرا اِسکول |
|---|---|

**پیریڈ درکار:** **وقت درکار:**

**تدریسی مقاصد:**

☆ طلبہ کو اس قابل بنانا کہ وہ نئے الفاظ کی شناخت کر سکیں نیز متن کو فہم کے ساتھ پڑھ سکیں۔

☆ اپنے اِسکول کا تعارف کرواسکیں۔

**تدریسی معاونات:**

☆ تختۂ تحریر، مارکر، ڈسٹر، کتاب۔

**آغاز:**

☆ طلبہ کو خوش آمدید کہنے اور اُن کا حال احوال دریافت کرنے کے بعد اُن سے پوچھیں کہ وہ اِسکول میں کیوں آتے ہیں نیز وہ اسکول میں آ کر کیا کیا سیکھتے ہیں۔ طلبہ کو اپنے اِسکول کے متعلق بتائیں۔

**طریقۂ تدریس:**

☆ طلبہ کی حوصلہ افزائی کریں کہ وہ اپنے اِسکول کے متعلق بات چیت کریں۔

☆ طلبہ سے اِسکول کے متعلق مختلف سوالات پوچھیں۔ مثلاً:

☆ آپ کا اِسکول کہاں واقع ہے؟

☆ آپ کے اِسکول کی عمارت کیسی ہے؟

☆ آپ کے اِسکول کے کتنے کمرے ہیں؟

☆ آپ صبح کی دعا کہاں پڑھتے ہیں؟ وغیرہ۔

☆ اہم الفاظ کو تختہ تحریر پر متعارف کروا کے ان کی شناخت کے عمل کو ممکن بنائیں۔

☆ سبق کی بلند خوانی کریں اور طلبہ کو غور سے سننے کی ترغیب دیں۔

☆ طلبہ سے سبق کی بلند خوانی کروائیں۔ تلفظ اور ادائی پر توجّہ دیں۔ طلبہ سے پوچھیں کہ وہ اپنے اِسکول کا خیال کیسے رکھتے ہیں۔

**سرگرمی:** طلبہ جوڑی کی شکل میں سبق پڑھیں۔

**جانچ:** مختلف طلبہ سے سبق کے مختلف حصے پڑھنے کو کہیں۔

**اختتام:** طلبہ سے پوچھیں کہ انھوں نے سبق سے کیا سیکھا۔

**ہفتہ نمبر:**

| موضوع/عنوان: | میرا اِسکول |
|---|---|

**پیریڈ درکار:** **وقت درکار:**

**تدریسی مقاصد:**

☆ طلبہ کو اس قابل بنانا کہ وہ نئے الفاظ کی شناخت کر سکیں نیز متن کو فہم کے ساتھ پڑھ سکیں۔

☆ اپنے اِسکول کا تعارف کرواسکیں۔

**تدریسی معاونات:**

☆ تختہ تحریر، مارکر، ڈسٹر، کتاب۔

**آغاز:**

☆ طلبہ کوخوش آمدید کہنے اور اُن کا حال احوال دریافت کرنے کے بعد اُن سے پوچھیں کہ کل اُنھوں نے کیا پڑھا۔

**طریقہ تدریس:**

☆ طلبہ کی حوصلہ افزائی کریں کہ وہ اپنے اسکول کے متعلق بات چیت کریں۔

☆ اہم الفاظ کو تختہ تحریر پر متعارف کرواکے ان کی شناخت کے عمل کو ممکن بنائیں۔ان الفاظ سے زبانی جملہ سازی بھی کریں۔

☆ سبق کی بلند خوانی کریں اور طلبہ کو غور سے سننے کی ترغیب دیں۔

☆ طلبہ سے سبق کی بلند خوانی کروائیں۔تلفظ اور ادائی پر توجہ دیں۔

☆ طلبہ سے پوچھیں کہ اُن کے اساتذہ اُنھیں کیا کیا سکھاتے ہیں نیز وہ اِسکول کا خیال کیسے رکھتے ہیں۔

**سرگرمی:** طلبہ جوڑی کی شکل میں سبق پڑھیں۔

**جانچ:** مختلف طلبہ سے سبق کے مختلف حصے پڑھنے کو کہیں۔

**اختتام:** طلبہ سے پوچھیں کہ اُنھوں نے سبق سے کیا سیکھا۔

**ہفتہ نمبر:**

| | |
|---|---|
| **موضوع/عنوان:** | **میرا اِسکول** |

**پیریڈ درکار:**　　　　**وقت درکار:**

---

**تدریسی مقاصد:**

☆ طلبہ کو املا لکھنے کے قابل بنانا۔　　☆ طلبہ کو جملہ سازی کروانا۔

**تدریسی معاونات:**

☆ تختہ تحریر، مارکر، ڈسٹر، کتاب۔

**آغاز:**

☆ معلّمہ طلبہ سے پوچھے کہ وہ اِسکول میں کیا کیا سیکھتے ہیں؟

**طریقہ تدریس:**

☆ معلّمہ طلبہ سے کاپیاں املاء اور جملہ سازی کے لیے تیار کروائے گی۔

| جملے | املا |
| --- | --- |
| | |

☆ معلّمہ طلبہ سے کاپیوں پر املا کروائے گی۔

☆ معلّمہ املا کے الفاظ تختۂ تحریر پر لکھے گی اور طلبہ کو اپنی اغلاط درست کرنے کو کہے گی۔

☆ معلّمہ طلبہ کی حوصلہ افزائی کرے گی کہ اان الفاظ کو جملوں میں استعمال کریں۔ معلّمہ طلبہ سے تختۂ تحریر پر جملہ سازی کروائے گی اور اصلاح کے بعد ان کی حوصلہ افزائی کرے گی کہ وہ کاپیوں پر جملہ سازی کریں۔

**سرگرمی:** سب سے پہلے کام مکمل کرنے والا طالب علم معاون استاد کا کردار ادا کرے گا۔

**جانچ:** بذریعہ تحریری کام۔

**گھر کا کام:**

**اختتام:** معلّمہ صفائی سے کام کرنے والے طلبہ کی حوصلہ افزائی کرے گی۔

**ہفتہ نمبر:**

| موضوع/عنوان: | میرا اِسکول |
| --- | --- |

**پیریڈ درکار:** **وقت درکار:**

**تدریسی مقاصد:**

☆ طلبہ کو مشق حل کرنے کے قابل بنانا۔ ☆ طلبہ کی تحریری صلاحیتوں کو ابھارنا۔

**تدریسی معاونات:**

☆ تختۂ تحریر، مارکر، ڈسٹر، کتاب۔

**آغاز:**

☆ معلّمہ طلبہ سے پوچھے کہ انھوں نے سبق سے کیا سیکھا۔

**طریقۂ تدریس:**

☆ معلّمہ طلبہ سے پوچھے کہ اسم کسے کہتے ہیں۔ معلّمہ تختۂ تحریر پر کچھ نام لکھے مثلاً: آدمی، شہر، احمد، لاہور اور اسلام آباد۔

☆ اب معلّمہ چند افعال کے نام تختۂ تحریر پر لکھے اور طلبہ سے پوچھے کیا پڑھنا، لکھنا، بولنا، کھانا، سونا وغیرہ اسم ہیں؟ معلّمہ طلبہ کو سمجھائے یہ فعل ہیں۔

☆ طلبہ سے کتاب میں اسم اور فعل تلاش کرنے کو کہیں۔

☆ معلّمہ سوال نمبر ۳ اور ۴ متعارف کروا کے طلبہ سے انفرادی طور پر حل کروائے۔ سوال نمبر ۵ طلبہ جوڑی کی صورت میں حل کریں۔ معلّمہ درست جوابات فراہم کرے اور طلبہ اپنی اصلاح خود کرے۔

☆ معلّمہ سوال ۲ تختۂ تحریر پر متعارف کروائے۔ طلبہ سے حل کروائے۔ بعد از درستی طلبہ سوالات کتب پر حل کریں۔

**سرگرمی:** کتاب میں دی گئی سرگرمیاں حل کروائیں۔

**جانچ:** بذریعہ تحریری کام۔

**گھر کا کام:** سبق جانچ کے لیے تیار کریں۔

**اختتام:** طلبہ معلّمہ کو بتائیں کہ امشاق سے اُنھوں نے کیا سیکھا۔

## ہفتہ نمبر: ۲۲

| موضوع/عنوان: | صحت وصفائی |
|---|---|

**پیریڈ درکار: 2+1** **وقت درکار:**

**تدریسی مقاصد:**

سبق کے اختتام پر طلبہ کو اس قابل بنانا کہ وہ:

☆ صحت وصفائی کے بارے میں آگاہی حاصل کر سکیں۔

☆ صاف ستھرا رہنے کے فائدے اور ہمارے دین میں اس کی اہمیت جان سکیں۔

☆ نئے الفاظ کی شناخت کر سکیں۔ ☆ متن کو فہم کے ساتھ پڑھ سکیں۔

**تدریسی معاونات:**

☆ تختۂ تحریر۔ ☆ نئے الفاظ کے فلیش کارڈز۔

☆ مارکر۔ ☆ ڈسٹر۔ ☆ کتاب۔

## آغاز:

☆ معلّمہ طلبہ سے بذریعہ بَبل میپ پوچھے کہ وہ اپنی صحت کا خیال کیسے رکھتے ہیں؟

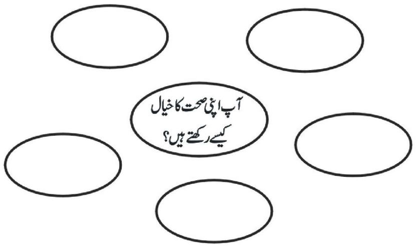


☆ معلّمہ طلبہ کو واحد اور جمع کا تصور واضح کرے اور ان سے پوچھے کہ ان میں کیا فرق ہے۔ معلّمہ سوال نمبر۳ حل کروائے۔

☆ معلّمہ طلبہ سے ان کے اسکول سے متعلق چند جملے لکھوائے۔

## طریقہ تدریس:

☆ معلّمہ طلبہ سے پوچھے اگر وہ بیمار ہو جائیں تو اُنھیں کیسا لگتا ہے؟ اور کیا اُنھوں نے کبھی سوچا کہ وہ بیمار کیوں ہوتے ہیں؟

☆ معلّمہ سبق کے اہم الفاظ متعارف کروائے۔ توڑ جوڑ کے ذریعے ان کی شناخت ممکن بنائے۔

☆ معلّمہ سبق کی بلند خوانی اور اہم الفاظ کے معنی پر توجہ دے۔ طلبہ کو سبق غور سے سننے پر راغب کرے۔ پھر طلبہ سے باری باری سبق پڑھوائے اور تلفظ اور ادائی پر توجّہ دے۔

☆ معلّمہ طلبہ سے پوچھے کہ صفائی کیوں ضروری ہے؟

**سرگرمی:** معلّمہ عملی طور پر طلبہ کو دانت صاف کرنا سکھائے۔

**جانچ:** بذریعہ بلند خوانی + سوالات

(i) کوثر اپنی صحت کا خیال کیسے رکھتی ہے؟ (ii) ہم اپنی صحت کا خیال کیسے رکھ سکتے ہیں؟

**گھر کا کام:** سبق املا کے لیے تیار کریں۔

**اختتام:** معلّمہ طلبہ سے پوچھے کہ انھوں نے سبق سے کیا سیکھا؟

ہفتہ نمبر:

| موضوع/عنوان: | صحت وصفائی |
|---|---|

**پیریڈدرکار:3** **وقت درکار:**

**تدریسی مقاصد:**

☆ طلبہ کواملا لکھنے کے قابل بنانا۔

☆ طلبہ کو جملہ سازی کروانا۔

**تدریسی معاونات:**

☆ تختہ تحریر، مارکر، ڈسٹر، کتاب۔

**آغاز:**

☆ معلّمہ طلبہ سے پوچھے کہ وہ آئندہ اپنی صحت کا خیال کیسے رکھیں گے؟

**طریقہ تدریس:**

☆ معلّمہ طلبہ سے کاپیاں املاءاور جملہ سازی کے لیے تیار کروائے گی۔

| املا | جملے |
|---|---|
| | |

☆ معلّمہ طلبہ سے کاپیوں پر املا کروائے گی۔

☆ معلّمہ املا کے الفاظ تختہ تحریر پر لکھے گی اور طلبہ کو اپنی اغلاط درست کرنے کو کہے گی۔

☆ معلّمہ طلبہ کی حوصلہ افزائی کرے گی کہ اِن الفاظ کو جملوں میں استعمال کریں۔معلّمہ طلبہ سے تختہ تحریر پر جملہ سازی کروائے گی اور اصلاح کے بعد اِن کی حوصلہ افزائی کرے گی کہ وہ کاپیوں پر جملہ سازی کریں۔

**سرگرمی:** سب سے پہلے کام مکمل کرنے والا طالب علم معاون استاد کا کردار ادا کرے گا۔

**جانچ:** بذریعہ تحریری کام۔

**گھر کا کام:** کاپی پر اپنے دانت کی تصویر بنائیں۔

**اختتام:** معلّمہ صفائی سے کام کرنے والے طلبہ کی حوصلہ افزائی کرے گی۔

## ہفتہ نمبر:۲۴

| موضوع/عنوان: | صحت وصفائی |
|---|---|

**پیریڈ درکار:** **وقت درکار:**

---

**تدریسی مقاصد:**

- ☆ طلبہ کو مشق حل کرنے کے قابل بنانا۔
- ☆ طلبہ کو تحریری صلاحیتوں کو ابھارنا۔

**تدریسی معاونات:**

- ☆ تختۂ تحریر، مارکر، ڈسٹر، کتاب۔

**آغاز:**

- ☆ معلّمہ طلبہ سے پوچھے کہ وہ اپنے دانتوں کا خیال کیسے رکھتے ہیں؟ وہ کس قسم کی خوراک کھاتے ہیں؟ ہاتھوں کو بار بار کیوں دھونا چاہیے؟

**طریقہ تدریس:**

- ☆ معلّمہ صفحہ نمبر ۵ کا سوال نمبر ۴ تختۂ تحریر پر متعارف کروا کر طلبہ سے جوابات لکھوائے۔ بعد از اصلاح طلبہ یہ سوال کتب پر حل کریں۔ اگلے روز طلبہ یہ سوال کاپیوں پر بھی لکھیں۔
- ☆ معلّمہ مشق کا سوال نمبر ۳ تختۂ تحریر پر لکھے اور طلبہ سے پڑھنے کو کہے۔ بلند خوانی کے بعد طلبہ اس سوال کو انفرادی طور پر کتب پر حل کریں۔ معلّمہ درست جوابات تختۂ تحریر پر لکھے اور طلبہ اپنی اصلاح کریں۔
- ☆ معلّمہ طلبہ سے اعراب کے متعلق پوچھے کہ وہ اعراب کے متعلق کیا جانتے ہیں۔ کتاب کے آغاز میں 'اعراب' شامل

ہیں، اُن کا اعادہ کروائے۔ صفحہ نمبر۵۲ پر دیے گیا سوال نمبر۵ توجّہ سے پڑھوائے اور بچّوں سے سُنے۔ اس بات کی تسلی کرنے کے بعد کہ طلبہ الفاظ درست تلفظ سے پڑھ سکتے ہیں۔ معلّمہ مشق کا سوال نمبر۶ + ۷ اور ۸ پہلے تختہ تحریر پر متعارف کروائے اور اس کے بعد طلبہ سے کتب پر حل کروائے۔

☆ معلّمہ طلبہ کو کا، کی، کے، کے استعمال کا بتائے اور ان سے سوال نمبر۹ مکمل کروائے۔

**سرگرمی:** طلبہ جوڑی کی شکل میں کتاب میں دی گئیں سرگرمیاں مکمل کریں۔

**جانچ:**

☆ بذریعہ سوالات۔ ☆ بذریعہ تحریری کام۔

**اختتام:** معلّمہ طلبہ سے پوچھے کہ اگر ہم صفائی کا خیال نہیں رکھیں گے تو کیا ہوگا؟

## ہفتہ نمبر:۲۳

| موضوع/عنوان: | آدابِ گُفت گُو |
|---|---|

**پیریڈ درکار:2+1** **وقت درکار:**

**تدریسی مقاصد:**

سبق کے اختتام پر طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

☆ آدابِ گُفت گُو سیکھ جائیں۔ ☆ نئے الفاظ کی شناخت کرسکیں۔

☆ متن کو فہم سے پڑھ سکیں۔

**تدریسی معاونات:**

☆ تختہ تحریر۔

☆ نئے الفاظ کے فلیش کارڈز۔ ☆ مارکر۔ ☆ ڈسٹر۔ ☆ کتاب۔

**آغاز:**

☆ طلبہ کو ایک بچّے کی تصویر دکھا کر بتائیں کہ یہ بچّہ دوسروں سے چیخ چیخ کر گُفت گُو کرتا ہے۔ نیز دوسروں کو بات کرنے کا موقع نہیں دیتا۔ آپ کی اس کے متعلق کیا رائے ہے؟

**طریقہ تدریس:**

- ☆ معلّمہ طلبہ سے پوچھے کہ وہ گُفت گُو کے دوران کن باتوں کا خیال رکھتے ہیں؟
- ☆ معلّمہ فلیش کارڈز کی مدد سے نئے الفاظ کا تعارف کروائے اور اہم الفاظ کے معانی پر توجہ دے۔
- ☆ معلّمہ سبق کی بلند خوانی پر توجہ دے۔ طلبہ کو سبق غور سے سننے پر راغب کرے۔ پھر طلبہ سے سبق پڑھوائے اور تلفظ اور ادائی پر توجّہ دے۔
- ☆ معلّمہ طلبہ سے پوچھے کہ انھوں نے سبق سے کیا سیکھا؟

**سرگرمی:** طلبہ گروہی شکل میں گُفت گُو کے آداب لکھیں۔

**جانچ:**

**گھر کا کام:** سبق املا کے لیے تیار کریں۔

**اختتام:** معلّمہ طلبہ سے پوچھے کہ وہ آئندہ دورانِ گُفت گُو کن باتوں کا خیال رکھیں گے؟

**ہفتہ نمبر:**

| موضوع/عنوان: | آدابِ گُفت گُو |
|---|---|

**پیریڈ درکار:** **وقت درکار:**

---

**تدریسی مقاصد:**

- ☆ طلبہ کو املا لکھنے کے قابل بنانا۔
- ☆ طلبہ کو جملہ سازی کروانا۔

**تدریسی معاونات:**

- ☆ تختہ تحریر، مارکر، ڈسٹر، کتاب۔

**آغاز:**

- ☆ معلّمہ طلبہ سے پوچھے کہ اُنھوں نے گذشتہ روز سبق سے کیا سیکھا۔

**طریقہ تدریس:**

☆ معلّمہ طلبہ سے کاپیاں املاء اور جملہ سازی کے لیے تیار کروائے گی۔

| املا | جملے |
|---|---|
| | |

☆ معلّمہ طلبہ سے کاپیوں پر املا کروائے گی۔

☆ معلّمہ املاء کے الفاظ تختہ تحریر پر لکھے گی اور طلبہ کو اپنی اغلاط درست کرنے کو کہے گی۔

☆ معلّمہ طلبہ کی حوصلہ افزائی کرے گی کہ ان الفاظ کو جملوں میں استعمال کریں۔ معلّمہ طلبہ سے تختہ تحریر پر جملہ سازی کروائے گی اور اصلاح کے بعد ان کی حوصلہ افزائی کرے گی کہ وہ کاپیوں پر جملہ سازی کریں۔

**سرگرمی:** سب سے پہلے کام مکمل کرنے والا طالب علم معاون استاد کا کردار ادا کرے گا۔

**جانچ:** بذریعہ تحریری کام۔

**گھر کا کام:**

**اختتام:** معلّمہ صفائی سے کام کرنے والے طلبہ کی حوصلہ افزائی کرے گی۔

**ہفتہ نمبر:**

| موضوع/عنوان: | آدابِ گُفت گُو |
|---|---|

**پیریڈ درکار:** **وقت درکار:**

---

**تدریسی مقاصد:**

☆ طلبہ کو مشق حل کرنے کے قابل بنانا۔ ☆ طلبہ کی تحریری صلاحیتوں کو ابھارنا۔

**تدریسی معاونات:**

☆ تختہ تحریر، مارکر، ڈسٹر، کتاب۔

**آغاز:**

☆ معلّمہ طلبہ سے پوچھے کہ وہ گُفت گُو میں کن آداب کا خیال رکھتے ہیں؟

**طریقہ تدریس:**

☆ معلّمہ طلبہ سے سبق دہرانے کو کہے۔ اُس کے بعد مشق کا سوال نمبر ۳ + ۴ طلبہ سے انفرادی طور پر حل کرنے کو ہے۔ پھر تختہ تحریر پر سوال خود حل کرنے اور طلبہ سے اپنی اصلاح کرنے کو کہے۔

☆ معلّمہ سوال نمبر ۴ تختہ تحریر پر متعارف کروا کے طلبہ سے جوابات لکھوائے۔ ان کی اصلاح کرے اور طلبہ کو صفائی سے سوال نمبر ۴ کتب پر حل کرنے کو کہے۔ درستی کے بعد، طلبہ یہ ہی سوال کاپیوں پر بھی حل کریں۔

☆ سوال نمبر ۵ + ۶ باری باری تختہ تحریر پر متعارف کروا کے ان کی بلند خوانی کروائی جائے۔ پھر طلبہ کی حوصلہ افزائی کی جائے کہ وہ یہ سوالات تختہ تحریر پر حل کریں۔

**سرگرمی:** کتاب میں دی گئی سرگرمیوں پر بحث کرنے کے بعد طلبہ سے انفرادی طور پر سرگرمیاں حل کروائیں۔

**جانچ:** بذریعہ تحریری کام۔

**گھر کا کام:** مشق دہرائیں اور سبق کو جانچ کے لیے تیار کریں۔ سوال نمبر ۷ حل کریں۔

**اختتام:** معلّمہ صفائی سے کام مکمل کرنے والے طالب علموں کی حوصلہ افزائی کرے گی۔

## ہفتہ نمبر: ۲۵

| موضوع/عنوان: | صُبح کی آمد |
|---|---|

**پیریڈ درکار: 1** **وقت درکار:**

**تدریسی مقاصد:**

☆ طلبہ کو نظم فہم کے ساتھ پڑھنے کے قابل بنانا۔

**تدریسی معاونات:**

☆ تختہ تحریر، مارکر، ڈسٹر، کتاب۔

**آغاز:**

☆ طلبہ کوخوش آمدید کہنے اور اُن کا حال احوال پوچھنے کے بعد اُن سے پوچھیں کہ وہ کب جاگتے ہیں۔ نیز انھیں صُبح اُٹھنا کیسا لگتا ہے۔

**طریقہ تدریس:**

☆ طلبہ کی حوصلہ افزائی کریں کہ وہ صُبح کے منظر کو اپنے الفاظ میں بیان کریں۔

☆ نظم کے اہم الفاظ تختہ تحریر پر لکھ کر متعارف کروائیں اور شناخت کے عمل کو ممکن بنائیں۔

☆ نظم کی بلند خوانی کریں اور طلبہ کو غور سے سننے کو کہیں۔　☆ نظم کو آسان لفظوں میں بیان کریں۔

☆ طلبہ سے نظم پڑھنے کو کہیں اور تلفظ اور ادائی پر توجہ دیں۔

☆ طلبہ کو صبح کے منظر کا موازنہ رات کے منظر سے کرنے کے لیے کہیں۔

**سرگرمی:** طلبہ جوڑی کی شکل میں بات چیت کریں کہ صبح اُٹھنے کے کیا فوائد ہیں۔

**جانچ:** (i) طلبہ سے مختلف سوالات پوچھیں مثلاً:

☆ صبح کا منظر کیسا ہوتا ہے؟　☆ پرندے صبح صبح کیا کرتے ہیں؟

☆ (ii) مختلف طلبہ سے نظم کے مختلف حصے پڑھنے کو کہیں۔

**اختتام:** طلبہ سے پوچھیں کہ اُنھوں نے آج کی نظم سے کیا سیکھا۔

**ہفتہ نمبر:**

| موضوع/عنوان: | صُبح کی آمد |
|---|---|

**پیریڈ درکار:**　**وقت درکار:**

---

**تدریسی مقاصد:**

☆ طلبہ کو املا لکھنے کے قابل بنانا۔

☆ طلبہ کو جملہ سازی کروانا۔

## تدریسی معاونات:

☆ تختہ تحریر، مارکر، ڈسٹر، کتاب۔

## آغاز:

☆ معلّمہ طلبہ کو صبح کا منظر بیان کرنے کو کہے۔

## طریقہ تدریس:

☆ معلّمہ طلبہ سے کاپیاں املا اور جملہ سازی کے لیے تیار کروائے گی۔

| املا | جملے |
|---|---|
| | |

☆ معلّمہ طلبہ سے کاپیوں پر املاء کروائے گی۔

☆ معلّمہ املا کے الفاظ تختہ تحریر پر لکھے گی اور طلبہ کو اپنی اغلاط درست کرنے کو کہے گی۔

☆ معلّمہ طلبہ کی حوصلہ افزائی کرے گی کہ اان الفاظ کو جملوں میں استعمال کریں۔ معلّمہ طلبہ سے تختہ تحریر پر جملہ سازی کروائے گی اور اصلاح کے بعد ان کی حوصلہ افزائی کرے گی کہ وہ کاپیوں پر جملہ سازی کریں۔

**سرگرمی:** سب سے پہلے کام مکمل کرنے والا طالب علم معاون استاد کا کردار ادا کرے گا۔

**جانچ:** بذریعہ تحریری کام۔

**گھر کا کام:**

**اختتام:** معلّمہ صفائی سے کام کرنے والے طلبہ کی حوصلہ افزائی کرے گی۔

ہفتہ نمبر:

| موضوع/عنوان: | صُبح کی آمد |
|---|---|

پیریڈ درکار: وقت درکار:

**تدریسی مقاصد:**

☆ طلبہ کو مشق حل کرنے کے قابل بنانا۔ ☆ طلبہ کی تحریری صلاحیتوں کو ابھارنا۔

**تدریسی معاونات:**

☆ تختۂ تحریر، مارکر، ڈسٹر، کتاب۔

**آغاز:**

☆ معلّمہ طلبہ سے پوچھے کہ اُنھیں صبح اُٹھنا کیسا لگتا ہے۔

**طریقۂ تدریس:**

☆ معلّمہ سوال نمبر۲ تختۂ تحریر پر متعارف کروا کے طلبہ سے جوابات لکھوائے۔ ان کی اصلاح کرے اور طلبہ کو صفائی سے سوال نمبر۲ کتب پر حل کرنے کو کہے۔ درستی کے بعد، طلبہ یہ ہی سوال کاپیوں پر بھی حل کریں۔

☆ معلّمہ صفحہ نمبر ۶۵ + ۶۶ کا سوال ۳ + ۴ طلبہ کو سمجھا کر انفرادی طور پر حل کروائے۔

☆ معلّمہ تھا، تھی کا مطلب واضح کر کے سوال نمبر ۵ حل کروائے۔

**سرگرمی:** کتاب میں دی گئی سرگرمی پر بحث کرنے کے بعد طلبہ سے انفرادی طور پر سرگرمی حل کروائیں۔

**جانچ:** بذریعہ تحریری کام۔

**گھر کا کام:** اشاق دہرائیں اور سبق کو جانچ کے لیے تیار کریں۔

**اختتام:** معلّمہ صفائی سے کام مکمل کرنے والے طالب علموں کی حوصلہ افزائی کرے گی۔

## ہفتہ نمبر: ۲۶

| موضوع/عنوان: | پالتو جانور |
|---|---|

**پیریڈ درکار:** **وقت درکار:**

**تدریسی مقاصد:**

سبق کے اختتام پر طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

☆ نئے الفاظ کی شناخت کر سکیں۔ ☆ متن کو فہم کے سے پڑھ سکیں۔

**تدریسی معاونات:**

☆ تختہ تحریر۔ ☆ نئے الفاظ کے فلیش کارڈز۔ ☆ مارکر۔

☆ ڈسٹر۔ ☆ کتاب۔

**آغاز:**

☆ معلّمہ طلبہ سے جانوروں کے فوائد بیان کرنے کو کہے۔

**طریقہ تدریس:**

☆ معلّمہ طلبہ سے پوچھے کہ کیا ہم ہر طرح کا جانور گھر میں پال سکتے ہیں؟ گھروں میں پالے جانے والے جانوروں کو کیا کہتے ہیں؟ ان جانوروں کا خیال کیوں اور کیسے رکھنا چاہیے؟

☆ معلّمہ فلیش کارڈز کی مدد سے نئے الفاظ متعارف کروائے۔

☆ معلّمہ سبق کی بلند خوانی اور نئے الفاظ کے معنی پر توجہ دے۔

**سرگرمی:** طلبہ جوڑی کی شکل میں سبق کی بلند خوانی کریں۔

**جانچ:** بذریعہ سوالات + بلند خوانی۔

**گھر کا کام:** نظم املا کے لیے تیار کریں۔

**اختتام:** معلّمہ طلبہ سے پوچھے کہ اُنھوں نے سبق سے کیا سیکھا؟

ہفتہ نمبر:

| موضوع/عنوان: | پالتو جانور |
|---|---|

پیریڈ درکار: وقت درکار:

**تدریسی مقاصد:**

☆ طلبہ کو املا لکھنے کے قابل بنانا۔ ☆ طلبہ کو جملہ سازی کروانا۔

**تدریسی معاونات:**

☆ تختہ تحریر، مارکر، ڈسٹر، کتاب۔

**آغاز:**

☆ معلّمہ طلبہ سے پوچھے کہ پالتو جانوروں کا خیال رکھنا کیوں ضروری ہے؟

**طریقہ تدریس:**

☆ معلّمہ طلبہ سے کاپیاں املا اور جملہ سازی کے لیے تیار کروائے گی۔

| املاء | جملے |
|---|---|
| | |

☆ معلّمہ طلبہ سے کاپیوں پر املا کروائے گی۔

☆ معلّمہ املا کے الفاظ تختہ تحریر پر لکھے گی اور طلبہ کو اپنی اغلاط درست کرنے کو کہے گی۔

☆ معلّمہ طلبہ کی حوصلہ افزائی کرے گی کہ اان الفاظ کو جملوں میں استعمال کریں۔ معلّمہ طلبہ سے تختہ تحریر پر جملہ سازی کروائے گی اور اصلاح کے بعد ان کی حوصلہ افزائی کرے گی کہ وہ کاپیوں پر جملہ سازی کریں۔

**سرگرمی:** سب سے پہلے کام مکمل کرنے والا طالب علم معاون استاد کا کردار ادا کرے گا۔

**جانچ:** بذریعہ تحریری کام۔

**اختتام:** معلّمہ صفائی سے کام کرنے والے طلبہ کی حوصلہ افزائی کرے گی۔

ہفتہ نمبر:

| موضوع/عنوان: | پالتو جانور |
|---|---|

پیریڈ درکار: وقت درکار:

**تدریسی مقاصد:**

☆ طلبہ کو مشق حل کرنے کے قابل بنانا۔ ☆ طلبہ کی تحریری صلاحیتوں کو ابھارنا۔

**تدریسی معاونات:**

☆ تختہ تحریر، مارکر، ڈسٹر، کتاب۔

**آغاز:**

☆ معلّمہ طلبہ سے پوچھے کہ صبا کیسے اپنی بلی کا خیال رکھتی تھی؟

**طریقہ تدریس:**

☆ سوال نمبر ا تختہ تحریر پر متعارف کروا کے طلبہ سے حل کروائیں۔ بعد از اصلاح طلبہ اسے کتب پر حل کریں اور کاپیوں میں بھی لکھیں۔

☆ طلبہ سے پوچھیں اسم کسے کہتے ہیں۔

☆ سوال نمبر ۴، ۵، ۶ اور ۷ متعارف کروا کے طلبہ کی حوصلہ افزائی کریں کہ وہ انھیں انفرادی طور پر حل کریں۔ درست جوابات مہیا کر کے خود اصلاحی کا موقع دیں۔

☆ معلّمہ طلبہ کو سوال نمبر ۸ متعارف کروا کے انفرادی طور پر حل کرنے کو کہے۔

**سرگرمی:** کتاب میں دی گئیں سرگرمیاں مکمل کروائیں۔

**جانچ:** بذریعہ تحریری کام۔

**گھر کا کام:** مشق دہرائیں اور سبق کو جانچ کے لیے تیار کریں۔

**اختتام:** معلّمہ صفائی سے کام مکمل کرنے والے طالب علموں کی حوصلہ افزائی کرے گی۔

## ہفتہ نمبر: ۲۷

| موضوع/عنوان: | اچھّی باتیں |
|---|---|

**پیریڈ درکار:** **وقت درکار:**

---

### تدریسی مقاصد:

طلبہ کو اس قابل بنانا کہ:

☆ وہ نئے الفاظ کی شناخت کر سکیں۔ ☆ متن کو فہم کے ساتھ پڑھ سکیں۔

### تدریسی معاونات:

☆ تختہ تحریر، مارکر، ڈسٹر، کتاب۔

### آغاز:

☆ طلبہ کو خوش آمدید کہنے کے بعد اُن سے پوچھیں کہ اُنھیں دوسروں کی کون سی عادتیں یا باتیں اچھی لگتی ہیں؟

☆ اُن کی حوصلہ افزائی کریں کہ وہ اپنی اچھی عادتوں کے متعلق بتائیں۔

☆ طلبہ سے پوچھیں کہ کیا اپنے کام خود کرنا اچھی عادت ہے یا نہیں۔

☆ اُن سے پوچھیں کہ وہ اپنے کون کون سے کام خود کرتے ہیں۔

### طریقہ تدریس:

☆ طلبہ سے پوچھیں کہ اُن کے گھروں میں جو لوگ کام کرنے میں اُن کی مدد کرتے ہیں مثلاً: گھر صاف کرتے ہیں یا کھانا پکاتے ہیں یا گاڑی چلاتے ہیں، بچّے اُن کا خیال کیسے رکھتے ہیں؟

☆ اہم الفاظ تختہ تحریر پر متعارف کروا کے شناخت کے عمل کو ممکن بنائیں۔ توڑ جوڑ لازماً کروائیں۔

☆ سبق کی بلند خوانی کریں اور بچوں کو غور سے سُننے کی تلقین کریں۔

☆ طلبہ سے سبق پڑھنے کو کہیں اور تلفظ اور ادائی پر توجہ دیں۔

☆ طلبہ سے پوچھیں کہ کیا آئندہ وہ ملازمین کا خیال رکھیں گے؟

**سرگرمی:** طلبہ کو دو گروہوں میں بانٹ دیں سبق کا ایک جملہ ایک گروہ پڑھنے اور دوسرا جملہ دوسرا گروہ پڑھے۔

## جانچ:

☆ (i) بذریعہ سوالات

☆ طلبہ سے سوالات پوچھیں۔ مثلاً: ☆ حضرت عمر بن عبدالعزیزؒ کون تھے؟

☆ آپؒ نے مہمان سے خدمت کیوں نہ لی؟ ☆ آپؒ نے غلام کو کیوں نہ جگایا؟

☆ (ii) طلبہ سے سبق کے مختلف حصوں کی بلند خوانی کروائیں۔

**اختتام:** طلبہ سے پوچھیں کہ اُنھوں نے سبق سے کیا سیکھا۔

**ہفتہ نمبر:**

| موضوع/عنوان: | اچھّی باتیں |
|---|---|

**پیریڈ درکار:** **وقت درکار:**

---

## تدریسی مقاصد:

طلبہ کو اس قابل بنانا کہ:

☆ وہ نئے الفاظ کی شناخت کرسکیں۔ ☆ متن کو فہم سے پڑھ سکیں۔

## تدریسی معاونات:

☆ تختہ تحریر، مارکر، ڈسٹر، کتاب۔

## آغاز:

☆ طلبہ کو خوش آمدید کہنے اور اُن کا حال احوال پوچھنے کے بعد اُن کی حوصلہ افزائی کریں کہ وہ کل پڑھے گئے سبق کو اپنے الفاظ میں دہرائیں۔

## طریقہ تدریس:

☆ سبق کے اہم الفاظ کے فلیش کارڈز طلبہ کو دکھا کر الفاظ پڑھنے کو کہیں۔

☆ باری باری طلبہ سے سبق پڑھوائیں۔ ☆ تلفظ اور ادائی کا خاص خیال رکھیں۔

☆ طلبہ سے پوچھیں کہ اگر وہ حضرت عمر بن عبدالعزیزؒ کی جگہ ہوتے تو کیا کرتے؟

**سرگرمی:** طلبہ جوڑی کی شکل میں سبق پڑھیں۔

**گھر کا کام:** سبق املا کے لیے تیار کریں۔

**جانچ:** بذریعہ بلند خوانی۔

**اختتام:** طلبہ سے وعدہ لیں کہ آئندہ وہ بھی اپنے کام خود کرنے کی کوشش کریں گے اور اُن لوگوں کی عزت کریں گے جو اُن کے کاموں میں اُن کا ہاتھ بٹاتے ہیں۔

**ہفتہ نمبر:**

| | |
|---|---|
| **موضوع/عنوان:** | **اچھّی باتیں** |

**پیریڈ درکار:3** **وقت درکار:**

**تدریسی مقاصد:**

☆ طلبہ کو املا لکھنے کے قابل بنانا۔ ☆ طلبہ کو جملہ سازی کروانا۔

**تدریسی معاونات:**

☆ تختۂ تحریر، مارکر، ڈسٹر، کتاب۔

**آغاز:**

☆ معلّمہ طلبہ سے پوچھے کہ اُنھوں نے گزشتہ روز سبق سے کیا سیکھا۔

**طریقۂ تدریس:**

☆ معلّمہ طلبہ سے کاپیاں املاء اور جملہ سازی کے لیے تیار کروائے گی۔

| املا | جملے |
|---|---|
| | |

☆ معلّمہ طلبہ سے کاپیوں پر املاء کروائے گی۔

☆ معلّمہ املا کے الفاظ تختۂ تحریر پر لکھے گی اور طلبہ کو اپنی اغلاط درست کرنے کو کہے گی۔

☆ معلّمہ طلبہ کی حوصلہ افزائی کرے گی کہ ان الفاظ کو جملوں میں استعمال کریں۔ معلّمہ طلبہ سے تختہ تحریر پر جملہ سازی کروائے گی اور اصلاح کے بعد ان کی حوصلہ افزائی کرے گی کہ وہ کاپیوں پر جملہ سازی کریں۔

**سرگرمی:** سب سے پہلے کام مکمل کرنے والا طالب علم معاون استاد کا کردار ادا کرے گا۔

**جانچ:** بذریعہ تحریری کام۔

**گھر کا کام:**

**اختتام:** معلّمہ صفائی سے کام کرنے والے طلبہ کی حوصلہ افزائی کرے گی۔

**ہفتہ نمبر:**

| موضوع/عنوان: | اچھّی باتیں |
|---|---|

**پیریڈ درکار: 4+5+6**      **وقت درکار:**

---

**تدریسی مقاصد:**

☆ طلبہ کو مشق حل کرنے کے قابل بنانا۔

☆ طلبہ کی تحریری صلاحیتوں کو ابھارنا۔

**تدریسی معاونات:**

☆ تختہ تحریر، مارکر، ڈسٹر، کتاب۔

**آغاز:**

☆ معلّمہ طلبہ سے پوچھے کہ وہ اپنا کون کون سا کام خود کرتے ہیں؟

**طریقہ تدریس:**

☆ معلّمہ باری باری سوال نمبر ۳+۵ تختہ تحریر پر متعارف کروا کے طلبہ سے پڑھوائے۔ پھر اُن کی حوصلہ افزائی کرے کہ وہ اُن سوالات کو حل کریں۔ بعد از اصلاح معلّمہ یہ سوالات طلبہ سے کتب پر حل کروائے۔

☆ معلّمہ مشق کا سوال نمبر ۱ تختہ تحریر پر متعارف کروائے۔ طلبہ کی حوصلہ افزائی کرے کہ طلبہ اُن سوالات کے جوابات تختہ تحریر پر لکھیں۔ بعد از اصلاح طلبہ اُن سوالات کے جوابات کتب پر لکھیں۔

☆ معلّمہ سوال نمبر۶ باری باری تختۂ تحریر پر متعارف کروائے اور طلبہ کی حوصلہ افزائی کرے کہ وہ اس سوال کو تختۂ تحریر پر حل کریں۔ بعداز اصلاح طلبہ یہ سوالات کتب پر حل کریں۔ ۔

☆ طلبہ سے واحد اور جمع کے معانی پوچھیں۔ سوال نمبر۱۱ تختۂ تحریر پر متعارف کروائیں اور طلبہ سے حل کروائیں۔ بعدازاصلاح طلبہ یہ سوال باری باری کتب اور پھر کاپیوں پر بھی لکھیں۔

**سرگرمی:** صفحہ نمبر۷۷ پر دی گئیں سرگرمیاں حل کروائیں۔

**جانچ:** بذریعہ تحریری کام۔

**گھر کا کام:** سوال نمبر۱۲حل کریں، مشق دہرائیں اور سبق کو جانچ کے لیے تیار کریں۔

**اختتام:** معلّمہ صفائی سے کام مکمل کرنے والے طالب علموں کی حوصلہ افزائی کرے گی۔

## ہفتہ نمبر: ۲۸

| موضوع/عنوان: | سچّائی کا انعام |
|---|---|

**پیریڈ درکار: 1** **وقت درکار:**

### تدریسی مقاصد:

سبق کے اختتام پر طلبہ اس قابل ہو جائیں گئے کہ:

☆ وہ نئے الفاظ کی شناخت کر سکیں۔

☆ متن کو فہم کے سے پڑھ سکیں۔

### تدریسی معاونات:

☆ تختۂ تحریر، مارکر، ڈسٹر، کتاب۔

### آغاز:

☆ طلبہ کو خوش آمدید کہنے اور اُن کا حال احوال پوچھنے کے بعد اُن سے پوچھیں کہ کیا اُنھیں وہ لوگ پسند ہیں جو جُھوٹ بولتے ہیں۔

**طریقہ تدریس:**

☆ طلبہ سے پوچھیں کہ لوگ جُھوٹ کیوں بولتے ہیں؟

☆ ببل میپ کی مدد سے ان سے سچّ کے فوائد تختہ تحریر پر لکھوائیں۔

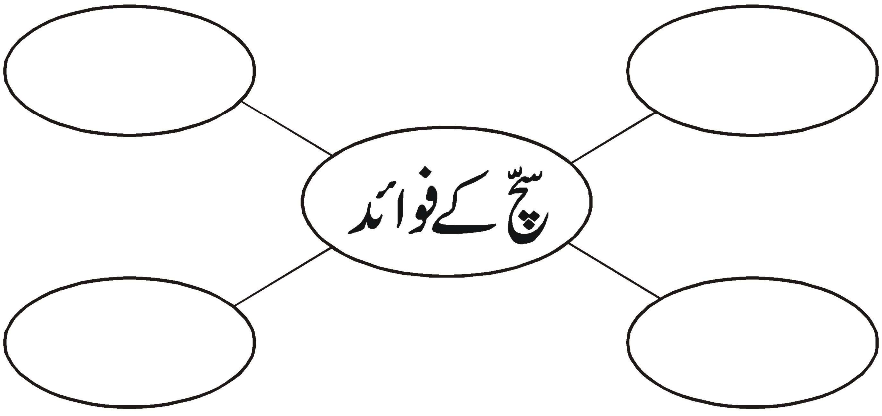


☆ سبق کے اہم الفاظ تختہ تحریر پر لکھ کر متعارف کروائیں اور شناخت کے عمل کو ممکن بنائیں۔

☆ سبق کی بلند خوانی کریں اور طلبہ کو غور سے سننے کو کہیں۔

☆ طلبہ سے سبق پڑھنے کو کہیں اور تلفظ اور ادائی پر توجّہ دیں۔

**سرگرمی:** طلبہ جوڑی کی شکل میں بات چیت کریں کہ اگر وہ اکبر کی جگہ ہوتے تو کیا کرتے۔

**جانچ:**

☆ (i) طلبہ سے مختلف سوالات پوچھیں مثلاً:

☆ بادشاہ کے بیٹوں نے کیا غلطی کی؟

☆ اگر وہ بادشاہ کے بیٹے ہوتے تو کیا کرتے؟ وغیرہ

☆ (ii) مختلف طلبہ سے سبق کے مختلف حصے پڑھنے کو کہیں۔

**اختتام:** طلبہ سے پوچھیں کہ اُنھوں نے آج کے سبق سے کیا سیکھا۔

ہفتہ نمبر:

| موضوع/عنوان: | سچّائی کا انعام |
|---|---|

پیریڈ درکار: 3+4 وقت درکار:

**تدریسی مقاصد:**

☆ طلبہ کو املا لکھنے کے قابل بنانا۔ ☆ طلبہ کو جملہ سازی کروانا۔

**تدریسی معاونات:**

☆ تختہ تحریر، مارکر، ڈسٹر، کتاب۔

**آغاز:**

☆ معلّمہ طلبہ سے پوچھے کہ اُنھوں نے گذشتہ سبق سے کیا سیکھا۔

**طریقہ تدریس:**

☆ معلّمہ طلبہ سے کاپیاں املا اور جملہ سازی کے لیے تیار کروائے گی۔

| املا | جملے |
|---|---|
| | |

☆ معلّمہ طلبہ سے کاپیوں پر املا کروائے گی۔

☆ معلّمہ املا کے الفاظ تختہ تحریر پر لکھے گی اور طلبہ کو اپنی اغلاط درست کرنے کو کہے گی۔

☆ معلّمہ طلبہ کی حوصلہ افزائی کرے گی کہ ان الفاظ کو جملوں میں استعمال کریں۔ معلّمہ طلبہ سے تختہ تحریر پر جملہ سازی کروائے گی اور اصلاح کے بعد ان کی حوصلہ افزائی کرے گی کہ وہ کاپیوں پر جملہ سازی کریں۔

**سرگرمی:** سب سے پہلے کام مکمل کرنے والا طالب علم معاون استاد کا کردار ادا کرے گا۔

**جانچ:** بذریعہ تحریری کام۔

**گھر کا کام:**

**اختتام:** معلّمہ صفائی سے کام کرنے والے طلبہ کی حوصلہ افزائی کرے گی۔

**ہفتہ نمبر:**

| **موضوع/عنوان:** | **سچّائی کا انعام** |
|---|---|

**پیریڈ درکار: 5+6+7** **وقت درکار:**

**تدریسی مقاصد:**

☆ طلبہ کو مشق حل کرنے کے قابل بنانا۔ ☆ طلبہ کی تحریری صلاحیتوں کو ابھارنا۔

**تدریسی معاونات:**

☆ تختہ تحریر، مارکر، ڈسٹر، کتاب۔

**آغاز:**

☆ معلّمہ طلبہ سے پوچھے کہ اُنھوں نے سبق سے کیا سیکھا۔

**طریقہ تدریس:**

☆ معلّمہ طلبہ سے پوچھے کہ کل اُنھوں نے کیا کیا؟ پھر پوچھے کہ آج وہ کیا کر رہے ہیں نیز آنے والے کل میں وہ کیا کیا کام کریں گے۔ صفحہ نمبر ۸۰ کی مدد سے فعل حال، فعل ماضی اور فعل مستقبل کا تعارف کروانے کے بعد سوال نمبر ۵ تختہ تحریر پر متعارف کروائے اور طلبہ سے حل کروائے۔ اُن کی اصلاح کرے اور طلبہ کو کتب پر یہ سوال مکمل کرنے کو کہے۔

☆ معلّمہ سوال نمبر ۲ تختہ تحریر پر متعارف کروا کے طلبہ سے جوابات لکھوائے۔ بعداز اصلاح طلبہ یہ سوالات پہلے کتب پر اور پھر کاپیوں پر لکھیں۔

☆ سوال نمبر ۳ طلبہ سے پڑھوائے، اُن کی حوصلہ افزائی کرے کہ وہ یہ سوال انفرادی طور پر کتب پر حل کریں۔ پھر یہ سوال تختہ تحریر پر متعارف کروائے اور طلبہ کو اصلاح کا موقع دے۔

**سرگرمی:** کتاب کے صفحہ۸۱+۸۲ پر دی گئیں سرگرمیاں حل کروائے۔

**جانچ:** بذریعہ تحریری کام۔

**گھر کا کام:** مشق دہرائیں اور سبق کو جانچ کے لیے تیار کریں۔

**اختتام:** معلّمہ صفائی سے کام مکمل کرنے والے طالب علموں کی حوصلہ افزائی کرے گی۔

**ہفتہ نمبر:**

| موضوع/عنوان: | گرمی کا موسم |
|---|---|

**پیریڈ درکار: 1** **وقت درکار:**

---

**تدریسی مقاصد:**

☆ طلبہ متن کو فہم سے پڑھنے کے قابل ہو جائینگے۔

**تدریسی معاونات:**

☆ تختہ تحریر، مارکر، ڈسٹر، کتاب۔

**آغاز:**

☆ طلبہ کو خوش آمدید کہنے کے بعد اُن سے پوچھیں کہ اُنھیں کون سا موسم پسند ہے اور کیوں پسند ہے؟

**طریقہ تدریس:**

☆ معلّمہ طلبہ سے مختلف موسموں کے متعلق بات کرے اور اُن کو احساس دلائے کہ یہ بدلتے موسم اللہ کی نعمت ہیں۔

☆ اہم الفاظ میں متعارف کروا کے شناخت کے عمل کو ممکن بنائیں۔

☆ سبق کی بلند خوانی کریں اور بچوں کو غور سے سُننے کی تلقین کریں۔

☆ طلبہ سے سبق پڑھنے کو کہیں اور تلفظ اور ادائی پر توجہ دیں۔

**سرگرمی:** طلبہ کو دو گروہوں میں بانٹ دیں سبق کا ایک جملہ ایک گروہ پڑھنے اور دوسرا جملہ دوسرا گروہ پڑھے۔

**جانچ:**

☆ (i) بذریعہ سوالات

☆ طلبہ سے سوالات پوچھیں۔مثلاً: ☆ گرمی کے موسم میں درجہ حرارت کیسا ہوتا ہے؟

☆ گرمی کے موسم میں ہم ٹھنڈک کیسے حاصل کرتے ہیں؟ ☆ لُو سے کیسے بچا جا سکتا ہے؟

☆ (ii) طلبہ سے سبق کے مختلف حصوں کی بلند خوانی کروائیں۔

**اختتام:** طلبہ سے پوچھیں کہ اُنھوں نے سبق سے کیا سیکھا۔

**ہفتہ نمبر:**

| موضوع/عنوان: | گرمی کا موسم |
|---|---|

**پیریڈ درکار:** **وقت درکار:**

---

**تدریسی مقاصد:**

☆ طلبہ متن کو فہم سے پڑھنے کے قابل ہو جائینگے۔

**تدریسی معاونات:**

☆ تختہ تحریر، مارکر، ڈسٹر، کتاب۔

**آغاز:**

☆ طلبہ کو خوش آمدید کہنے کے بعد اُن سے پوچھیں کہ کل اُنھوں نے سبق سے کیا سیکھا۔

☆ طلبہ سے پوچھیں کہ وہ گرمی سے کیسے بچتے ہیں؟ نیز سورج کے کیا فوائد ہیں؟

**طریقہ تدریس:**

☆ اہم الفاظ میں متعارف کروا کے شناخت کے عمل کو ممکن بنائیں۔

☆ سبق کی بلند خوانی کریں اور بچوں کو غور سے سُننے کی تلقین کریں۔

☆ طلبہ سے سبق پڑھنے کو کہیں اور تلفظ اور ادائی پر توجہ دیں۔

**سرگرمی:** طلبہ کو دو گروہوں میں بانٹ دیں سبق کا ایک جملہ ایک گروہ پڑھنے اور دوسرا جملہ دوسرا گروہ پڑھے۔

**جانچ:**

☆ (i) بذریعہ سوالات

☆ اگر سوُرج نہ ہوتو کیا ہوگا؟ ☆ اگر موسم نہ بدلیں تو کیا ہو؟

☆ (ii) طلبہ سے سبق کے مختلف حصوں کی بلند خوانی کروائیں۔

**گھر کا کام:** سبق پڑھیں اور املا کیلئے تیار کریں۔

**اختتام:** طلبہ سے پوچھیں کہ اُنھوں نے سبق سے کیا سیکھا۔

**ہفتہ نمبر:**

| موضوع/عنوان: | گرمی کا موسم |
|---|---|

**پیریڈ درکار:3** **وقت درکار:**

**تدریسی مقاصد:**

☆ طلبہ کو املا لکھنے کے قابل بنانا۔ ☆ طلبہ کو جملہ سازی کروانا۔

**تدریسی معاونات:**

☆ تختہ تحریر، مارکر، ڈسٹر، کتاب۔

**آغاز:**

☆ معلّمہ طلبہ سے پوچھے کہ اُنھوں نے گذشتہ روز سبق سے کیا سیکھا۔

**طریقہ تدریس:**

☆ معلّمہ طلبہ سے کاپیاں املا اور جملہ سازی کے لیے تیار کروائے گی۔

| املا | جملے |
|---|---|
| | |

☆ معلّمہ طلبہ سے کاپیوں پر املا کروائے گی۔

☆ معلّمہ املا کے الفاظ تختہ تحریر پر لکھے گی اور طلبہ کو اپنی اغلاط درست کرنے کو کہے گی۔

☆ معلّمہ طلبہ کی حوصلہ افزائی کرے گی کہ اان الفاظ کو جملوں میں استعمال کریں۔ معلّمہ طلبہ سے تختہ تحریر پر جملہ سازی کروائے گی اور اصلاح کے بعد ان کی حوصلہ افزائی کرے گی کہ وہ کاپیوں پر جملہ سازی کریں۔

**سرگرمی:** سب سے پہلے کام مکمل کرنے والا طالب علم معاون استاد کا کردار ادا کرے گا۔

**جانچ:** بذریعہ تحریری کام۔

**گھر کا کام:**

**اختتام:** معلّمہ صفائی سے کام کرنے والے طلبہ کی حوصلہ افزائی کرے گی۔

**ہفتہ نمبر:**

| **موضوع/عنوان:** | **گرمی کا موسم** |
|---|---|

**پیریڈ درکار:** **وقت درکار:**

---

**تدریسی مقاصد:**

☆ طلبہ کو مشق حل کرنے کے قابل بنانا۔

☆ طلبہ کی تحریری صلاحیتوں کو ابھارنا۔

**تدریسی معاونات:**

☆ تختہ تحریر، مارکر، ڈسٹر، کتاب۔

**آغاز:**

☆ معلّمہ طلبہ سے پوچھے کہ وہ گرمی کے موسم میں کیا کیا کرتے ہیں؟

**طریقہ تدریس:**

☆ معلّمہ طلبہ سے پوچھے کہ وہ مذکر اور مونث کے متعلق کیا جانتے ہیں۔ صفحہ ۸۷+۸۸ کی مدد سے مذکر اور مونث کے تصّور کو

واضح کرے۔ سوال نمبر ۶ + ۷ تختہ تحریر پر حل کرنے کے بعد طلبہ سے کتب پر حل کروائے۔طلبہ کو دو گروہوں میں بانٹ دے۔ایک گروہ مذکر الفاظ بولے اور دوسرا گروہ ان الفاظ کے مونث بتائے۔

☆ سوال نمبر ۲ + ۳ + ۵ کو باری باری تختہ تحریر پر متعارف کروا کے طلبہ سے حل کروائے۔ بعداز اصلاح طلبہ یہ سوالات کتب پر حل کریں۔سوال نمبر ۲ + ۱ کاپیوں پر بھی لکھیں۔

**سرگرمی:** کتاب کے صفحہ نمبر ۸۹ پر دی گئیں سرگرمیاں مکمل کروائے۔

**جانچ:** بذریعہ تحریری کام۔

**گھر کا کام:** مشق دہرائیں اور سبق کو جانچ کے لیے تیار کریں۔

**اختتام:** معلّمہ صفائی سے کام مکمل کرنے والے طالب علموں کی حوصلہ افزائی کرے گی۔

## ہفتہ نمبر: ۳۱

| موضوع/عنوان: | ہمارا دیس |
|---|---|

**پیریڈ درکار:** **وقت درکار:**

**تدریسی مقاصد:**

نظم کے اختتام پر طلبہ اس قابل ہو جائیں کہ:

☆ وہ نئے الفاظ کی شناخت کر سکیں اور نظم کو فہم کے ساتھ پڑھ سکیں۔

**تدریسی معاونات:**

☆ پاکستان کے جھنڈے کی تصویر۔ ☆ نئے الفاظ کے فلیش کارڈز۔

☆ تختہ تحریر، مارکر، ڈسٹر۔ ☆ کتاب۔

**آغاز:**

طلبہ کو خوش آمدید کہیں۔اُن کا حال احوال دریافت کریں۔اُن سے پوچھیں:

☆ ہمارے وطن کا کیا نام ہے؟ ☆ ہمارے قومی شاعر کون ہیں؟

☆ پاکستان بنانے کا خواب کس نے دیکھا تھا؟ ☆ قائدِ اعظم کون ہیں؟

☆ پاکستان کب معرضِ وجود میں آیا؟ ☆ پاکستان کے کتنے صوبے ہیں؟
☆ اُن سے مزید گفت گو کرتے ہوئے پوچھیں کہ کیا ہمارا آزاد وطن ہمارے لیے ایک نعمت ہے یا نہیں۔
☆ اُن سے پوچھیں کہ ہم اپنے وطن کا خیال کیسے رکھ سکتے ہیں۔

**طریقہ تدریس:**

☆ نئے الفاظ کے فلیش کارڈز دکھائیں اور دُرست ادائی کے ساتھ ان کو بلند آواز میں بچوں کے سامنے ادا کریں۔
☆ نظم کی مثالی بلند خوانی خود کریں اور تلفظ اور تاثرات کا بھرپور استعمال کریں۔
☆ طلبا سے باری باری نظم پڑھوائیں۔
☆ مشکل الفاظ کو خط کشیدہ کروائیں اور ان کے معانی بتائیں۔
☆ مشکل الفاظ تختہ تحریر پر لکھیں، ان کے معانی بھی لکھیں اور جس حد تک ہو سکے ان کو جملوں میں بھی استعمال کرنا سکھائیں۔
☆ نظم کو آسان لفظوں میں بیان کریں۔
☆ طلبہ سے پوچھیں کہ وہ بڑے ہو کر اپنے ملک کا خیال کیسے رکھیں گے؟

**سرگرمی:** طلبہ مل کر نظم پڑھیں۔

**جانچ:** مختلف بچّوں سے نظم کے مختلف اشعار پڑھوائیں۔

**اختتام:** طلبہ سے پوچھیں کہ اُنھوں نے نظم سے کیا سیکھا۔

**ہفتہ نمبر:**

| **موضوع/عنوان:** | **ہمارا دیس** |
|---|---|

**پیریڈ درکار:** **وقت درکار:**

---

**تدریسی مقاصد:**

☆ طلبہ متن کو فہم سے پڑھنے کے قابل ہو جائینگے۔

**تدریسی معاونات:**

☆ تختہ تحریر، مارکر، ڈسٹر، کتاب۔

## آغاز:

طلبہ کوخوش آمدید کہنے کے بعد اُن سے پوچھیں کہ:

☆ کیا اُنھیں اپنے وطن سے محبت ہے؟

## طریقہ تدریس:

☆ طلبہ سے پوچھیں کہ وہ بڑے ہو کر ملک کی خدمت کیسے کریں گے؟

☆ اہم الفاظ میں متعارف کروا کے شناخت کے عمل کو ممکن بنائیں۔

☆ سبق کی بلند خوانی کریں اور بچوں کو غور سے سُننے کی تلقین کریں۔

☆ طلبہ سے نظم پڑھنے کو کہیں اور تلفظ اور ادائی پر توجہ دیں۔

☆ طلبہ کو نظم اپنے الفاظ میں بیان کرنے کو کہیں۔

## سرگرمی:

☆ طلبہ کو وطن کا جھنڈا دکھا کر اس کے متعلق بات چیت کرنے کو کہیں۔

## جانچ:

☆ (i) بذریعہ سوالات

☆ طلبہ سے سوالات پوچھیں۔مثلاً:

☆ ہمارے دیس کا کیا نام ہے؟

☆ 'آنکھوں کا تارا' سے کیا مراد ہے؟

☆ (ii) طلبہ سے نظم کے مختلف حصوں کی بلند خوانی کروائیں۔

**اختتام:** طلبہ سے پوچھیں کہ اُنھوں نے نظم سے کیا سیکھا۔

ہفتہ نمبر:

| | |
|---|---|
| موضوع/عنوان: | ہمارا دیس |

**پیریڈ درکار: 3**	**وقت درکار:**

**تدریسی مقاصد:**

☆ طلبہ کو املا لکھنے کے قابل بنانا۔

☆ طلبہ کو جملہ سازی کروانا۔

**تدریسی معاونات:**

☆ تختہ تحریر، مارکر، ڈسٹر، کتاب۔

**آغاز:**

☆ معلّمہ طلبہ سے پوچھے کہ اُنھوں نے گذشتہ روز نظم سے کیا سیکھا؟

**طریقہ تدریس:**

☆ معلّمہ طلبہ سے کاپیاں املا اور جملہ سازی کے لیے تیار کروائے گی۔

| املا | جملے |
|---|---|
| | |

☆ معلّمہ طلبہ سے کاپیوں پر املا کروائے گی۔

☆ معلّمہ املا کے الفاظ تختہ تحریر پر لکھے گی اور طلبہ کو اپنی اغلاط دُرست کرنے کو کہے گی۔

☆ معلّمہ طلبہ کی حوصلہ افزائی کرے گی کہ اان الفاظ کو جملوں میں استعمال کریں۔ معلّمہ طلبہ سے تختہ تحریر پر جملہ سازی کروائے گی اور اصلاح کے بعد ان کی حوصلہ افزائی کرے گی کہ وہ کاپیوں پر جملہ سازی کریں۔

**سرگرمی:** سب سے پہلے کام مکمل کرنے والا طالب علم معاون استاد کا کردار ادا کرے گا۔

**جانچ:** بذریعہ تحریری کام۔

**گھر کا کام:**

**اختتام:** معلّمہ صفائی سے کام کرنے والے طلبہ کی حوصلہ افزائی کرے گی۔

**ہفتہ نمبر:**

| **موضوع/عنوان:** | **ہمارا دیس** |
|---|---|

**پیریڈ درکار: 4+5+6** **وقت درکار:**

**تدریسی مقاصد:**

☆ طلبہ کو مشق حل کرنے کے قابل بنانا۔ ☆ طلبہ کی تحریری صلاحیتوں کو ابھارنا۔

**تدریسی معاونات:**

☆ تختہ تحریر، مارکر، ڈسٹر، کتاب، قومی پرچم کی تصویر۔

**آغاز:**

☆ معلّمہ طلبہ کو قومی پرچم کی تصویر دکھا کر پوچھے کہ وہ قومی پرچم کے متعلق کیا جانتے ہیں؟

**طریقہ تدریس:**

☆ معلّمہ سبق سے متعلقہ سوال نمبر۲ تختہ تحریر پر متعارف کروا کے طلبہ کی حوصلہ افزائی کرے گی کہ وہ جواب تختہ تحریر پر لکھیں۔ بعد از اصلاح طلبہ سوال باری باری کتب یا کاپی پر جواب لکھیں گے۔

☆ معلّمہ سوال ۳+۴ طلبہ کو سمجھا کر انفرادی طور پر حل کرنے کو کہے گی۔

☆ معلّمہ طلبہ سے ہم آواز الفاظ بتانے کو کہے گی اور سول نمبر ۵ پہلے تختہ تحریر پر اور پھر کتب پر حل کروائے گی۔

☆ معلّمہ طلبہ کو واحد الفاظ سن کر جمع بنانے کو کہے گی۔

☆ معلّمہ سوال نمبر۱۱+۱۲ سمجھا کر طلبہ کو جوڑی کی شکل میں حل کرنے کو کہے گی۔

**سرگرمی:** سب سے پہلے کام مکمل کرنے والا طالب علم معاون استاد کا کردار ادا کرے گا۔ نیز سبق کی سرگرمیاں حل کریں۔

**جانچ:** بذریعہ تحریری کام۔

**گھر کا کام:** مشق دہرائیں اور سبق کو جانچ کے لیے تیار کریں اور سوال نمبر ۸ حل کریں۔

**اختتام:** معلّمہ صفائی سے کام مکمل کرنے والے طالب علموں کی حوصلہ افزائی کرے گی۔

## ہفتہ نمبر: ۳۲

| موضوع/عنوان: | ٹریفک کے اشارے |
|---|---|

**پیریڈ درکار:** **وقت درکار:**

---

**تدریسی مقاصد:**

سبق کے اختتام پر طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

- ☆ ٹریفک کے قوانین کے بارے میں آ گاہی پالیں۔
- ☆ نئے الفاظ کی شناخت کر سکیں۔
- ☆ سبق کو فہم کے ساتھ پڑھ سکیں۔

**تدریسی معاونات:**

- ☆ تختہ تحریر۔
- ☆ نئے الفاظ کے فلیش کارڈز۔
- ☆ مارکر۔
- ☆ ڈسٹر۔
- ☆ کتاب۔

**آغاز:**

- ☆ معلّمہ طلبہ سے مختلف ذرائع آمدورفت کے نام پوچھے اور اس مقصد کے لیے ببل میپ کا استعمال کرے۔

**طریقہ تدریس:**

☆ معلّمہ طلبہ سے پوچھے کہ وہ جب سڑکوں پر جاتے ہیں تو اُنھیں کیسا لگتا ہے؟

☆ معلّمہ طلبہ سے سڑک پر نظر آنے والی ٹریفک کی بتیوں کے متعلق پوچھے۔

☆ معلّمہ فلیش کارڈز کی مدد سے نئے الفاظ کا تعارف کروائے۔

☆ معلّمہ سبق کی بلند خوانی پر توجہ دے اور اہم الفاظ کے معنٰی بتائے۔

☆ معلّمہ طلبہ سے پوچھے کہ ٹریفک کے قوانین کی پابندی کرنا کیوں ضروری ہے؟

**سرگرمی:**

☆ معلّمہ طلبہ سے ٹریفک کی بتیوں کی کرداری سازی کروائے مثلاً ایک بچہ آ کر کہے میں لال بتی ہوں میں کہتی ہو رک جاؤ۔

**جانچ:**

**گھر کا کام:** سبق املا کے لیے تیار کریں۔

**اختتام:** معلّمہ طلبہ سے پوچھے کہ اُنھوں نے سبق سے کیا سیکھا؟

**ہفتہ نمبر:**

| موضوع/عنوان: | ٹریفک کے اشارے |
|---|---|

**پیریڈ درکار: 3** **وقت درکار:**

**تدریسی مقاصد:**

☆ طلبہ کو املا لکھنے کے قابل بنانا۔ ☆ طلبہ کو جملہ سازی کروانا۔

**تدریسی معاونات:**

☆ تختہ تحریر، مارکر، ڈسٹر، کتاب۔

**آغاز:**

☆ معلّمہ طلبہ سے پوچھے کہ اُنھوں نے گذشتہ روز سبق سے کیا سیکھا۔

**طریقہ تدریس:**

☆ معلّمہ طلبہ سے کاپیاں املا اور جملہ سازی کے لیے تیار کروائے گی۔

| املا | جملے |
|---|---|
| | |

☆ معلّمہ طلبہ سے کاپیوں پر املاء کروائے گی۔

☆ معلّمہ املا کے الفاظ تختہ تحریر پر لکھے گی اور طلبہ کو اپنی اغلاط درست کرنے کو کہے گی۔

☆ معلّمہ طلبہ کی حوصلہ افزائی کرے گی کہ اان الفاظ کو جملوں میں استعمال کریں۔ معلّمہ طلبہ سے تختہ تحریر پر جملہ سازی کروائے گی اور اصلاح کے بعد ان کی حوصلہ افزائی کرے گی کہ وہ کاپیوں پر جملہ سازی کریں۔

**سرگرمی:** سب سے پہلے کام مکمل کرنے والا طالب علم معاون استاد کا کردار ادا کرے گا۔

**جانچ:** بذریعہ تحریری کام۔

**گھر کا کام:**

**اختتام:** معلّمہ صفائی سے کام کرنے والے طلبہ کی حوصلہ افزائی کرے گی۔

**ہفتہ نمبر:**

| موضوع/عنوان: | ٹریفک کے اشارے |
|---|---|

**پیریڈ درکار: 4+5+6** **وقت درکار:**

---

**تدریسی مقاصد:**

☆ طلبہ کو مشق حل کرنے کے قابل بنانا۔ ☆ طلبہ کی تحریری صلاحیتوں کو ابھارنا۔

**تدریسی معاونات:**

☆ تختہ تحریر، مارکر، ڈسٹر، کتاب۔

**آغاز:**

☆ معلّمہ طلبہ سے پوچھے کہ ٹریفک کے اشاروں کی پابندی کیوں ضروری ہے؟

**طریقہ تدریس:**

☆ معلّمہ طلبہ سے جملے کا مطلب پوچھے۔ ان سے کچھ جملے تختہ تحریر پر لکھوائے۔ اس کے بعد سوال نمبر ۴ تختہ تحریر پر حل کروائے۔

☆ معلّمہ طلبہ سے سوال نمبر ۵ کے الفاظ پڑھوائے۔

☆ سوال نمبر ۲ تختہ تحریر پر لکھ کر طلبہ سے سوالات کے جوابات لکھوائے۔ بعد از اصلاح طلبہ سے یہ سوال کتب پر حل کروائے اور یہ ہی سوال اُن سے کاپیوں بھی لکھوائے۔

**سرگرمی:** سب سے پہلے کام مکمل کرنے والا طالب علم معاون استاد کا کردار ادا کرے گا + کتاب کے صفحہ نمبر ۹۶ پر دی گئی سرگرمی بھی مکمل کروائیں۔

**جانچ:** بذریعہ تحریری کام۔

**گھر کا کام:** مشق دہرائیں اور سبق کو جانچ کے لیے تیار کریں۔

**اختتام:** معلّمہ صفائی سے کام مکمل کرنے والے طالب علموں کی حوصلہ افزائی کرے گی۔

## ہفتہ نمبر: ۳۲

| موضوع/عنوان: | سچّ کہو |
|---|---|

**پیریڈ درکار: 2+1** **وقت درکار:**

**تدریسی مقاصد:**

نظم کے اختتام پر طلبہ اس قابل ہو جائیں گئے کہ:

☆ نئے الفاظ کی شناخت کر سکیں۔ ☆ نظم کو فہم کے سے پڑھ سکیں۔

**تدریسی معاونات:**

☆ تختۂ تحریر۔ ☆ نئے الفاظ کے فلیش کارڈز۔ ☆ مارکر۔

☆ ڈسٹر۔ ☆ کتاب۔

**آغاز:**

☆ معلّمہ طلبہ سے جھوٹ کے نقصانات بیان کرنے کو کہے۔

**طریقہ تدریس:**

☆ معلّمہ طلبہ سے پوچھے کہ کیا اُنھیں سچ بولنا اچھّا لگتا ہے؟

☆ معلّمہ فلیش کارڈز کی مدد سے نئے الفاظ متعارف کروائے۔

☆ معلّمہ سبق کی بلند خوانی اور نئے الفاظ کے معنی پر توجہ دے۔

**سرگرمی:** طلبہ جوڑی کی شکل میں نظم کی بلند خوانی کریں۔

**جانچ:**

**گھر کا کام:** نظم املا کے لیے تیار کریں۔

**اختتام:** معلّمہ طلبہ سے پوچھے کہ اُنھوں نے نظم سے کیا سیکھا؟

**ہفتہ نمبر:**

| | |
|---|---|
| **موضوع/عنوان:** | **سچّ کہو** |

**پیریڈ درکار: 3** **وقت درکار:**

---

**تدریسی مقاصد:**

☆ طلبہ کو املا لکھنے کے قابل بنانا۔ ☆ طلبہ کو جملہ سازی کروانا۔

**تدریسی معاونات:**

☆ تختۂ تحریر، مارکر، ڈسٹر، کتاب۔

**آغاز:**

☆ معلّمہ طلبہ سے پوچھے کہ سچّ بولنا کیوں ضروری ہے؟

**طریقہ تدریس:**

☆ معلّمہ طلبہ سے کاپیاں املا اور جملہ سازی کے لیے تیار کروائے گی۔

| املا | جملے |
|---|---|
| | |

☆ معلّمہ طلبہ سے کاپیوں پر املا کروائے گی۔

☆ معلّمہ املا کے الفاظ تختہ تحریر پر لکھے گی اور طلبہ کو اپنی اغلاط درست کرنے کو کہے گی۔

☆ معلّمہ طلبہ کی حوصلہ افزائی کرے گی کہ اان الفاظ کو جملوں میں استعمال کریں۔ معلّمہ طلبہ سے تختہ تحریر پر جملہ سازی کروائے گی اور اصلاح کے بعد ان کی حوصلہ افزائی کرے گی کہ وہ کاپیوں پر جملہ سازی کریں۔

**سرگرمی:** سب سے پہلے کام مکمل کرنے والا طالب علم معاون استاد کا کردار ادا کرے گا۔

**جانچ:** بذریعہ تحریری کام۔

**اختتام:** معلّمہ صفائی سے کام کرنے والے طلبہ کی حوصلہ افزائی کرے گی۔

**ہفتہ نمبر:**

| موضوع/عنوان: | سچّ کہو |
|---|---|

**پیریڈ درکار:** **وقت درکار:**

**تدریسی مقاصد:**

☆ طلبہ کو مشق حل کرنے کے قابل بنانا۔ ☆ طلبہ کی تحریری صلاحیتوں کو ابھارنا۔

### تدریسی معاونات:

☆ تختہ تحریر، مارکر، ڈسٹر، کتاب۔

### آغاز:

☆ معلّمہ طلبہ سے پوچھے کہ جھوٹ بولنے کے کیا نقصانات ہیں؟

### طریقہ تدریس:

☆ طلبہ کو ختمہ، سکتہ اور سوالیہ علامات کے استعمال سے آگاہ کریں۔ تختہ تحریر پر ان کے استعمالات کی مشق کروائیں۔
کتاب کا سوال نمبر ۶ + ۷ + ۸ متعارف کروا کر تختہ تحریر پر حل کروائیں۔ بعد از اصلاح طلبہ یہ سوال کتب پر حل کریں۔

☆ سوال نمبر ۳، ۴، ۵ متعارف کروا کے طلبہ کی حوصلہ افزائی کریں کہ وہ انھیں انفرادی طور پر حل کریں۔ درست جوابات مہیا کر کے خود اصلاحی کا موقع دیں۔

☆ سوال نمبر ۲ تختہ تحریر پر متعارف کروا کے حل کروائیں۔ بعد از اصلاح طلبہ اسے کاپی پر حل کریں۔

**سرگرمی:** کتاب میں دی گئی سرگرمی مکمل کروائیں۔

**جانچ:** بذریعہ تحریری کام۔

**گھر کا کام:** مشق دہرائیں اور سبق کو جانچ کے لیے تیار کریں۔

**اختتام:** معلّمہ صفائی سے کام مکمل کرنے والے طالب علموں کی حوصلہ افزائی کرے گی۔

### سبق نمبر ۱

## حَمد

**۲۔ صحیح جُملوں پر (✓) اور غلط جُملوں پر (X) کا نشان لگائیں۔**

| | | صحیح | غَلَط |
|---|---|---|---|
| الف۔ | حَمد میں دُنیا کی تعریف کی گئی ہے۔ | | X |
| ب۔ | چاند اور سورج اللہ نے بنائے ہیں۔ | ✓ | |
| ج۔ | ہم سب کو رزق اللہ دیتا ہے۔ | ✓ | |
| د۔ | دلوں کو چین اللہ دیتا ہے۔ | ✓ | |

ہ۔ پھل اور پھول خود بخود اُگ جاتے ہیں۔ X

### ۳۔ سوالات کے مختصر جوابات لکھیں۔

الف۔ چاند اور سورج کس نے بنائے؟ جواب: چاند اور سورج اللہ تعالیٰ نے بنائے۔

ب۔ ہم سب کو رزق کون دیتا ہے؟ جواب: اللہ تعالیٰ۔

ج۔ ہمارے دل کو چین کون دیتا ہے؟ جواب: اللہ تعالیٰ۔

د۔ کیا ہم اللہ کی دی گئی نعمتوں کو گِن سکتے ہیں؟

جواب: نہیں۔

### ۴۔ درج ذیل الفاظ سے جُملے بنائیں۔

| الفاظ | جُملے |
|---|---|
| اُگائے | اللہ تعالیٰ نے ہمارے لیے پھل اور میوے اگائے۔ |
| رزق | ہمیں رزق اللہ تعالیٰ دیتے ہیں۔ |
| چین | ہمارے دلوں کو چین اللہ دیتا ہے۔ |
| بخشا | اللہ تعالیٰ نے ہمارے دلوں کو چین بخشا۔ |
| میوے | زمین میں طرح طرح کے پھل اور میوے اُگتے ہیں۔ |

## الفاظ سازی

### ۵۔ حرُوف جوڑ کر لفظ بنائیں

| حرُوف | الفاظ | حرُوف | الفاظ |
|---|---|---|---|
| (الف)۔ م + ے + و + ے | میوے | (ب)۔ س + و + ر + ج | سورج |
| (د)۔ ب + خ + ش + ا | بخشا | (ہ)۔ چ + ا + ن + د | چاند |

۶۔ حُروف کے توڑ لکھیں۔

| الفاظ | حُروف | الفاظ | حُروف |
|---|---|---|---|
| (الف)۔ دین | د ی ن | (ب)۔ کرم | ک ر م |
| (ج)۔ چین | چ ے ن | (ہ)۔ پھل | پھ ل |

۸۔ الفاظ کی ابتدائی آواز سُن کر انھیں تبدیل کر کے نئے الفاظ بنا سکیں۔ مثلاً:

’رات‘ سے /ر/ ہٹا کر /ب/ لگا کر ’بات‘۔

| | | | |
|---|---|---|---|
| کان | نان | نان | جان |
| بات | سات | بول | تول |
| بالی | پالی | آس | پاس |

۹۔ کب ………… دب………… تب………… شپ…………

سبق نمبر۲

# نعت

۲۔ سوالات کے مختصر جوابات لکھیں۔

الف۔ سب سے افضل رسول کون ہیں؟

جواب: حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبین ﷺ سب سے افضل رسول ہیں۔

ب۔ حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبین ﷺ کون ہیں؟

جواب: آپ ﷺ اللہ کے آخری نبی ہیں۔

ج۔ کِس رسول کو عرش کے تخت پر بٹھایا گیا؟

جواب: حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبین ﷺ کو۔

د۔ اللہ تعالیٰ نے یہ دُنیا کس کے لیے بنائی؟

جواب: اللہ تعالیٰ نے یہ دُنیا حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبین ﷺ کے لیے بنائی۔

ہ۔ اس نعت کے شاعر کا نام کیا ہے؟

جواب: وسیم عباسؔ

### ۳۔ ہر شعر کا پہلا مصرع لکھا گیا ہے۔ دُوسرا مصرع آپ لکھ کر شعر مکمل کریں۔

الف۔ یوں تو اَفضل ہوئے ہیں سارے رسُول　　سب سے اَفضل مگر ہمارے رسُول ﷺ

ب۔ رحمتِ کُل ہوا لقب اُن ﷺ کا　　اَعلیٰ ہے نام اور نَسب اُن ﷺ کا

ج۔ رنگ اور نُور سے سجَایا گیا　　اُن ﷺ کی خَاطِر جہاں بنایا گیا

### ۴۔ درج ذیل الفاظ سے جُملے بنائیں۔

| الفاظ | جُملے |
|---|---|
| اَفضل | ہمارے رسول حضرت محمد ﷺ سب سے افضل ہیں۔ |
| عرش | اللہ نے حضرت محمد ﷺ کو عرش کی سیر کروائی۔ |
| نسب | آپ ﷺ کا نسب اعلیٰ ہے |
| نُور | آپ ﷺ کی آمد سے ہر طرف نُور پھیل گیا |
| لقب | آپ ﷺ کا لقب رحمتِ عالم ہے۔ |

۵۔ بلایا..........بٹھایا　　لَقب..........نَسب　　سجایا..........بنایا

۶۔ اُن　کُن　　نام　شام　　سب　کب

سبق نمبر۳

# میرا تعارف

**۲۔ سوالات کے مختصر جوابات لکھیں۔**

الف۔ علی کب اُٹھتا ہے؟

جواب: علی صبح سویرے اُٹھتا ہے۔

ب۔ علی صُبح سویرے اُٹھ کر کیا کرتا ہے؟

جواب: علی صُبح سویرے اُٹھ کر وضو کر کے نماز ادا کرتا ہے۔

ج۔ سب علی سے کیوں پیار کرتے ہیں؟

جواب: علی کی اچھّی عادتوں کی وجہ سے سب اُس سے پیار کرتے ہیں۔

**۳۔ الفاظ کے حرُوف الگ الگ کریں اور جُملوں میں استعمال کریں۔**

| الفاظ | حرُوف | جُملے |
|---|---|---|
| خاطر | خ ا ط ر | وہ آرام کی خاطر سو گیا۔ |
| اسکول | ا س ک و ل | میں روزانہ اِسکول جاتا ہوں۔ |
| وُضُو | و ض و | نماز سے پہلے وضو کرنا ضروری ہے۔ |
| نَماز | ن م ا ز | میں پانچ وقت کی نماز ادا کرتا ہوں۔ |
| اَحترام | ا ح ت ر ا م | ہمیں اپنے استادوں کا احترام کرنا چاہیے۔ |

**۴۔ دُرُست جوابات کی نشان دہی کریں۔**

الف۔ علی کی عمر ہے:

چھے سال

ب۔ اِسکول سے واپس آ کر علی پڑھتا ہے:

چھے بجے تک

ج۔ علی رات کو سو جاتا ہے:

نو بجے

# الفاظ سازی

۵۔ حُروف کو جوڑ کر الفاظ بنائیں۔

| حُروف | الفاظ |
|---|---|
| (الف)۔ د + ے + ر | دیر |
| (ب)۔ پ + ا + س | پاس |
| (ج)۔ پ + ہ + ل + ی | پہلی |
| (د)۔ پ + ی + ا + س | پیاس |

# زبان شناسی

۶۔ میز۔ آم۔ آسمان۔ ردا۔ لاہور۔

۷۔ پھول۔ لڑکی۔ پودا۔ لڑکا۔ ٹوپی۔

سبق نمبر ۴

# علی کا گھر

۲۔ سوالات کے مختصر جوابات لکھیں۔

الف۔ علی کا گھر کہاں واقع ہے؟

جواب: علی کا گھر شہر کے صاف سُتھرے علاقے میں ہے۔

ب۔ علی کے گھر میں پڑھائی کا کمرا کیسا ہے؟

جواب: یہ کمرا روشن اور ہوادار ہے۔

ج۔ علی کے گھر آنے والے مہمان کہاں بیٹھتے ہیں؟

جواب: علی کے گھر آنے والے مہمان، مہمان خانے میں بیٹھتے ہیں۔

د۔ علی کے گھر کا ہر کمرا کیوں صاف سُتھرا رہتا ہے؟

جواب: کیونکہ سب اپنے کمروں کو صاف رکھتے ہیں۔

ہ۔ کیا آپ اپنے گھر کو صاف سُتھرا رکھتے ہیں؟

جواب: جی ہاں۔

**۳۔ مناسب الفاظ کی مدد سے خالی جگہ پُر کریں۔**

| | | |
|---|---|---|
| الف۔ علی کا گھر سڑک کے کنارے پر ہے۔ | سڑک | دریا |
| ب۔ علی کا گھر شہر میں ہے۔ | شہر | گاؤں |
| ج۔ سڑک کے دونوں طرف خُوب صُورت درخت ہیں۔ | درخت | پودے |
| د۔ علی کے گھر میں ایک مہمان خانہ ہے۔ | باغ | مہمان خانہ |

**۴۔ الفاظ کے حُروف الگ الگ کریں اور جُملوں میں استعمال کریں۔**

| الفاظ | حُروف | جُملے |
|---|---|---|
| اتفاق | ا ت ف ق | ہمیں اتفاق سے رہنا چاہیے۔ |
| خیال | خ ے ا ل | میں اپنے گھر والوں کا خیال رکھتا ہوں۔ |
| پیارا | پ ے ا ر ا | یہ میرا پیارا بھائی ہے۔ |
| دھوپ | دُھ و پ | دُھوپ چمک رہی ہے۔ |
| منظر | م ن ظ ر | مُجھے صُبح کا منظر پسند ہے۔ |

# الفاظ سازی

**۵۔ حُروف جوڑ کر الفاظ بنائیں۔**

| حُروف | الفاظ |
|---|---|
| (الف)۔ ش + ہ + ر | شہر |
| (ب)۔ ک + ر + ت + ے | کرتے |

| | |
|---|---|
| (ج)۔ ج + ا + ت + ے | جاتے |
| (د)۔ ر + ہ + ت + ے | رہتے |

۶۔ ایسے پانچ فعل لکھیں جو آپ روز سرانجام دیتے ہیں۔

الف۔ سونا ب۔ جاگنا ج۔ نہانا

د۔ کھانا ہ۔ پڑھنا

۷۔ پڑھنا کھانا کھیلنا کُودنا سوچنا

۸۔ سبق میں سے پانچ فعل تلاش کر کے لکھیں۔

پڑھائی کرتے دُھوپ سینکتے خیال رکھتے

رہتے رکھتی کرتے

# عملی سرگرمی

☆ اپنے گھر کے متعلّق پانچ جُملے لکھیں۔

الف۔ یہ میرا گھر ہے۔

ب۔ میرے گھر میں چار کمرے ہیں۔

ج۔ میرے گھر میں ایک باورچی خانہ بھی ہے۔

د۔ ہم اپنے گھر کو صاف رکھتے ہیں۔

ہ۔ مُجھے اپنا گھر بہت پسند ہے۔

سبق نمبر ۵

# میرا اِسکول

**۲۔ سوالات کے مختصر جوابات لکھیں۔**

الف۔ علی کے اِسکول کے چاروں طرف کیا ہے؟

جواب: اِسکول کے چاروں طرف سُرخ رنگ کی اُونچی دیواریں ہیں۔

ب۔ علی کے اِسکول میں کتنے کمرے ہیں؟

جواب: اِسکول میں چالیس کمرے ہیں۔

ج۔ علی کے اِسکول میں اسمبلی کہاں ہوتی ہے؟

جواب: اِسکول میں اسمبلی کُھلے میدان میں ہوتی ہے۔

د۔ علی کے اِسکول کے اساتذہ بچّوں کو کیسے پڑھاتے ہیں؟

جواب: اِسکول کے اساتذہ بچّوں کو محنت اور محبت سے پڑھاتے ہیں۔

**۳۔ دُرُست جوابات کی نشان دہی کریں۔**

الف۔ علی کا اِسکول واقع ہے:

قصبے کے درمیان　قصبے کے جنوب میں　قصبے کے مشرق میں　✓ قصبے کے درمیان میں

ب۔ اِسکول کی عمارت ہے:

بڑی　تنگ　✓ وسیع　چھوٹی

ج۔ اِسکول میں کمرے ہیں:

دس　پندرہ　✓ چالیس　پچاس

**۴۔ حُروف کو جوڑ کر لفظ بنائیں اور جملوں میں استعمال کریں۔**

| حُروف | الفاظ | جُملے |
|---|---|---|
| د + ع + ا | دُعا | علی نے دُعا مانگی۔ |

| | | |
|---|---|---|
| ب + ا + ت | بات | میری بات سنو۔ |
| س + ب + ق | سبق | اس نے سبق یاد کیا۔ |
| ک + ا + م | کام | وہ کام کر رہا ہے۔ |

۵۔ حُروف الگ الگ کریں۔

الف۔ وسیع   و س ی ع     ب۔ اُستاد   ا س ت ا د

ج۔ تختہ   ت خ ت ہ     د۔ محنت   م ح ن ت

۶۔ واحد کو جمع میں تبدیل کریں۔

| واحد | جمع | واحد | جمع |
|---|---|---|---|
| بکرا | بکرے | چوزہ | چوزے |
| کپڑا | کپڑے | پودا | پودے |
| کیڑا | کیڑے | کوّا | کوّے |

۷۔ اکبر کے اِسکول کی دیواروں پر رنگین تصاویر ہیں۔ جی ہاں، اکبر اور اس کے ساتھی اپنے کمرا جماعت کو صاف رکھتے ہیں۔

سبق نمبر ۶

# صحت و صفائی

۲۔ سوالات کے مختصر جوابات لکھیں۔

الف۔ صاف رہنے کا کیا فائدہ ہے؟

جواب: اِنسان صحت مند رہتا ہے۔

ب۔ کوثر کب اُٹھتی ہے؟

جواب: کوثر صبح جلدی اُٹھتی ہے۔

ج۔ کوثر کس کے ساتھ ورزش کرتی ہے؟

جواب: کوثر اپنی امّی جان کے ساتھ ورزش کرتی ہے۔

د۔ گرد و غبار سے کیوں دور رہنا چاہیے؟

جواب: تاکہ بیماریوں سے بچّا جا سکے۔

ہ۔ کھانا کھاتے وقت کن باتوں کا خیال رکھنا چاہیے؟

جواب: وقت پر کھانا کھانا چاہیے اور بسمِ اللّٰہ الرحمن الرحیم پڑھنی چاہیے۔

**۳۔ صحیح جُملوں پر ( ✓ ) اور غلط جُملوں پر (X) کا نشان لگائیں۔**

| | صحیح | غلَط |
|---|---|---|
| الف۔ صحّت مند رہنے کے کوئی اُصول نہیں ہوتے۔ | | X |
| ب۔ ہمیں صُبح جلدی اٹھنا چاہیے۔ | ✓ | |
| ج۔ کھانا چبا چبا کر کھانا چاہیے۔ | ✓ | |
| د۔ صحّت و صفائی بالکل ضروری نہیں۔ | | X |
| ہ۔ ورزش کبھی کبھار کرنی چاہیے۔ | | X |

**۴۔ درج ذیل الفاظ سے جُملے بنائیں۔**

| الفاظ | جُملے |
|---|---|
| کڑوی | ردا نے کڑوی دوا پی۔ |
| پرہیز | بازار کی گندی چیزیں کھانے سے پرہیز کرو۔ |
| ڈاکٹر | میرے ابّو ڈاکٹر ہیں۔ |
| شوق | میں آم شوق سے کھاتا ہوں۔ |

**۵۔** ☆ نور کے گھر کے پاس ایک باغ ہے۔

☆ نور باغ کے پرندوں کی بولیاں اور اڑتی ہوئی تتلیوں کو دیکھ کر خوش ہوتا ہے۔

☆ نور باغ میں ورزش کرتا ہے۔

۶۔ درج ذیل میں سے دُرُست تلفّظ کالم (ج) میں لکھیں۔

| کالم (الف) | کالم (ب) | کالم (ج) |
| --- | --- | --- |
| سَبَق | سِبَق | سَبَق |
| حَسَاب | حِساب | حِساب |
| تِلَاوَت | تِلَاوِت | تِلَاوِت |
| زُبَان | زَبَان | زُبَان |
| مَسَافِر | مُسَافِر | مُسَافِر |

۷۔ دیے گئے الفاظ پر اعراب لگا کر دُرُست تلفّظ واضح کریں۔ (نعت میں کہاں پر ہے یہ سوال)

ثَمَر .......................... ذَرَہ .......................... سَدَا .......................... قَایَد ..........................

ضِد .......................... سَحَر .......................... مَا لِک .......................... مُحَبَّت ..........................

حُکم .......................... لَمحَہ .......................... غَلَط .......................... وَرَق ..........................

۸۔ الف۔کا، ب۔کے، ج۔کی، د۔کے، ہ۔کی

سبق نمبر ۷

# آدابِ گُفت گُو

۲۔ سوالات کے مختصر جوابات لکھیں۔

الف۔ بلند آواز میں بات کرنا کیسا عمل ہے؟

جواب: بلند آواز میں بات کرنا اچھّا عمل نہیں ہے۔

ب۔ اللہ تعالیٰ کو کیا بات پسند نہیں؟

جواب: اللہ تعالیٰ کو پسند نہیں کہ اِنسان جھوٹ بولے۔

ج۔ چھوٹوں سے کس طرح بات کرنی چاہیے؟

جواب: چھوٹوں کے ساتھ نرمی اور پیار سے بات کرنی چاہیے۔

د۔ اگر آپ سے کوئی غلطی ہو جائے تو کیا کرنا چاہیے؟

جواب: اگر کوئی غلطی ہو جائے تو معذرت کر لینی چاہیے۔

## ۳۔ دُرُست جوابات پر نشان لگائیں۔

الف۔ جھگڑا ہوا:

✓ احمد اور مُراد میں    مُراد اور اس کے بھائی میں    دادی جان اور احمد میں    مُراد اور دادی جان میں

ب۔ گُفت گُو کے آداب سکھائے:

امّی جان نے    ابّو جان نے    ✓ دادی جان نے    نانی جان نے

ج۔ نرمی اور پیار سے پیش آنا چاہیے:

اُستاد سے    ✓ چھوٹوں سے    والدین سے    سب سے

د۔ گُفت گُو کے آداب جاننے کے بعد احمد اور مُراد نے:

شرارت کی    ہنسنے لگے    ✓ جھگڑے کی معافی مانگی    رونے لگے

## ۴۔ مناسب الفاظ کی مدد سے خالی جگہ پُر کریں۔

الف۔ احمد، مُراد کا..............................تھا۔ (ہمسایہ) ✓ (ہم جماعت)

ب۔ دوسروں کی..............................نہیں کرنی چاہیے۔ ✓ (برائی) (تعریف)

ج۔ ہمیشہ ..............................آواز میں بات کرنی چاہیے۔ (آہستہ) ✓ (درمیانی)

د۔ آدابِ گُفت گُو سکھانے پر بچّوں نے دادی جان کا..................ادا کیا۔ ✓ (شکریہ) (فرض)

۵۔ درج ذیل الفاظ سے جُملے بنائیں۔

| الفاظ | جُملے |
|---|---|
| آداب | ہمیں گُفت گُو کے آداب کا خیال رکھنا چاہیے۔ |
| جھگڑا | علی اور طاہر میں جھگڑا ہو گیا۔ |
| معذرت | اکبر نے اپنی غلطی پر معذرت کر لی۔ |
| نقصان | مُراد نے احمد کا نقصان پورا کیا۔ |
| توجّہ | وہ میری بات توجّہ سے سنتی ہے۔ |

# سرگرمی

۶۔

| کوئی کام کرنے کو کہیں | کسی کام سے روکیں |
|---|---|
| کپڑے دھو لو | جھوٹ نہ بولو |
| دوسروں کی مدد کرو | اُسے نہ مارو |
| کمرا صاف رکھو | جھگڑا نہ کرو |

☆ چارٹ مکمّل کریں۔

| جھوٹ بولنے کے نقصانات | سچ بولنے کے فوائد |
|---|---|
| اللہ ناراض ہو جاتا ہے۔ | اللہ خوش ہوتا ہے۔ |
| گناہ بڑھتے ہیں۔ | ثواب ملتا ہے۔ |
| لوگ ناپسند کرتے ہیں۔ | لوگ پسند کرتے ہیں۔ |
| ضمیر مطمئن نہیں ہوتا۔ | ضمیر مطمئن ہوتا ہے۔ |

☆ **گُفت گُو کے آداب لکھیں۔**

**گُفت گُو کے آداب**

☆ ہمیشہ سچ بولیں۔

☆ درمیانی آواز میں بات کریں۔

☆ کسی کی بات نہ کاٹیں۔

☆ دوسروں کی بات توجّہ سے سنیں۔

☆ چیخ کر نہ بولیں۔

سبق نمبر ۸

# صُبح کی آمد

**۲۔ سوالات کے مختصر جوابات لکھیں۔**

الف۔ دن کے آنے کی خبر کون دے رہا ہے؟

جواب: دن کے آنے کی خبر صُبح دے رہی ہے۔

ب۔ غُل کون مچاتی ہیں؟

جواب: چڑیاں غُل مچاتی ہیں۔

ج۔ مشرق سے اپنی بہار کون دکھاتا ہے؟

جواب: صُبح مشرق سے اپنی بہار دکھاتی ہے۔

**۳۔**

| | | | |
|---|---|---|---|
| مشرق | قینچی | یاد | دیوار |
| بہار | رات | تتلی | یاداشت |
| خبر | راست | ہار | رومال |

۴۔ آپ جانتے ہیں کہ جن لفظوں کی آخری آواز ایک جیسی ہو اُنھیں 'ہم آواز' الفاظ کہا جاتا ہے۔ جیسے اس نظم میں 'دِکھا، پھیلا' ہم آواز الفاظ ہیں۔ اس نظم میں موجود باقی ہم آواز الفاظ ڈھونڈ کر لکھیں۔

| | | |
|---|---|---|
| لا ، پھیلا | دِکھلا ، چِلّا | مچاتی ، جاتی |
| پھُلاتی ، گاتی | آنے ، زمانے | ہلاتی ، پھُلاتی |

۵۔ الف تھے ب تھا ج تھی د تھے ہ تھی

۶۔ اِس نظم میں صُبح کی آمد کا منظر بیان کیا گیا ہے۔ آپ اس منظر کو اپنے الفاظ میں تین جُملوں میں بیان کریں۔

الف۔ صُبح کی آمد کے ساتھ ہی ہر طرف اُجالا پھیل جاتا ہے۔

ب۔ سُورج مشرق کی سمت سے نکلتا ہے اور اندھیرا مٹ جاتا ہے۔

ج۔ چڑیاں گیت گا کر صُبح کی آمد کا اعلان کرتی ہیں۔

سبق نمبر ۹

# پالتو جانور

۲۔ سوالات کے مختصر جوابات لکھیں۔

الف۔ صبا نے کیا پال رکھا ہے؟

جواب: صبا نے ایک بلّی پال رکھی ہے۔

ب۔ صبا کی بلّی کہاں سوتی ہے؟

جواب: صبا کی بلّی اپنے گھر میں سوتی ہے۔

ج۔ صبا کی بلّی کیا پیتی ہے؟

جواب: صبا کی بلّی دودھ پیتی ہے۔

د۔ پالتو جانوروں کا خیال کیوں رکھنا چاہیے؟

جواب: کیونکہ وہ جان دار ہیں اُنھیں بھی درد اور تکلیف کا احساس ہوتا ہے۔

ہ۔ ہم بلّی کے علاوہ اپنے گھروں میں کون سے جانور پال سکتے ہیں؟

جواب: مرغیاں، چوزے، طوطے، گائے اور گھوڑے وغیرہ۔

۳۔ درج ذیل الفاظ سے جُملے بنائیں۔

| الفاظ | جُملے |
|---|---|
| پالتو | میں اپنے پالتو جانور کا خیال رکھتی ہُوں۔ |
| خیال | ہمیں جانوروں کا خیال رکھنا چاہیے۔ |
| کوشش | میں نے اُس کی مدد کرنے کی کوشش کی۔ |
| رنگ | میرے بالوں کا رنگ بھُورا ہے۔ |
| کھیلنا | مُجھے کرکٹ کھیلنا پسند ہے۔ |

۴۔ درج ذیل میں اِسم الگ کر کے نیچے دی گئی جگہ پر لکھیں۔

آسمان سبق جسم پھل ہرن

............ ............

۵۔ پھل ہرن بیٹی گھڑی جسم سیب

چپراسی گھوڑا آسمان سبق .................. ..................

۶۔ درج ذیل حُرُوف سے اسم بنائیں اور ان کو اپنے جُملوں میں استعمال کیجئے۔ جیسے:

| حُرُوف | الفاظ | جُملے |
|---|---|---|
| ن + ا + م | نام | میرا نام علی ہے۔ |
| م + و + س + م | موسم | سردی کا موسم آ گیا ہے۔ |
| گ + ر + م | گرم | مجھے گرم حلوہ پسند ہے۔ |
| ن + ا + خ + ن | ناخن | میرا ناخن نوٹ گیا۔ |
| ل + م + ب + ی | لمبی | نادیہ لمبی لڑکی ہے۔ |

۷۔ دیے گئے منظر میں سے کوئی سے پانچ اِسم تلاش کر کے لکھیں۔

بادل گھر درخت لڑکے بلّی

۸۔ ☆ ہم روٹی کھاتے ہیں۔ ☆ میں سبزیاں کھاتی ہوں۔
☆ وہ پھل کھاتی ہے۔ ☆ وہ روٹی کھاتی ہے۔
☆ ہم پھل کھاتے ہیں۔ ☆ ہم سبزیاں کھاتے ہیں
☆ وہ سبزیاں کھاتی ہے۔ ☆ میں پھل کھاتی ہوں۔

۹۔ ☆ یہ طوطا ہے۔ ☆ اس کا رنگ سبز ہے۔
☆ اس کی چونچ سرخ رنگ کی ہے۔ ☆ یہ پھل اور چوری شوق سے کھاتا ہے۔
☆ اسے اڑنا پسند ہے۔

سبق نمبر۱۰

# اچھّی باتیں

**۲۔ سوالات کے مختصر جوابات لکھیں۔**

الف۔ حضرت عُمر بن عَبد العزیزؒ کون تھے؟

جواب: حضرت عمر بن عبد العزیزؒ مسلمانوں کے خلیفہ تھے۔

ب۔ خلیفہ نے مہمان سے خدمت کیوں نہ لی؟

جواب: کیوں کہ مہمان سے خدمت لینا درست نہیں ہے۔

ج۔ خلیفہ نے ملازم کو جگانے سے منع کیا کر دیا؟

جواب: تا کہ اُس کی نیند خراب نہ ہو۔

د۔ آپ اپنے کون سے کام خود کرتے ہیں؟

جواب: (بچّے خود لکھیں)۔

۳۔ دُرُست جوابات کی نشان دہی کریں۔

الف۔ حضرت عُمر بن عَبد العزیزؒ تھے۔

دولت مند ✓ نیک، سادہ مزاج طاقت ور ظالم

ب۔ چراغ کیوں بجھ گیا؟

✓ تیل ختم ہونے سے تیل زیادہ ہونے سے چراغ گرنے سے ہوا چلنے کی وجہ سے

ج۔ خلیفہ نے کہا ملازم کو:

جگا دو بلا لاؤ ✓ سونے دو مارو

د۔ اپنے ہاتھ سے کام کرنے سے انسان کی:

اہمیّت کم ہو جاتی ہے ✓ عزّت وعظمت کم نہیں ہوتی

قدر کم ہوتی ہے عزّت نہیں رہتی

۴۔ درج ذیل الفاظ سے جُملے بنائیں۔

| الفاظ | جُملے |
|---|---|
| چراغ | چراغ جلا دو۔ |
| لا جواب | اُس نے مُجھے لا جواب کر دیا۔ |
| غرور | غرور سے بچنا چاہیے۔ |
| عزّت | بڑوں کی عزّت کرو۔ |
| عرض کیا | اُس نے عرض کیا کہ میں غریب ہُوں۔ |

۵۔ مناسب الفاظ لگا کر خالی جگہ پُر کریں۔

(ختم، خدمت، بات، سُنّت)

الف۔ مہمان سے خدمت لینا دُرست نہیں۔

ب۔ چراغ میں تیل ختم ہو گیا۔

ج۔ مہمان خلیفہ کی بات سن کر لا جواب ہو گیا۔

د۔ اپنے ہاتھ سے کام کرنا ہمارے پیارے نبی محمد رسول اللہ خاتم النبیین ﷺ کی سُنت ہے۔

## ٦۔ دیے گئے جُملوں کی ترتیب دُرُست کر کے لکھیں۔

| | غَلَط جُملے | دُرُست جُملے |
|---|---|---|
| الف | آئے مہمان تھے آپؒ کے گھر۔ | آپؒ کے گھر مہمان آئے تھے۔ |
| ب | دیا ہے ڈال تیل چراغ میں۔ | چراغ میں تیل ڈال دیا ہے۔ |
| ج | نہ جگائیں ملازم کو۔ | ملازم کو نہ جگائیں۔ |
| د | لگتا اچھا ہے کام کرنا اپنے ہاتھ سے۔ | اپنے ہاتھ سے کام کرنا اچھا لگتا ہے۔ |

## ۷۔ لفظوں کو توڑ کر حُرُوف الگ الگ کریں۔

| الفاظ | حُرُوف |
|---|---|
| چراغ | چ + ر + ا + غ |
| خلیفہ | خ + ل + ی + ف + ہ |
| مہمان | م + ہ + م + ا + ن |
| تکلیف | ت + ک + ل + ی + ف |

## ۸۔ واحد کو جمع میں تبدیل کریں۔

| واحد | جمع | واحد | جمع |
|---|---|---|---|
| کھڑکی | کھڑکیاں | کتاب | کتابیں |
| لڑکی | لڑکیاں | میز | میزیں |
| کُرسی | کُرسیاں | چیز | چیزیں |

سبق نمبر ۱۱

# سچّائی کا انعام

## ۲۔ سوالات کے مختصر جوابات لکھیں۔

الف۔ بادشاہ کے کتنے بیٹے تھے؟

جواب: بادشاہ کے تین بیٹے تھے۔

ب۔ بادشاہ نے اپنے بیٹوں کو کیسے بیج بونے کے لیے دیئے؟

جواب: بادشاہ نے اپنے بیٹوں کو خراب بیج بونے کے لیے دیے۔

ج۔ تینوں بیٹوں میں سے ایمان دار کون تھا؟

جواب: اکبر ایمان دار تھا۔

## ۳۔ مناسب لفظ لگا کر خالی جگہ پُر کریں۔

| | | | |
|---|---|---|---|
| الف۔ | کسی مُلک میں ایک ............ حکومت کرتا تھا۔ | ✓ (بادشاہ) | (کسان) |
| ب۔ | بادشاہ نے اپنے ہر بیٹے کو ایک ............ دیا۔ | ✓ (بیج) | (پودا) |
| ج۔ | اکبر بہت ............ تھا۔ | ✓ (پریشان) | (خوش) |
| د۔ | اکبر نے بہت ............ سے بیج کو گملے میں بویا۔ | (خوشی) | ✓ (احتیاط) |
| ہ۔ | بادشاہ نے ............ سے سب کے پودے دیکھے۔ | ✓ (غور) | (دُکھ) |

## ۴۔ دُرُست املاء والے لفظ کے گرد دائرہ بنائیں۔

صلطان ثلطان سُلطان روظ روز روض

## ۵۔ جُملے مکمل کریں۔

الف۔ 'ہے، ہوں اور ہیں' کا استعمال کر کے جُملے مکمل کر دیں۔

میں رو رہی ہُوں۔ ہم کھیل رہے ہیں۔ وہ سو رہا ہے۔

ب۔ 'تھا، تھی اور تھے' کا استعمال کر کے جُملے مکمل کریں۔

احمد لاہور جا رہا تھا۔ صبا کپڑے دھو رہی تھی۔ ہم نماز پڑھ رہے تھے۔

ج۔ 'گا، گی اور گے' کا استعمال کر کے جُملے مکمل کریں۔

علی کل آئے گا۔ نورین کپڑے سیئے گی۔ ہم کتابیں پڑھیں گے۔

۶۔ اکبر کے متعلق آپ نے کیا سیکھا؟ تین جملے لکھیں۔

☆ اکبر ایماندار تھا۔ ☆ اکبر سچا تھا۔ ☆ اکبر محتاط رہتا تھا۔

۷۔ دی ہوئی تصویر کو غور سے دیکھیں۔ چند جملے لکھ بتائیں کہ یہ حادثہ کیسے پیش آیا۔

جواب۔ نوید کار چلا رہا تھا۔ اچانک ایک بچہ غلط سمت سے سائیکل چلاتا ہوا اس کے سامنے آ گیا جس کی وجہ سے یہ حادثہ ہوا۔

سبق نمبر ۱۲

# گرمی کا موسم

۲۔ سوالات کے مختصر جوابات لکھیں۔

الف۔ موسمِ گرما گرم موسم ہے۔

ب۔ تاکہ لُو سے بچا جا سکے۔

ج۔ تاکہ لُو سے بچا جا سکے۔

د۔ ہلکے کپڑے پہن کر زیادہ پانی پی کر۔

۳۔ درج ذیل الفاظ سے جُملے بنائیں۔

| الفاظ | جُملے |
|---|---|
| گُفت گُو | ہم گُفت گُو کر رہے ہیں۔ |
| پرہیز | دھوپ میں نکلنے سے پرہیز کرو۔ |

| | |
|---|---|
| حرارت | سُورج کی حرارت سے پھل پکتے ہیں۔ |
| فصلیں | کِسان فصلیں اُگاتا ہے۔ |
| استعمال | پانی کا استعمال زیادہ کرو۔ |

۴۔ حُرُوف سے الفاظ بنائیں اور ان ے مذکّر بھی لکھیں۔

| حُرُوف | مونّث | مذکر |
|---|---|---|
| ر + ا + ن + ی | رانی | راجہ |
| ب + ی + و + ی | بیوی | شوہر |
| گ + ا + ء + ے | گائے | بیل |
| م + ر + غ + ی | مرغی | مرغا |
| م + ا + ل + ن | مالن | مالی |
| ب + ہ + ن | بہن | بھائی |
| م + م + ا + ن + ی | ممانی | ماموں |
| خ + ا + ل + ہ | خالہ | خالو |

۵۔ درج ذیل مذکّر کے مونّث لکھیں۔

| مذکّر | مونّث | مذکّر | مونّث |
|---|---|---|---|
| بیٹا | بیٹی | بوڑھا | بوڑھی |
| پوتا | پوتی | نانا | نانی |
| مرد | عورت | چچا | چچی |
| اونٹ | اونٹی | بندر | بندریا |

سبق نمبر۱۳

# ہمارا دیس

## ۲۔ سوالات کے مختصر جوابات لکھیں۔

الف۔ ہمارے دیس کا نام کیا ہے؟

جواب: ہمارے دیس کا نام پاکستان ہے۔

ب۔ ہمارا دیس کب وجود میں آیا؟

جواب: ہمارا دیس ۱۴ اگست ۱۹۴۷ء کو وجود میں آیا۔

ج۔ ''آنکھوں کا تارا'' کا کیا مطلب ہے؟

جواب: 'آنکھوں کا تارا' کا مطلب ہے بہت پیارا۔

## ۳۔ مناسب لفظ لگا کر خالی جگہ پُر کریں۔

الف۔ دیس ہمارا ہم کو پیارا

ب۔ آزادی ہے شان ہماری

ج۔ آزادی اپنا ایمان

## ۴۔ حرُوف جوڑ کر لفظ بنائیں اور ان لفظوں سے جُملے بنائیں۔

| حرُوف | الفاظ | جُملے |
|---|---|---|
| د + ے + س | دیس | میرے دیس کا نام پاکستان ہے۔ |
| آ + ز + ا + د + ی | آزادی | آزادی ایک نعمت ہے۔ |
| ق + ر + ب + ا + ن | قربان | وہ وطن کی عزت پر قربان ہوگیا۔ |

۵۔ کالم 'الف' اور کالم 'ب' کے ہم آواز الفاظ کو ملائیں۔

| الف | ب |
|---|---|
| تارا | ہمارا |
| آن | شان |
| ہم | کم |

۶۔ واحد کے جمع لکھّیں۔

| واحد | جمع | واحد | جمع |
|---|---|---|---|
| تارا | تارے | لڑکا | لڑکے |
| پتّا | پتّے | دِیا | دیے |
| کمرا | کمرے | باجا | باجے |

۷۔ دیے گئے پیراگراف کو توجہ سے پڑھیں اور آخر میں دیے گئے الفاظ میں سے مناسب لفظ کے ساتھ خالی جگہ پُر کریں۔

ذخیرہ الفاظ: چار، لاہور، پاکستان، دل، وطن، آزاد

ہمارا وطن پاکستان ہے۔ہمیں اپنے وطن سے بہت پیار ہے۔ پاکستان ۱۹۴۷ء میں آزاد ہوا۔اسلام آباد پاکستان کا دارالحکومت ہے۔ پاکستان کے چار صوبے ہیں۔ لاہور صوبہ پنجاب میں واقع ہے۔ لاہور کو پاکستان کا دل کہا جاتا ہے۔ پاکستان کا دوسرا بڑا شہر لاہور ہے۔

☆ آئیں کچھ نیا کریں۔

☆ بچّے کمرا جماعت میں بیٹھے ہیں۔

☆ علی اپنا کھانا لانا بھول گیا ہے۔

☆ سعد نے اپنا کھانا علی کے ساتھ بانٹ کر کھایا۔

سبق نمبر۱۴

# ٹریفک کے اشارے

**۲۔ سوالات کے مختصر جوابات لکھیں۔**

الف۔ پیدل چلنے والوں کو کہاں سے سڑک پار کرنی چاہیے؟

جواب: پیدل چلنے والوں کو زیبرا کراسنگ سے سڑک پار کرنی چاہیے۔

ب۔ ٹریفک کے اشاروں کا احترام کرنا کیوں ضروری ہے؟

جواب: حادثات سے بچنے کے لیے ٹریفک کے اشاروں کا احترام کرنا ضروری ہے۔

ج۔ گاڑی چلاتے وقت ہمیں کن باتوں کا خیال رکھنا چاہیے؟

جواب: ہمیں ٹریفک کے اشاروں اور رفتار کا خیال رکھنا چاہیے۔

د۔ اشارے پر لگائی گئی بتّیاں ہمیں کیا پیغام دیتی ہیں؟

جواب: سُرخ بتی کہتی ہے رُک جاؤ، پیلی بتی کہتی ہے چلنے کی تیاری کرو اور سبز بتی کہتی ہے آگے بڑھو۔

**۳۔ درج ذیل الفاظ سے جُملے بنائیں۔**

| الفاظ | جُملے |
|---|---|
| احترام | ہمیں بڑوں کا احترام کرنا چاہیے۔ |
| زیبرا کراسنگ | پیدل چلنے والوں کو زیبرا کراسنگ سے سڑک پار کرنی چاہیے۔ |
| فرض | ٹریفک کے اشاروں کا احترام کرنا ہر شہری کا فرض ہے۔ |
| نظام | سڑک پر ٹریفک کا نظام خراب ہو گیا۔ |
| شہری | میں پاکستان کا شہری ہوں۔ |

**۴۔ بے ترتیب الفاظ کو دُرست ترتیب دے کر بامعنی جُملے لکھیں۔**

الف۔ سے۔لکھو۔قلم — قلم سے لکھو۔

ب۔ آؤ۔لے۔کتاب۔اپنی — اپنی کتاب لے آؤ۔

ج۔ چائے۔لو۔پی۔اب — اب چائے پی لو۔

| | | |
|---|---|---|
| د۔ | ہے۔ٹھنڈا۔رہا۔کھانا۔ہو | کھانا ٹھنڈا ہو رہا ہے۔ |
| ہ۔ | کرو۔دل۔لگا۔کر۔کام | دِل لگا کر کام کرو۔ |
| و۔ | کا۔کرو۔ادب۔استاد | استاد کا ادب کرو۔ |

سبق نمبر ۱۵

# سچّ کہو

**۲۔ سوالات کے مختصر جوابات لکھیں۔**

الف۔ نظم 'سچ کہو' میں کس بات کی تاکید کی گئی ہے؟

جواب: نظم 'سچ کہو' میں سچ بُولنے کی تاکید کی گئی ہے۔

ب۔ سچّ بولنا کس کا پیشہ ہے؟

جواب: سچّ بولنا بھلے مانسوں کا پیشہ ہے۔

ج۔ نظم کے مطابق، سچّ بولنے کے کوئی سے دو فائدے لکھیں۔

جواب: سچّ کہنے والا پشیمانی سے بچا رہتا ہے۔سچّ کہنے والے کی سب غلطیاں معاف ہو جاتی ہیں۔

د۔ سچّ بولنا کیسا عمل ہے؟

جواب: سچّ بولنا اچھّا عمل ہے۔

**۳۔ الفاظ کے معانی لکھیں اور جُملے بنائیں۔**

| الفاظ | جُملے |
|---|---|
| شاد | سچّ بولنے والا شاد رہتا ہے۔ |
| عزیز | مُجھے اپنا وطن بہت عزیز ہے۔ |
| راحت | سچّ میں راحت ہے۔ |
| سچّ | میں سچّ بولتا ہُوں۔ |

۴۔ حُروف لکھیں اور جوڑ کر چہار حرفی لفظ بنائیں۔

مثال کے طور پر: چہار حرفی الفاظ۔ جیسے = ک + ے + س + ا = کیسا

| حُروف | الفاظ |
|---|---|
| الف۔ ق + ص + و + ر | قصور |
| ب۔ ر + ا + ح + ت | راحت |
| ج۔ م + ع + ا + ف | معاف |
| د۔ ع + ز + ی + ز | عزیز |

۵۔ پیراگراف کو توجّہ سے پڑھیں اور خالی جگہوں کو آخر میں دیے گئے لفظوں میں سے مناسب لفظ سے پُر کریں۔

سچ بولنا ایک بہت اچھّی عادت ہے۔ سچّ بولنے والے انسان کو سب پسند کرتے ہیں۔ سچّ بولنے والے انسان سے اللہ تعالیٰ بھی خوش ہوتے ہیں۔ جُھوٹ بولنے والے انسان کو جُھوٹ کے کھل جانے کا ڈر رہتا ہے۔ جب کہ سچّ بولنے والا انسان بے خوف زندگی گزارتا ہے۔ جُھوٹ بولنے والے انسان کو کوئی بھی اچھا نہیں سمجھتا۔ اس لیے ہمیشہ سچّ بولنا چاہیے۔

۶۔ ☆ ہمیشہ وقت کی قدر کرو۔ ☆ یہ علی کا گھر ہے۔ ☆ میں سو رہی تھی۔

۷۔ درج ذیل جُملوں میں سکتہ (،) کی علامت لگائیں۔

ہمیں گھر، اِسکول اور محلّے کی صفائی کا خیال رکھنا چاہیے۔

صبا اور علی نے انار، سیب، انگور اور کیلے کاٹے۔

بلوچستان، پنجاب، خیبر پختونخوا اور سندھ پاکستان کے صوبے ہیں۔

۸۔ درج ذیل جملوں میں سوالیہ (؟) کی علامت لگائیں۔

☆ آپ کب آئیں گے؟ ☆ یہ گھر کس کا ہے؟ ☆ ہمارے مُلک کا کیا نام ہے؟